انگریزی کے کلاسیکی ادب سے انتخاب

اِس طرح تو ہوتا ہے

تین ایکٹ کا کامیڈی کھیل

تحریر

بی۔ سی۔ لیز

ترجمہ

نوید ظفر کیانی

انگریزی کے کلاسیکی ادب سے انتخاب

اِس طرح تو ہوتا ہے

تین ایکٹ کا کامیڈی کھیل

تحریر

بی۔ سی۔ لیز

ترجمہ

نوید ظفر کیانی

انگریزی ڈرامہ نگاری کی تاریخ یونانی ادبی تاریخ کی احسان مند ہے، جہاں سے اسے ڈرامے کا بنیادی ڈھانچہ اور اُسلوب ملا۔ ڈراموں کا ابتدائی زمانہ رقص وموسیقی پر مبنی ہوا کرتا تھا۔ ''رابن ہڈ'' اور ''سینٹ جارج اور اژدھا'' جیسی لوک کہانیوں کو ڈرامے کا موضوع بنایا جاتا رہا۔ انگریزی کے احیاء کا دور جو کہ ۱۵۰۰-۱۶۶۰ پر مشتمل تھا، انگریزی تھیٹر کی تاریخ کا نہایت سرسبز زمانہ تھا۔ اِس دور میں نہایت عمدہ ڈرامے تخلیق کیے گئے۔ کامیڈی ڈراموں کا آغاز بھی اِسی دور میں ہوا۔

ایلزبتھ اوّل کے دورِ حکمرانی میں ،سولہویں صدی کے آخری دور اور سترہویں صدی کا ابتدائی زمانہ انگریزی ڈرامہ نگاری کے حوالے سے بہت زرخیز زمانہ تھا۔ اِسی دور کے اُفق سے شیکسپئر جیسی دیوہیکل شخصیت نمودار ہوئی اور ایسی چھبن کے ساتھ کہ ہنوز انگریزی ڈرامہ نگاری میں اُسی کا طوطی بول رہا ہے۔ آج بھی یورپ کے بہت سے تھیٹروں میں اُسی کے تحریر کردہ ڈرامے اسٹیج کیے جاتے ہیں اور بڑے شوق سے دیکھے جاتے ہیں۔ ''دی یونیورسٹی وِٹ'' گروپ جو اسی دور سے تعلق رکھتا تھا، نے بھی مزاحیہ ڈرامہ نگاری میں خاصی شہرت پائی۔

اس کے بعد انگریزی ڈرامے نے بہت سے نشیب وفراز دیکھے۔ سول وار کے زمانے میں اس پر پابندی بھی عائد کی گئی۔ مذہبی وجوہات کی بناء پر کچھ برس تو ایسے بھی گزرے کہ جب تمام تھیٹر بند کر دیے گئے لیکن بالآخر چارلس دوم کی شہنشاہیت میں انگریزی تھیٹر بہت پھولا پھلا۔ اِس ضمن میں شہنشاہ کی ذاتی دلچسپی نے اس کے ازسرِ نو احیاء میں بہت اہم کردار ادا کیا۔ اس زمانے میں جو ڈرامے تخلیق کیے گئے، وہ آج بھی انگریزی ڈرامہ نگاری کا تاریخی سرمایہ ہیں۔ اِس زمانے کے ڈراموں کا مزاج اور لسانی ہیئت مخصوص انداز کی حامل تھی۔ مکالموں میں شاعرانہ تعلّی اور مسجع اندازِ گفتگو عوامی لسانی فرہنگ سے میل نہیں کھاتا تھا۔

انیسویں صدی کا آغاز انگریزی ڈراموں کی تاریخ میں ایک نہایت خوشگوار اور ڈرامائی موڑ لایا۔ سائنسی ترقی اور تھیٹر کی ٹیکنک میں حیرت انگیز ارتقائی وقوعے نے اِسے ایک نئی جہت عطا کر دی۔ آئرلینڈ کے ڈرامہ نگار جارج برناڈ شاہ نے اس مثبت تبدیلی میں نمایاں کردار ادا کیا جسے ۱۹۲۵ء میں ادب کا نوبل انعام دیا گیا جبکہ ۱۹۳۸ء میں اُن کے ڈرامے پیگملین پر آسکر اکیڈمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہی وہ دور تھا جس نے جدید انگریزی ڈراموں کی بنیاد رکھی۔ اِس زمانے میں اظہارِ رائے کی آزادی اور مذہبی ترہیب سے ماورا ہو کر سیاسی، سماجی اور عمرانی حوالوں سے خاصے تجربے کئے گئے۔ اس زمانے کی کامیڈی میں معاشرے کی ہمہ جہت اقدار کا احاطہ کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے انگریزی ادب کو طنز و مزاح میں خاصا تنوع ملا۔

بی۔ سی۔ لیز کا ڈرامہ "Between the acts" جس کا ترجمہ راقم الحروف نے "ایسا بھی ہوتا ہے" کے نام سے کیا ہے، ۱۸۹۱ء میں تحریر کیا گیا۔ یہ کھیل "نیویارک سینٹرل تھیٹر" میں ۱۸۹۱ء میں ہی کھیلا گیا جسے بعد ازاں ۱۸۹۲ء میں "داپین پبلشنگ کمپنی، فلیڈیلفیا" کے زیرِ اہتمام کتابی شکل میں شائع بھی کیا گیا۔ اس ڈرامے میں انیسویں صدی کے انگریزی ڈراموں میں در آنے والے اثرات کا بخوبی مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ فطرت شناسی اور حقیقت نگاری سے مالا مال اِس ہلکے پھلکے کھیل میں مصنفہ نے چلبلاہٹ اور کاٹ دار اندازِ گفتگو سے ایسے رنگ بھرے ہیں، جو پڑھنے والے کو پہلے صفحے سے ہی اپنے سحر میں جکڑ لیتے ہیں۔ دلچسپی اوّل تا آخر برقرار رہتی ہے۔

اس کھیل کی کہانی ڈِک کمفرٹ کے گرد گھومتی ہے جس کی گزر اوقات اپنے چچا میڈر کے بھیجے ہوئے پیسوں پر ہو رہی ہوتی ہے۔ اُس کا چچا اُسے یہ گزارا الاؤنس اس شرط پر بھیجتا ہے کہ وہ شادی کرنے سے باز رہے گا لیکن وہ ایک حسینہ آنسہ ایڈتھ کی محبت میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اُس سے شادی بھی رچا بیٹھتا ہے لیکن مالی معاونت سے محروم ہو جانے کے ڈر سے وہ اپنی اس شادی کی ہوا بھی اپنے چچا کو نہیں لگنے دیتا۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ نیویارک کے مضافات میں رہائش پذیر ہے۔ مالی طور پر بے غم ہونے کے باعث وہ اپنے ڈرامہ نگاری کے مشغلے میں بُری طرح "مبتلا" نظر آتا ہے اور امید رکھتا ہے کہ وہ اس میدان میں نہ صرف ایوارڈ جیت لے گا بلکہ مالی طور پر بھی مستحکم ہو جائے گا۔ اُس کا تحریر کردہ ڈرامہ مکمل ہو چکا ہے اور نظرِ ثانی کے مرحلے میں ہے

کہ اچانک اُسے اُس کے چچا کا خط موصول ہوتا ہے کہ وہ اُسی دن اس سے ملنے کے لئے آ رہا ہے۔اب کمفرٹ کو یہ مسئلہ درپیش ہے کہ وہ اپنی شادی کو اپنے چچا سے کیونکر چھپائے۔اس کا حل وہ یہ سوچتا ہے کہ اپنی بیوی کو کسی بہانے قصبے بھیج دے جہاں اُس کی ماں کی رہائش بھی ہے۔وہ ڈرامے کے لئے کاغذوں کی خریداری کے بہانے ایڈتھ کو قصبے بھیجنے پر آمادہ کر لیتا ہے لیکن اُس کی روانگی سے قبل ہی اُس کا چچا آموجود ہوتا ہے۔یہاں سے اس ڈرامے کی کہانی کے چکردار سلسلے کا آغاز ہوتا ہے۔

یہ کھیل اُردو طنز و مزاح پر مبنی برقی مجلّے ''ارمغانِ ابتسام'' کے لئے ترجمہ کیا گیا ہے اور اس کے ۷ تا ۹ شماروں میں قسط وار شائع ہوتا رہا ہے۔اِس کھیل کو انگریزی سے مشرف بہ اُردو کرنے کیلیے بہت سی قباحتوں سے درگزر کرنا پڑا ہے۔انگریزی ادب میں طنز و مزاح کا ایک اپنا ہی انداز ہے چنانچہ بہت سی جگہوں پر بہت سی ڈنڈی ماری گئی ہے بلکہ کئی ایک جگہ پر خاصی تجاوزات سے بھی کام لیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود اس کے حقیقی حُسن کو برقرار رکھنے کے لئے شعوری کوشش کی گئی ہے کہ یہ کھیل جس ماحول میں لکھا گیا ہے اُس کا تاثر برقرار رکھا جائے۔حتیٰ کہ یہ جس زمانے میں لکھا گیا ہے اُس کا خستہ پن بھی اس ڈرامے کی سطروں سے آپ کو رِستا نظر آئے گا۔

اب یہ ڈرامہ آپ کے حوالے اور آپ اللہ کے حوالے۔

نوید ظفر کیانی

مدیر ''ارمغانِ ابتسام''

۲۶ر اکتوبر ۲۰۱۶ء

کردار

ڈِک کمفرٹ: شادی شدہ لیکن اکیلا

میریکیل: ایک نامہربان دوست

الیگزینڈر میڈر: کمفرٹ کا چچا۔ بد سے بدنام بُرا

ہیرس: کمفرٹ کا نوکر۔ ماٹھے شاہ

مسز میڈر: کمفرٹ کی چچی۔ رانیوں جیسا نخرہ

ایڈتھ: کمفرٹ کی بیوی۔ وفا کی دیوی

سیلی: مسز میڈر کی ملازمہ۔ کولہو کا بیل

پہلا ایکٹ

منظر انتہائی نفاست سے سجائے گئے کمفرٹ کے ڈرائنگ روم کا منظر۔ کمفرٹ بڑے انہماک سے ایک خط کا مطالعہ کر رہا ہے۔

کمفرٹ (ایک وقفہ کے بعد) اب میں کیا کروں۔۔۔ میڈر چچا اپنے خط میں فرما رہے ہیں کہ وہ ایک دن میرے ساتھ گزارنے آ رہے ہیں۔ چار برس پہلے جب اُنہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ وہ مجھے اپنا وارث بنا رہے ہیں اور اس سلسلے میں وہ ہر برس پچیس سو ڈالر کی خطیر رقم مجھے دینا چاہتے ہیں تو میں نے کسی تعرض کا مظاہرہ نہیں کیا تھا۔۔۔ بلکہ سچ پوچھیں تو میرے دل میں لڈو پھوٹ رہے تھے لیکن پھر اُنہوں نے یہ شرط لگا دی کہ وہ یہ رقم مجھے اس شرط پر دیں گے کہ میں کبھی شادی نہ کروں۔۔۔ یہ تو دودھ میں مینگنیں ملا دینے کے مترادف ہوا۔۔۔ خیر یہ چار سال پہلے کا تذکرہ ہے، اُس وقت تو میرا شادی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔ لیکن بھلا محبت کرنے میں بھی کوئی دیر لگتی ہے (اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے) اور وہ بھی مجھ جیسے نوجوان کے لئے۔۔۔ ایڈتھ جیسی لڑکی سے، ظاہر ہے محبت کا انجام شادی ہی ہوا کرتی ہے چنانچہ چھ ماہ قبل جب میری ایڈتھ سے شادی ہوئی اُس وقت سے لے کر

اب تک ایک پل بھی چین سے نہیں گزرا ہے، ہر لمحہ یہی خوف دامن گیر رہا ہے کہ کہیں اس کی خبر میڈ ر چچا کو نہ ہو جائے۔اب چچا جان یہاں آرہے ہیں، میں نے جو شیڈول اپنی زندگی کا بنا رکھا تھا، اُنہوں نے آکر اتھل پتھل کر دینا ہے۔اُنہیں ایڈتھ کا پتہ چل جائے گا اور پھر میرے مستقبل کا بیڑا غرق ہو جائے گا۔۔۔اب کروں تو کیا کروں؟ (دوبارہ خط پڑھنے لگتا ہے) ۔۔۔جمعرات تک پہنچ رہا ہوں۔۔۔جمعرات؟؟ اور آج جمعرات ہی تو ہے۔۔۔اور انشاء اللہ شام کی ٹرین سے واپس روانہ ہو جاؤں گا۔۔۔شام کی ٹرین چار بجے روانہ ہوتی ہے (سوچتا ہے) اب مجھے کرنا کیا چاہیئے؟ اگر میں کسی طرح سے ایسے حالات پیدا کردوں کہ ایڈتھ اور چچا جان کے درمیان سامنا ہی نہ ہو پائے۔۔۔اگر میں چچا جان کے سامنے کسی چھڑے چھانٹ نوجوان کا کردار ادا کروں، صرف ایک دن کے لئے، تو بچاؤ ہو سکتا ہے۔۔۔ٹرائی تو کرنی چاہیئے مجھے۔۔۔یہی بچاؤ کی واحد صورت ہے ورنہ۔۔۔نہیں، میں اپنا مستقبل داؤ پر نہیں لگا سکتا، مجھے ایسا کرنا ہی پڑے گا۔۔۔لیکن اِس ایڈتھ کا کیا کیا جائے؟؟

(مسز کمفرٹ ڈرائنگ روم میں داخل ہوتی ہے)

مسز کمفرٹ: کیا آج تم میرے ساتھ نہیں جا رہے ہو؟

کمفرٹ: نہیں ایڈتھ۔۔۔میں۔۔۔میں آج مصروف ہوں!

مسز کمفرٹ بظاہر لگ تو نہیں رہے ہو۔

کمفرٹ آج کا دن میں نے اپنے کامیڈی ڈرامے کی نوک پلک سنوارنے کے لئے مختص کر رکھا ہے۔ تمہیں تو پتہ ہی ہے کہ کل اس کو جمع کرانے کی آخری تاریخ ہے۔ مجھے آج بہت محنت کرنی پڑے گی، ڈرامے کے پہلے ایکٹ میں بہت سی تبدیلیاں کرنی ہیں۔۔۔اس لئے مجھے اس وقت کچھ آرام کی ضرورت ہے۔

مسز کمفرٹ افوہ۔۔۔ پھر تم اُسی ڈرامے کو لے کر بیٹھ رہو گے۔۔۔ میں پوچھتی ہوں کہ اگر بالفرض پہلا انعام تمہیں مل بھی گیا تو تمہیں کیا فائدہ ہوگا؟؟

کمفرٹ فائدہ۔۔۔ ارے میں راتوں رات مشہور ہو جاؤں گا۔

مسز کمفرٹ اور اگر تم مشہور ہو بھی گئے تو پھر کیا ہوگا؟؟ کیا اس سے تم اس قابل ہو جاؤ گے کہ اپنی بیوی کو زیادہ وقت دے سکو۔۔۔ اُس کی خوشیوں کا پہلے سے زیادہ خیال رکھ سکو؟؟؟

کمفرٹ نہیں، ہرگز نہیں کیونکہ تم تو جانتی ہی ہو کہ تمہیں خوش دیکھنا میری سب سے بڑی خواہش ہے۔۔۔ میرے لئے تمہارے ساتھ ڈرائیو پر جانا سارا دن کام کرنے سے زیادہ پُرکشش ہے لیکن کیا جائے، کام کام ہے۔

مسز کمفرٹ لیکن تمہارے لئے تو تمہارا ڈرامہ ہی سب کچھ ہے!

کمفرٹ ایسا بھی نہیں ہے۔۔۔ لیکن یہ بھی تو دیکھو کہ میں کسی عیاشی کا

مرتکب تو نہیں ہو رہا ہوں، یہ کام ہے اور خاصی مشقت والا کام۔۔۔ہاہاہا۔۔۔اور مزے کی بات یہ ہے کہ یہ کھیل نہیں ہے لیکن پھر بھی ایک کھیل ہے، بس اِسی قسم کے کام کی لت نے مجھے تمہاری نظروں میں ڈل قسم کا نوجوان بنا کر رکھ دیا ہے۔۔۔لیکن تم نے بہت اچھا سوچا ہے کہ لمبی ڈرائیو پر نکلا جائے۔۔۔بہت اچھا موسم ہے، میرا تو خیال ہے کہ تم قصبے میں چلی جاؤ اور آج کا خوشگوار دن اپنی ماں کے ساتھ گزار آؤ۔۔۔باقی جیسی تمہاری مرضی!!

مسز کمفرٹ نہیں! اس طرح تو میرا آج کا سارا دن قصبے میں ہی گزر جائے گا۔۔۔واپسی پر خاصی دیر ہو جائے گی!!

کمفرٹ تو پھر کیا ہو گیا!

مسز کمفرٹ پچھلا سارا ہفتہ بھی میں قصبے میں گزار چکی ہوں۔۔۔نہیں! بالکل بھی نہیں، تم میرے ساتھ چلو گے تو جاؤں گی!! آج اِتنی لمبی ڈرائیو پر نہیں جا سکتی!!

کمفرٹ لیکن ایڈتھ! میں تو چاہتا تھا کہ تم قصبے میں جاؤ تو میرا بھی ایک کام کر آؤ!! مجھے کچھ خالی پیپروں کی ضرورت تھی۔۔۔ بلکہ خاصی زیادہ ضرورت ہے اُن کی۔۔۔اگر اور خالی پیپرز نہ ہوئے تو میرا خیال ہے کہ میں آج اپنا ڈرامہ ہی مکمل نہ کر پاؤں گا۔

مسز کمفرٹ لیکن تمہارے پاس تو کافی پیپر پڑے ہوئے ہیں (میز سے

(بہت سے پیپر اٹھا کر دکھاتی ہے)

کمفرٹ (گڑبڑا کر) ہاں۔۔۔لل۔۔۔لیکن۔۔۔اسطرح کے پیپر نہیں۔۔۔دوسرے چاہئیں!!

مسز کمفرٹ کس طرح کے پیپر چاہئیں؟

کمفرٹ کسی بھی قسم کے۔۔۔بلکہ ایسا کرو کہ ہر سائز کا ایک ایک دستہ لے آؤ!

مسز کمفرٹ لیکن ڈک! تم ہیرس سے بھی تو منگوا سکتے ہو۔۔۔میں ہی کیوں؟؟

کمفرٹ نہیں۔۔۔تمہیں ہو جو اس قسم کا کام کر سکتی ہو۔۔۔ہیرس کو کیا پتہ۔۔۔میری خواہش ہے کہ تم آج ضرور قصبے میں جاؤ۔۔۔مم۔۔۔میرا مطلب ہے کہ۔۔۔وہ (کنفیوز ہو جاتا ہے) ایڈتھ! اگر تمہیں مجھ سے محبت ہے تو میری خاطر۔۔۔میری خاطر تم ضرور جانا ہوگا!!

مسز کمفرٹ ٹھیک ہے، اگر تم یہی چاہتے ہو تو ضرور جاؤں گی۔۔۔لیکن میں ٹرین پر جانا زیادہ مناسب سمجھتی ہوں، آج اس قدر لمبی ڈرائیو کا موڈ نہیں بن رہا ہے۔۔۔کتنے پیپرز چاہئیں؟

کمفرٹ جتنے ہو سکے۔۔۔مجھے بہت سے پیپرز کی ضرورت پڑے گی!! جتنی لا سکتی ہو، لے آؤ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) جتنے زیادہ پیپرز خریدے گی، اُتنی ہی دیر لگے گی۔۔۔

مسز کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) بیچارہ۔۔۔کتنا کنفیوز ہو

رہا ہے، کام کی زیادتی نے اس کے اعصاب کو مضمحل کر کے رکھ دیا ہے!

کمفرٹ (دستی گھڑی کو دیکھتے ہوئے) نو بج چکے ہیں۔۔۔تم اگر ابھی چل پڑو تو ٹرین پکڑ سکتی ہو۔۔۔ٹھہرو میں تمہارے لئے بگھی کا انتظام کرتا ہوں (پکارتا ہے) ہیرس! ہیرس!!

مسز کمفرٹ لیکن ڈک۔۔۔ٹرین تو ساڑھے نو بجے روانہ ہوتی ہے!!

کمفرٹ تم۔۔۔تم اُس وقت تک پہنچ جاؤ گی، اب دیر مت کرو (پکارتا ہے) ہیرس!

مسز کمفرٹ ابھی کافی وقت ہے۔(کمرے سے نکل جاتی ہے)

کمفرٹ (باآوازِ بلند پکارتا ہے) ہیرس!!

(ہیرس کمرے میں داخل ہوتا ہے)

ہیرس آپ نے بیل دی تھی جناب؟

کمفرٹ (غصیلے انداز میں) میں نے بیل نہیں بجائی تھی بلکہ آدھے گھنٹے سے حلق تک بج بج کر تمہیں بلاتا رہا ہوں!!

ہیرس حکم جناب؟

کمفرٹ بگھی والے کو بلاؤ۔۔۔فوراً!!

ہیرس بہتر جناب (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) حضورِ والا تو بڑے رنگوں میں ہیں آج۔۔۔

(ہیرس کمرے سے نکل جاتا ہے)

کمفرٹ اگر ایڈتھ چچا جان کے آنے سے پہلے روانہ ہو جائے تو مزا آ

جائے۔۔۔سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا (میز سے سکرپٹ کے کاغذات اٹھاتا ہے) اور یہ سکرپٹ۔۔۔ابھی بھی پورے دو ایکٹ ایسے ہیں جن میں خاصی کاٹ چھانٹ کی ضرورت ہے، اور وہ بھی آج رات تک۔۔۔یہ چچا جان کو بھی آج ہی آنا تھا۔۔۔مجھے بھلا اُن کی خاطر داری کی فراغت کہاں ملے گی، (ہنستا ہے) خود ہی اپنے آپ کو اٹینڈ کرتے پھریں ۔۔۔خیر! اب موقع ملا ہے تو فائدہ اُٹھا لینا چاہیئے، بعد میں جانے کیا حالات ہوں (مطالعہ کی میز والی کرسی پر بیٹھ جاتا ہے) دیکھوں تو سہی، کیا کچھ کرنا ہے؟ ہا۔۔۔شکر ہے کہ پہلا ایکٹ تو مکمل ہے، اب دوسرے ایکٹ کو دیکھتے ہیں (قلم اٹھاتا ہے لیکن پھر ٹھہر جاتا ہے اور کچھ سننے کی کوشش کرتا ہے) ایں۔۔۔بگھی کے پہیوں کی آواز؟ کہیں چچا جان تو نہیں آن ٹپکے؟؟ (اُٹھتا ہے اور سٹیج کی پچھلی طرف کھڑکی سے باہر جھانکتا ہے) خدا کی پناہ! یہ تو وہی ہیں!! یہ تانگا اسٹینڈ والوں کی بگھی ہی ہے۔۔۔اب کیا کیا جائے؟؟

مسز کمفرٹ: (کمرے کے باہر سے آواز دیتی ہے) ڈِک!

کمفرٹ: (اسٹیج کی سیڑھیوں سے نیچے آتا ہے) کیا بات ہے ڈیئر ۔۔۔جلد بازی کی ضرورت نہیں، ابھی کافی وقت ہے (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) مجھے کچھ نہ کچھ کرنا پڑے گا (کمرہ نمبر ایک کے دروازے کو مقفل کر دیتا ہے) لو جی!

پنچھی قید ہو گیا!!

(بیرونی دروازے سے چچا میڈر داخل ہوتے ہیں)

چچا میڈر لو بھئی بھتیجے، ہم آ گئے!

کمفرٹ آہا چچا جان، آپ کو دیکھ کر واقعی بہت خوشی ہو رہی ہے، ماشا اللہ اب تو آپ کی صحت بہت اچھی ہو گئی ہے۔

چچا میڈر بالکل، کبھی اتنی اچھی صحت نہیں رہی میری جیسی اب ہے۔۔۔اب تمہیں سوچنا بھی نہیں چاہیئے کہ مجھ سے نجات پا سکو گے۔۔۔کم از کم چند ایک برس تک تو بالکل بھی نہیں، میں جانتا ہوں کہ تم مدتوں سے اسی انتظار میں ہو، بڑے بدمعاش ہو تم!!

کمفرٹ (شکایت بھرے انداز میں) یہ کیا کہہ رہے ہیں چچا جان۔۔۔اللہ نہ کرے!!

چچا میڈر ہا بھتیجے۔۔۔اتنے برسوں بعد تمہاری شکل نظر آئی ہے ۔۔۔بہت خوشی ہو رہی ہے دیکھ کر، امید ہے کہ تم نے شادی وادی نہیں کی ہو گی۔۔۔کیوں؟

کمفرٹ کیا کہا۔۔۔شادی؟ ارے نہیں چچا جان۔۔۔سوال ہی پیدا نہیں ہوتا!

مسز کمفرٹ (اسٹیج کے باہر سے آواز دیتی ہے) ڈِک!

(کمفرٹ زور زور سے کھانستا ہے)

چچا میڈر کسی نے تمہیں آواز دی ہے غالباً۔

کمفرٹ	(بوکھلاتے ہوئے انداز میں) نن ۔۔نہیں چچا جان، یہ ہمسائیوں کا طوطا ہے (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) اب میں کیا کروں کہ ان دونوں کا سامنا نہ ہو پائے (میڈر چچا سے) چچا جان آپ بہت تھک گئے ہوں گے، اتنا لمبا سفر جو کیا ہے آپ نے (اُنہیں بازو سے پکڑ کر) میرا خیال ہے کہ آپ کو کچھ دیر کے لئے آرام کرنا چاہیئے ۔(ڈرائینگ روم کی طرف لے جاتا ہے) اِدھر تشریف لے چلیں!
چچا میڈر	(ہچکچاتے ہوئے) لیکن بھتیجے، مجھے قطعاً تھکاوٹ محسوس نہیں ہو رہی ہے۔
کمفرٹ	(مکھن لگاتے ہوئے) یقیناً آپ نوجوانوں سے بھی زیادہ تندرست ہیں، لیکن پھر بھی۔۔۔
مسز کمفرٹ	(باہر سے پکارتی ہے) ڈِک!
کمفرٹ	(بوکھلاتے ہوئے) افوہ۔۔۔یہ طوطا بھی ناں، بڑا ہی شریر ہے یہ ۔۔۔کیسا انسانوں جیسا بولتا ہے ۔۔۔ہے ناں چچا جان؟
چچا میڈر	پنجرے میں بند ہے کیا؟
کمفرٹ	جی؟ جی ہاں!! محترمہ پنجرے میں بند ہیں۔۔۔میرا کہنے کا مطلب ہے کہ طوطا پنجرے میں بند ہے۔۔۔اس طرف کو چچا جان (اُنہیں کمرے میں دھکیل دیتا ہے اور دروازہ بند کر کے مقفل کر دیتا ہے) لو جی یہ پنچھی بھی قید ہو گیا، اب میں ان کا

کیا کروں، میرا خیال ہے کہ میں ایڈتھ سے پہلے نمٹوں اور کسی طرح اُسے نکال باہر کروں (کمرہ نمبر ایک کی طرف جاتا ہے اور نہایت احتیاط سے اس کا تالا کھولتا ہے) ایڈتھ ڈارلنگ، تمھیں خاصی جلدی ہوگی (پکارتا ہے) ہیرس، ہیرس (اسٹیج پر مسز کمفرٹ نمودار ہوتی ہے، روانگی کے لئے نیا لباس پہن رکھا ہے)۔

کمفرٹ دیکھو کہیں ٹرین نہ چھوٹ جائے (دائیں جانب سے ہیرس داخل ہوتا ہے)۔

مسز کمفرٹ لیکن ڈک، ابھی تو تم کہہ رہے تھے کہ کافی وقت ہے ٹرین کی روانگی میں!

کمفرٹ اُس وقت کچھ ٹائم تھا لیکن اب نہیں بچا (ہیرس سے) کیوں ہیرس، بگھی تیار ہے؟

ہیرس بگھی دروازے پر کھڑی ہے جناب!

کمفرٹ (تیزی سے) وہی تو میں تم سے پوچھ رہا ہوں (مسز کمفرٹ سے) اچھا ڈیئر، خدا حافظ! (بوسہ دیتا ہے) میرا خیال ہے کہ تمھاری واپسی شام سے پہلے ممکن نہیں ہے، ظاہر ہے بھلا تم اتنی دور جا رہی ہو، شام سے پہلے کیسے لوٹ پاؤ گی (چچا میڈر کے قدموں کی چاپ سنائی دیتی ہے)

مسز کمفرٹ (چونکتے ہوئے) ارے، یہ کیسی آواز تھی؟

کمفرٹ (گھبرا کر) یہ۔۔۔یہ غالباً کتا ہے!

ہیرس نہیں جناب، کتا تو ابھی باہر گیا ہے، میرے سامنے۔

کمفرٹ ابے چُپ رہ۔۔۔یونہی اُول فُول بکے جاتا ہے، فضول میں اوور اسمارٹ بننے کی کوشش مت کرو (مسز کمفرٹ سے) اللہ حافظ ایڈتھ (دوبارہ بوسہ دیتا ہے) آج کا دن مزے سے اپنی ممی کے گھر گزارنا، اللہ حافظ (دروازہ نمبر ایک سے اُسے باہر نکال دیتا ہے، ہیرس بھی اُسی دروازے سے باہر نکل جاتا ہے)

چچا میڈر (دروازے کو تھپتھپاتے ہوئے پکارتا ہے) رچرڈ!

کمفرٹ یہ کتا تو بہت شور کر رہا ہے، شکر ہے ایڈتھ بروقت روانہ ہوگئی (دروازے کی چٹخنی کھولتا ہے) کیا بات چچا جان، کیا ہوا؟ (چچا میڈر اندر داخل ہوتا ہے) کہیں آپ اپنے آپ کو لاک تو نہیں کر بیٹھے تھے غلطی سے؟

چچا میڈر (تیز لہجے میں) کیا کہا اپنے آپ کو لاک کر لیا تھا؟ ہرگز نہیں، یہ بھلا کیسے ممکن ہے، جب کہ لاک تو باہر کی جانب سے لگا ہوا ہے۔

کمفرٹ (چابی کو انگلیوں پر گھماتے ہوئے) افوہ، واقعی چٹخنی تو دروازے کے باہر لگی ہوئی ہے، لگتا ہے ہیرس نے غلطی سے دروازے کی چٹخنی چڑھا دی تھی، نرا گدھا ہے وہ بھی۔۔۔میں نے اُسے ہدایت کر رکھی ہے کہ دروازوں کو غیر ضروری طور پر کھلا نہ چھوڑا جائے، بس اُس نے اسی چکر میں دروازے کو

مقفل کر دیا اور آپ اندر بند ہو گئے۔

چچا میڈر: ٹھیک ہے تمھارے نوکر نے غلطی سے ایسا کر دیا ہو گا لیکن آئندہ ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔

کمفرٹ: امید ہے کہ آئندہ اس کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔

چچا میڈر: تو کیا اِس بار ضرور تاً ایسا کیا تھا اُس نے؟

کمفرٹ: ارے چچا جان، ہی ہی ہی ہی ۔۔۔ آپ بھی کمال کرتے ہیں۔

چچا میڈر: (مشتبہ انداز میں) اور بھتیجے! میں نے کسی عورت کی آواز بھی سُنی تھی، کون تھی وہ؟

کمفرٹ: ارے چچا جان، وہ طوطا تھا۔

چچا میڈر: لیکن طوطا اس کمرے میں نہیں ہے، وہ کوئی عورت ہی تھا، مجھے سو فیصدی یقین ہے، کوئی عورت کسی مرد سے باتیں کر رہی تھی۔

کمفرٹ: (گھبرائے ہوئے انداز میں) اوہ اچھا وہ ۔۔۔ وہ تو ساتھ والوں کی نوکرانی تھی جو ہیرس سے باتیں کر رہی تھی (بے چینی سے) لیکن چچا جان آپ نے سنا تھا کہ کیا باتیں ہو رہی تھی؟

چچا میڈر: نہیں ۔۔۔ کچھ خاص نہیں سنا، ہاں البتہ میں نے کسی شخص کو خدا حافظ کہتے ضرور سنا تھا۔

کمفرٹ: جی جی ۔۔۔ ہیرس اُس نوکرانی کو خدا حافظ کہہ رہا تھا، دراصل وہ اپنے گاؤں جا رہی تھی۔

چچا میڈر اور پھر کوئی کتے کی باتیں کر رہا تھا، کیا تم نے کوئی کتا بھی پال رکھا ہے؟

کمفرٹ جی جناب، کوئی درجن بھر!

چچا میڈر درجن بھر؟ اور طوطا تو تم نے خود ابھی کہا ہے کہ پال رکھا ہے۔۔۔ لگتا ہے کہ تمہیں گھر میں چڑیا گھر بنانے کا بہت شوق ہے۔۔۔ کوئی اور جانور بھی رکھا ہوا ہے؟

کمفرٹ نہیں اور تو کوئی نہیں ہے۔۔۔ جہاں تک شوقین مزاج ہونے کا تعلق ہے تو ایسا بھی نہیں ہے، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میری زندگی کتنی خاموش اور الگ تھلگ ہے، یوں سمجھ لیجئے کہ تقریباً کسی ریٹائرڈ شخص کی زندگی گزار رہا ہوں، ایسے میں کسی نہ کسی سنگت کا ہونا از حد ضروری ہوتا ہے۔

چچا میڈر تمہارے بیان سے تو لگتا ہے کہ تم معیار سے زیادہ مقدار پر یقین رکھتے ہو۔ بہرحال مجھے خوشی اس امر کی ہو رہی ہے کہ تم نے اپنی سنگت کے لئے اُن جانوروں کا انتخاب کیا ہے جو فطری طور پر تو وحشی ہوتے ہیں لیکن انسانوں کے وفادار ہوتے ہیں اور اُن کے پاس اپنی کوئی عقل یا سوچ نہیں ہوتی۔ تمہیں یاد ہوگا کہ میں نے تمہیں ہمیشہ جانوروں کی اُس نسل سے خبردار رہنے کی ہدایت کی ہے جو حیرت انگیز طور پر فکری اور عقلی طاقت کے مالک ہوتے ہیں۔ ایسے جانوروں کی نظروں میں ہم انسان لوگ وحشی ہوتے ہیں۔

کمفرٹ — ارے چچا جان، ایسا بھی نہیں ہے۔

چچامیڈر — بہر حال یہ سچ ہے، اب تم اپنے ملازم کو ہی لے لو (ہیرس سامنے والے دروازے سے اندر داخل ہوتا ہے) اپنی تمام تر حماقتوں کے باوجود وہ بہر حال بھر پور قوت۔۔۔

ہیرس — کمفرٹ سر۔۔۔

کمفرٹ — (اُس کی طرف مڑتے ہوئے) کیا ہے بے!

ہیرس — ایک صاحب۔۔۔

کمفرٹ — خاموش رہو! دیکھ نہیں رہے میں اس وقت چچا جان سے بات کر رہا ہوں۔

ہیرس — ٹھیک ہے جناب لل۔۔۔لیکن۔۔۔

کمفرٹ — میں کیا کہہ رہا ہوں؟

ہیرس — وہ تو ٹھیک ہے جناب لل۔۔لل۔۔لیکن میریگل صاحب فرما رہے تھے کہ میں۔۔۔۔

کمفرٹ — میریگل۔۔۔کون میریگل۔۔۔جارج میریگل؟

ہیرس — یہ تو مجھے پتہ نہیں ہے لیکن وہ ابھی ابھی تشریف۔۔۔

کمفرٹ — ابے پہلے کیوں نہیں بتایا؟

ہیرس — میں بتانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن۔۔۔

کمفرٹ — تم بھی بہت ماٹھی چیز ہو۔

ہیرس — جی جناب!

کمفرٹ — میریگل کو فوراً بلا لاؤ۔۔۔اب یہ نہ پوچھ بیٹھنا کہ کتنا فوراً؟

(ہیرس سامنے والے دروازے سے باہر نکل جاتا ہے)

کمفرٹ (چچامیڈر سے) جارج میرا لنگوٹیا یار ہے، لیکن مدتوں سے میری اُس سے ملاقات نہیں ہو پائی ہے (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین کی طرف دیکھتے ہوئے اچانک کچھ یاد کرتا ہے) باپ رے باپ، میں تو بھول ہی گیا تھا، اُسے تو میری شادی کا علم ہے۔۔۔کہیں چچا جان کے سامنے پھوٹ ہی نہ دے، میں تو تباہ ہو جاؤں گا (زوردار آواز میں) چچا جان آپ نے آرام تو کیا ہی نہیں ہے، چلئے کچھ دیر مزید آرام کر لیجئے (اُنہیں بازو سے پکڑ لیتا ہے) چلئے۔

چچامیڈر لیکن میں آرام کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔

کمفرٹ تو پھر باہر کا ایک چکر لگا آئیں، بہت لطف آئے گا آپ کو ۔۔۔اس طرف کو چلئے (اُنہیں دوسری جانب لے جاتا ہے)

چچامیڈر نہیں رچرڈ، میں یہیں رہنا چاہتا ہوں

(سامنے کے دروازے سے میریکیل داخل ہوتا ہے، جا بجا لباس پر کیچڑ کے چھینٹے ہیں)

میریکیل آہا، ڈکی ۔۔۔میری یار، میرے جگر۔۔۔مجھے ازحد خوشی ہو رہی ہے تمہیں دیکھ کر ۔

وصالِ یار کی لذت بتا نہیں سکتا

کمفرٹ ہاں یار، عرصہ دراز کے بعد تیری صورت نظر آئی ہے، سچ پوچھو تو ٹھنڈی سی پڑ گئی ہے سینے میں۔

میریکیل بالکل یار، کم از کم سال سے تو زیادہ عرصہ ہو گیا ہے تم سے ملے ہوئے، سچ بتاؤ، میری شکل بھی خاصی بدل گئی ہو گی؟

کمفرٹ شکل تو خیر وہی ہے لیکن اس وقت تم زمین سے تازہ تازہ نکلے ہوئے آلو لگ رہے ہو۔

میریکیل ہاہاہا، مجھے پتہ تھا تم یہی کہو گے، یقین مانو یہ سارے کیچڑ کے دھبے میں تمہاری اپروچ روڈ سے چھتا ہوا آیا ہوں۔ کیا بتاؤں کیسے سفر کر کے آیا ہوں اس راستے پر، ایمان سے تھکا مارا ہے کمبخت نے، سارا راستہ پیدل مارچ کرتے ہوئے کاٹا ہے، ڈپو میں ایک ہی بگھی تھی وہ بھی گاؤں کے کسی مشروٹ نے پہلے سے بک کرا رکھی تھی ناچار اپنی دونوں ٹانگوں پر سوار ہو کر آنا پڑا ہے (چچا میڈر کو دیکھتا ہے، منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے کہتا ہے) لو جی، کوئی بزرگوار بھی ٹپکے ہوئے ہیں (کمفرٹ سے) آپ کی تعریف؟

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) مارے گئے، اس سے تو چھٹکارا ممکن نہیں (چچا میڈر سے) چچا جان میں آپ سے اپنے ایک پرانے لنگوٹیے سے تعارف کروانا چاہوں گا۔۔۔ یہ میریکیل ہیں!

میریکیل آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی جناب (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ڈک کے خبطی چچا ہیں، مسٹر دولت خان ہوں گے صاف صاف۔

چچامیڈر (خفگی کے انداز میں) میں نے کبھی ایسا دعویٰ نہیں کیا ہے۔

میریکیل جی جناب، آپ کا بڑا پن ہے۔

چچامیڈر (پُر وقار انداز میں) آپ نے جو ابھی ابھی مجھے طعنہ دیا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ یہ نہایت نامناسب ہے۔

میریکیل اوہو، تو آپ نے سُن لیا کہ میں نے آپ کو "بوڑھا خبطی" کہا ہے۔۔۔ارے اس پر ناراض ہونے کی کوئی ضرورت نہیں، ہر بوڑھا آدمی اعصابی کمزوری کا شکار ہوتا ہے، آپ بھی اس خصوصیت سے مستثنٰی نہیں!

چچامیڈر (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) خاصا کھلا ڈُھلا بندہ لگتا ہے۔

کمفرٹ (میریکیل کو منظر سے ہٹانے کے لئے بہت بے چین ہے) یار جارج! مجھے پتہ ہے کہ تم نے یہ کیچڑ سے لتھڑے ہوئے کپڑے تبدیل کرنے ہوں گے۔۔۔کیوں؟

میریکیل نہیں یار، ابھی تو تم سے اچھی طرح ہاتھ بھی نہیں ملائے ہیں (کمفرٹ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر) میرا اِرادہ کچھ عرصہ یہیں قیام کرنے کا ہے۔ابھی تو میں اپنے ایک اور دیرینہ دوست سے ملنے جا رہا ہوں، ویسے یہاں چلت پھرت کرنا خاصا دشوار ہے میرے لئے، لیکن خیر، کچھ دِنوں میں عادی ہو جاؤں گا۔۔۔ہا، ڈکی۔۔۔کتنا عرصہ ہو گیا ہے تم سے بات کئے ہوئے، لگتا ہے صدیاں بیت گئی ہیں۔۔۔کیسے ہر یل

طوطے ہوا کرتے تھے تم شادی سے پہلے!!

کمفرٹ — ہاں۔۔۔ہاں۔۔۔شائد پہلے۔۔۔

چچامیڈر — ہیں۔۔۔شادی؟

(کمفرٹ بُری طرح کھانستا ہے)

میریکیل — زیادہ شرمانے کی ضرورت نہیں (اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے) کہاں چھپا رکھا ہے تم نے بھابی کو؟ میں تو ابھی تک اُنہیں دیکھ بھی نہیں پایا ہوں۔۔۔تم نے منگنی کا اعلان کیا تھا تو میری پوسٹنگ ہندوستان میں ہو گئی تھی۔ میں اُنہیں دیکھے بغیر ہی ہندوستان چلا گیا تھا۔

(کمفرٹ دوبارہ کھانستا ہے)

میریکیل — اس قدر کھانسی۔۔۔تم تو واقعی بوڑھے ہو گئے ہوڈک!

چچامیڈر — کیوں جی میریکیل! یہ آپ کس کی شادی کی بات کر رہے ہیں؟

کمفرٹ — (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) لگتا ہے کہ میرا تو قصہ ہی بیباق ہو چلا۔

میریکیل — ظاہر ہے جناب! میں ڈک کی بات کر رہا ہوں۔ عجیب احمق شخص ہے یہ ڈک بھی۔۔۔کالج میں بھوندو مشہور تھا، کسی کو گمان بھی نہیں ہو سکتا تھا کہ اسے کسی لڑکی سے اِس قدر جذباتی انسیت ہو سکتی ہے کہ اُس سے شادی پر ہی تُل جائے، اس کی شادی کی خبر ہم سب دوستوں کے لئے کسی دھچکے سے کم نہیں

تھی۔

چچا میڈر کیوں رچرڈ، تم نے اس بارے میں مجھے کچھ نہیں بتایا؟ (سخت لہجے میں) کہیں تم مجھے دھوکہ تو نہیں دیتے رہے ہو؟؟

کمفرٹ اوہ چچا جان۔۔۔اللہ کا نام لیں، میں بھلا ایسا کرسکتا ہوں؟

چچا میڈر (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) شادی کے ذکر سے تو یہ چڑ ہی گیا ہے (زوردار آواز میں) کیوں ڈک؟ کیا نسبت برقرار نہیں رہ پائی تھی؟ اس کا بھی وہی انجام ہوا تھا جو ایسی حماقتوں کا ہوتا ہے؟

کمفرٹ جج، جی چچا جان۔۔۔کیسی نسبت اور کہاں کی شادی، جیسی طے پائی، ویسی فوراً ٹوٹ بھی گئی، قریباً چھ ماہ قبل کی بات ہے (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے آنکھ مارتے ہوئے) اُس وقت میں شادی شدہ تھا (میریکیل سے) میرا خیال ہے کہ تمہیں اب اپنے کپڑے تبدیل کرلینے چاہئیں!!

میریکیل وہ تو ٹھیک ہے یار لیکن میں تو کپڑے لایا ہی نہیں! یہی کپڑے ہیں جو پہنے ہوئے ہیں!

کمفرٹ میں تمہیں اپنے دیئے دیتا ہوں (پکارتا ہے) ہیرس!

میریکیل مجھے بہت افسوس ہے کہ میری وجہ سے تمہیں تکلیف ہو رہی ہے۔۔۔خصوصاً شادی والے ذکر پر!!

کمفرٹ چھوڑ دیار! لیکن اب مزید نہیں، ٹھیک ہے ناں!!

(ہیرس سامنے والے دروازے سے داخل ہوتا ہے)

کمفرٹ (ہیرس سے) ہیرس! محترم میریکیل کو میری خوابگاہ میں لے جاؤ۔۔۔اور میریکیل! میرا خیال ہے کہ میرا ایک استری شدہ سوٹ کرسی پر پڑا ہوا ہے، جب تک تمہارے کپڑے صاف نہیں ہو جاتے، تم وہی پہن لو!

ہیرس ٹھیک ہے جناب!

(ہیرس اور میریکیل داہنی طرف والے دروازہ نمبر۲ سے نکل جاتے ہیں)

چچا میڈر اب بتاؤ رچرڈ۔۔۔تم نے مجھے اپنی اُس نسبت کے بارے میں کیوں نہیں بتایا تھا؟

کمفرٹ (بوکھلائے ہوئے انداز میں) دراصل چچا جان۔۔۔مم، م میں بتانا چاہ رہا تھا آپ کو لیکن آپ اُس وقت گھر پر نہیں تھے، کہیں گئے ہوئے تھے!

چچا میڈر تو کیا بنا تھا اُس نسبت کا، ٹوٹ گئی تھی؟؟

کمفرٹ جی۔۔۔اور باہمی مشاورت سے۔۔۔مم میں کچھ زیادہ ہی حساس تھا اس معاملے میں، سچویشن ہی کچھ ایسی ہو گئی تھی۔

چچا میڈر مجھے خوشی ہوئی یہ بات سن کر۔۔۔اور میں بتاؤں کہ بیوی کا کام کیا ہوتا ہے، صرف اور صرف مصیبتیں پیدا کرنا اور بس!

کمفرٹ جی، جی، یہی احساس تھا ہماری علیحدگی کا!!

چچا میڈر آئندہ ایسی کسی حماقت میں ملوث مت ہونا، مجھے تمہاری شادی کے متعلق کوئی خبر نہیں آنی چاہئیے، ورنہ۔۔۔

کمفرٹ — نہیں چچا جان، اب تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، جب سے میری نسبت ٹوٹی ہے، میں نے کسی دوسری خاتون کے بارے میں کبھی سوچا ہی نہیں ہے۔

چچا میڈر — بہت اچھے بھتیجے، اب تم عقل کی بات کر رہے ہو۔۔۔ یہ اگلی ٹرین کب تک آئے گی یہاں؟

کمفرٹ — (گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے) پانچ منٹوں میں آنے والی ہے اگلی ٹرین!

چچا میڈر — بس اسی ٹرین سے آ رہی ہے میری بیوی!

کمفرٹ — (حیرانی سے) آپ کی بیوی؟ آپ کا مطلب ہے آنٹی کلی مینٹینا؟

چچا میڈر — ظاہر ہے، تمہارا کیا خیال ہے، کتنی بیویاں ہیں میری؟؟

کمفرٹ — آپ نے اُن کی آمد کا تذکرہ نہیں کیا تھا!

چچا میڈر — ہیں؟ میں نے نہیں لکھا تھا اپنے خط میں اس بارے میں؟ بھئی مہا غلطی ہو گئی مجھ سے، اُنہوں نے آنا تو میری والی ٹرین میں تھا لیکن پھر کسی کام سے ٹھہر گئیں کہ اگلی ٹرین میں آ جائیں گی۔

کمفرٹ — (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) لگتا ہے کہ آج کا دن استقبالوں کی نذر ہی ہو جائے گا۔

چچا میڈر — اب اِسی کو لے لو رچرڈ، تم نے یہ بات محسوس کی ہو گی اور اسی سے ضرور سبق سیکھا ہو گا کہ ہم میں ذرا سی غلط فہمی پیدا ہوئی تھی، اور اب تک ہم میں بات چیت بند ہے۔

کمفرٹ	اوہ۔۔۔ یہ تو بہت بُرا ہوا۔
چچا میڈر	ارے نہیں بھتیجے، میرے حق میں تو بہت ہی اچھا ہوا ہے۔ تم شائد اسے میری عادت سمجھ رہے ہو لیکن جب عادت پختہ ہو جائے تو فطرت کا جزوِ لاینفک بن جاتا ہے، سمجھ رہے ہو ناں میری بات؟؟
کمفرٹ	جی چچا جان۔
چچا میڈر	اور اگر تمہاری چچی، یعنی میری بیوی تم سے یہ کہے کہ تم اس شخص کو، یعنی مجھے جانتے ہو تو تم بخوشی کہہ سکتے ہو کہ نہیں جانتے۔
کمفرٹ	کیا مطلب ہے آپ کا، کیا میں بالکل ہی اجنبیت کا اظہار کر دوں؟
چچا میڈر	ارے نہیں، اس کی ضرورت نہیں ۔۔۔ بس جب وہ پوچھے تو برأت کا اظہار کر دینا۔۔۔ وہ تمہارے جواب سے خوش ہو جائے گی اور یقین مانو اس سے میرے جذبات مجروح نہیں ہوں گے، میں خود جو تم سے ایسا کرنے کو کہہ رہا ہوں، یہی اُس کی فطرتِ ثانیہ کا تقاضہ بن گیا ہے۔ ہاں البتہ اگر تمہیں اس پر اعتراض ہے تو ہم یہ بیویوں والا باب ہی بند کر دیتے ہیں۔
کمفرٹ	یہ ٹھیک رہے گا چچا جان۔
چچا میڈر	اور ہاں، وہ تمہارا طوطا، کریسوٹس نسل کا ہے، یا ایرتھیکس ہے وہ؟
کمفرٹ	(شش و پنج میں) پتہ نہیں جناب، بس سیدھا سادا سا ہرے

رنگ کا طوطا ہے، بولنے والا طوطا!!

چچا میڈر بہت جی چاہ رہا ہے اُسے دیکھنے کا۔

(ہیرس دائیں طرف والے دروازہ نمبر ۲ سے داخل ہوتا ہے)

کمفرٹ (پریشان ہوکر) مم۔۔۔معذرت چاہتا ہوں جناب۔۔مم مگر۔۔۔

چچا میڈر اگر مگر مت کرو بھتیجے، تمہارا یہ بندہ اُسے لے آئے گا (ہیرس سے) جیمز، طوطا اُٹھا لاؤ!!

ہیرس (حیرانی سے) کون سا طوطا جناب؟

چچا میڈر طوطا۔۔۔طوئیں واطو، طوئیں الف طا، طوطا۔۔۔

ہیرس (کچھ نہ سمجھنے والے انداز میں کمفرٹ کی طرف دیکھ کر) میرا خیال ہے جناب کہ۔۔۔

کمفرٹ (تیزی سے) خیال۔۔۔لو بھئی اب اِن کا بھی کوئی خیال ہونے لگا۔۔۔ابے خیال ویال کو چھوڑ اور طوطے کو اٹھا کرلے آ۔۔۔

ہیرس آپ کا مطلب ہے کہ لائبریری سے اُٹھا کر لے آؤں۔۔۔ وہ جو بھس بھرا طوطا ہے، اُون والا؟

کمفرٹ کیا مطلب ہے تیرا۔۔۔ابے ماٹھی سرکار! وہ جو اصلی پروں والا ہے وہ اُٹھا کے لا۔

ہیرس (کچھ نہ سمجھتے ہوئے) جج جی جناب

کمفرٹ ابے جلدی بھاگ اور اُس کے بغیر منہ نہ دکھانا۔۔۔

ہیرس	جج جج جی جناب (سامنے والے دروازے سے باہر نکل جاتا ہے)
چچا میڈر	کیا تمہارے پاس ایک سے زیادہ طوطے ہیں؟
کمفرٹ	جی ہاں۔۔۔کوئی درجن بھر ہوں گے، دوسروں کو تو میں بھول ہی گیا ہوں۔
	(میریکیل داخل ہوتا ہے، جوکروں والے کپڑے پہنے ہوئے ہیں)
میریکیل	کیا اس سے بہتر کپڑے نہیں تھے میرے لئے؟
کمفرٹ	ارے، یہ کیا پہنا ہوا ہے تم نے؟؟
میریکیل	کیا کہہ رہے ہو یار، تم نے کہا تھا کہ کرسی پر رکھے ہوئے کپڑے پہن لوں، کرسی پر تو یہی رکھے ہوئے تھے۔تمہارا بندہ میرے کپڑے اُٹھا کر لے گیا، وہاں اِن کپڑوں کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔کچھ نہ پہننے سے تو بہرحال بہتر تھا کہ یہی کپڑے پہن لوں!
کمفرٹ	شکر ہے کہ تم نے کچھ بھی نہ پہننے کو ترجیح نہ دی، میرے کہنے کا مطلب ہے کہ میں نے اس سوٹ کے بارے میں نہیں کہا تھا، یہ تو خول پارٹی میں پہننے کے لئے ہوتا ہے (قہقہہ لگاتا ہے) یار، تم تو بالکل جوکر لگ رہے ہو اس میں۔
میریکیل	وہ تو لگنا ہی تھا، ظاہر ہے تم یہی چاہتے تھے کہ میں جوکر نظر آؤں۔

کمفرٹ (بدستور ہنستے ہوئے) معاف کرنا یار۔۔۔اب براہِ مہربانی ان کپڑوں کو اُتار ہی دو تو بہتر ہے۔

میریکیل نہیں نہیں، مجھے اس میں بڑا مزا آ رہا ہے، دیکھو، دیکھو میں پھر جوان ہو گیا ہوں، (رقص کرنے کے انداز میں میز کے گرد ایک چکر لگاتا ہے، اُس کی نظر کارنس پر پڑی ہوئی مسز کمفرٹ کی تصویر پر پڑتی ہے، وہ رُک کر اُسے دیکھنے لگتا ہے)

چچا میڈر یہ انتہائی بچگانہ انداز سے نوجوان بننے کی کوشش کر رہا ہے، ذرا دیکھو تو سہی رچرڈ!

میریکیل (تصویر کو دیکھتے ہوئے) کیوں ڈِک، یہ کون ہے؟ بڑی خوبصورت لڑکی ہے!!

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) میری بیوی کی ہے اور کس کی ہے (بُری طرح کھانستا ہے اور پھر جلدی سے کہتا ہے) تو میں آپ کو بتا رہا تھا چچا جان کہ مجھے طوطے پالنے کا تو ''بہت'' سے بھی کچھ زیادہ شوق ہے۔۔۔ بلکہ میں تو اُنہیں دوسرے تمام پالتو جانوروں پر ترجیح دیتا ہوں اور یہ جو سبز رنگ والے طوطے ہیں، یہ تو میرے فیورٹ ہیں۔۔۔ کتنے۔۔۔ کتنے سبز ہوتے ہیں واہ!

میریکیل (سٹیج کے نچلے والے حصے میں کمفرٹ کی طرف آتا ہے، تصویر اب بھی اُس کے ہاتھ میں ہے) کیا کہا تھا تم نے کون ہے یہ، کوئی رشتہ دار ہے یہ تمہاری؟

کمفرٹ (جان بوجھ کر لاعلمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے) کیا؟ رشتہ دار؟؟ کیسا رشتہ دار؟؟ کس کا رشتہ دار؟؟

میریکیل ارے یہی جو من موہنی سی لڑکی ہے (تصویر چچا میڈر کو دکھاتا ہے اور کمفرٹ کو شرارت سے کمر پر ٹہوکا دیتا ہے) خوبصورت ہے ناں؟

کمفرٹ (تصویر کی طرف دیکھتے ہوئے) ارے! یہ کہاں سے ملی تمہیں؟

میریکیل کارنس سے اور کہاں سے، کون ہے یہ؟

کمفرٹ (شش و پنج میں کہ کیا کہے) یہ۔۔۔اچھا اچھا یہ۔۔۔یہ ۔۔۔یہ تو ملازمہ کی تصویر ہے، جی ہاں ہماری ملازمہ ہے یہ!!

میریکیل ملازمہ؟ کیا بدنصیبی ہے، اتنی خوبصورت لڑکی اور ملازمہ، ارے یہ تو کسی شہزادی سے ہرگز ہرگز کم نہیں لگتی (تصویر چچا میڈر کے حوالے کر دیتا ہے) آپ خود ہی ایمان سے کہیں بزرگو، کیا یہ کسی شہزادی کی تصویر نہیں ہے؟؟

چچا میڈر لیکن رچرڈ! ایک ملازمہ کی تصویر تمہارے نشست والے کمرے میں کیا کر رہی ہے، مجھے تو تمہارا ذوق قطعاً پسند نہیں آیا۔

کمفرٹ مم مجھے نہیں پتہ۔۔۔پتہ نہیں یہ یہاں کیسے آگئی، ہو نہ ہو یہ ہیرس کے کام ہیں، وہی اسے وہاں بھولے سے رکھ گیا ہو

گا۔ یقیناً ملازمہ نے اُسے دی ہوگی اور وہ اسے یہاں چھوڑ گیا ہوگا، یہ جارج کچھ ایسا ہی بھلکڑ ہے!

چچا میڈر بہت ہی ماٹھا ہے یہ جارج بھی!

کمفرٹ بالکل جناب، سو فیصد ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ۔

میریکیل (تصویر پر نظر جمائے ہوئے ہے) اس پری کا نام کیا ہے ڈکی؟

کمفرٹ نن نام۔۔۔سس، سیلی، جی ہاں سیلی نام ہے اس کا!

میریکیل کیا مجھے دیدار کرا سکتے ہو اس کا؟ یار نکالو کہاں چھپا رکھا ہے یہ حُسن کا خزانہ!!

کمفرٹ ناممکن!

میریکیل نہیں یار بس ابھی کے ابھی، پلیز!

کمفرٹ میں نے کہا ناں کہ اس وقت یہ ممکن نہیں۔۔۔قصبے میں گئی ہوئی ہے یہ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) آج تو اِتنے جھوٹ بولنے پڑ رہے ہیں کہ اگلے پچھلے تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے ہوں گے۔

میریکیل واپس کب لوٹے گی؟

کمفرٹ (قدرے غصے سے) ایسا لگ رہا ہے میریکیل کہ تم میری ۔۔۔ میری، میری ملازمہ میں ضرورت سے کچھ زیادہ ہی دلچسپی لے رہے ہو۔

میریکیل بالکل، یہ چیز ہی کچھ ایسی لگ رہی ہے۔

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) میں اس بد بخت سے ٹھیک ہی ڈر رہا تھا، ایک دو سوال اور کیئے اس نے تو سارا دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی سامنے آجائے گا۔

میریکیل کیوں ڈک، تم نے بتایا نہیں کہ۔۔۔؟

کمفرٹ (بات کاٹتے ہوئے) نن نہیں اس تذکرے کو چھوڑیں، اس وقت مجھے ایک اور فوری مسئلہ درپیش ہے (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) لو جی ایک اور جھوٹ کے لئے تیار ہو جائیں، واہ! کیا شیطانی دماغ پایا ہے میں نے بھی، لیکن کیا کیا جائے اس مشروٹ کی بے لگام تیغ زنی سے بچنے کا اور کوئی طریقہ بھی تو نہیں ہے، یہ شخص اُس وقت تک منہ بند نہ کرے گا جب تک بات کے موضوع کو ہی تبدیل نہ کر دیا جائے (باآوازِ بلند) میں آپ دونوں سے کچھ دیر کے لئے معذرت چاہتا ہوں، بس تھوڑی دیر بعد حاضر ہوتا ہوں۔

(سامنے کے دروازہ نمبر ۲ سے باہر نکل جاتا ہے)

میریکیل کیوں انکل جی! کیا یہ قابلِ افسوس بات نہیں ہے کہ اس قدر حسین لڑکی اپنی زندگی کو ملازمہ کی حیثیت سے برباد کر رہی ہے، آپ کیا کہتے ہیں اس معاملے میں؟

چچا میڈر (قدرے تلخی سے) میں اِس معاملے میں کچھ نہیں کہتا (اپنے کوٹ کی داہنی جیب سے اخبار نکالتا ہے اور کرسی پر دراز ہو کر پڑھنے لگ جاتا ہے)

میریکیل مجھے پتہ تھا جناب کہ آپ یہی کہیں گے کہ آپ اس معاملے میں کچھ بھی کہنے کی پوزیشن میں نہیں، وہ تو میں خود بھی نہیں ہوں، لیکن ذرا سی دیر کے لئے یہی سوچ لیں کہ اس جیسی حسین وجمیل دوشیزہ ملازمہ کی حیثیت سے کیسے زندگی گزارتی ہوگی، کیسی کرب ناک زندگی ہوگی اس کی، یک وتنہا، جیسے صحرا میں کوئی اکیلا آدمی (جواب کا انتظار کرتا ہے) ذرا اپنے آپ کو اس ملازمہ کی جگہ رکھ کر سوچیں، آپ کو پسند آئے گی ایسی زندگی؟ میرا مطلب ہے کہ آپ اس قسم کی زندگی سے لطف اندوز ہوسکیں گے؟ لطف اندوز ہونے سے میری مراد۔۔۔

میرا مطلب یہ تھا کہ۔۔۔

(چچا میڈر کی طرف دیکھتا ہے جو مطلقاً توجہ نہیں دیتے ہیں)

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) میرا خیال ہے کہ اس وقت میرے بات کا کوئی مطلب نہیں نکل سکتا اس لئے کہ یہ موصوف تو مجھے قطعی طور پر نظر انداز کرنے کے چکر میں ہیں (کچھ توقف کے لئے چپ چاپ کھڑا رہتا ہے پھر ساتھ والی کرسی پر بیٹھ جاتا ہے) خاصا ماتھا کر کے رکھ دیا ہے یہاں کی آب وہوا نے بھی۔۔۔

(ہیرس سامنے والے دروازے سے داخل ہوتا ہے، اس کے پیچھے مسز میڈر اور اس کی ملازمہ سیلی ہیں، ہیرس اعلان کرنے والے انداز میں کہتا ہے) مادام کلی مینٹینا میڈر (چچا میڈر

چونکنے ہو جاتے ہیں لیکن بدستور اخبار پڑھتے رہتے ہیں، میریکیل اُٹھ کھڑا ہوتا ہے)

مسز میڈر (تقریباً چیختے ہوئے) اوئی سارا۔۔۔ یہ کیا چیز ہے؟

سیلی کسی سرکس کا جوکر لگتا ہے مادام!

ہیرس (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ہوسکتا ہے کہ میریکیل صاحب نے بھیس بھر رکھا ہو (ہیریکیل سے) میں اِنہیں آپ کے بارے میں کچھ نہیں بتاؤں گا جناب!

میریکیل بھیس بھرا ہوا ہے؟ چل بے!! (مسز مینڈر سے جھک کر کہتا ہے) میں جارج میریکیل ہوں مادام، آپ کا خادم!!

مسز میڈر میرے خادم۔۔۔ ہاہاہاہا، تم بھلا میری کیا خدمت کر سکتے ہو؟

ہیرس مادام، یہ کمفرٹ صاحب کے دوست جارج میریکیل ہیں (میریکیل سے) معذرت جناب، میرا خیال تھا کہ شائد آپ نے خول پارٹی کے لئے بھیس بھرا ہوا ہے۔

مسز میڈر اوہ تو یہ کمفرٹ کا دوست ہے!

ہیرس جی مادام، یہ کمفرٹ کے دیرینہ دوست ہیں۔

مسز میڈر سارا، کیا واقعی ہیرس نے یہی کہا ہے کہ یہ کمفرٹ کا دوست ہے؟

سیلی جی مادام، سنا تو میں نے بھی یہی ہے۔

مسز میڈر (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) اگر یہ کمفرٹ کا دوست ہے تو اس کا دشمن کیسا ہوگا ؟

(ہیرس سامنے والے دروازے سے ہنستا ہوا چلا جاتا ہے)

میریکیل مادام، میں معذرت چاہتا ہوں اگر میری کسی بات سے آپ کو یا آپ کی بیٹی کو کسی قسم کی تکلیف پہنچی ہو۔

مسز میڈر میری بیٹی؟ کون میری بیٹی؟ ۔۔ یہ میری فرانسیسی ملازمہ ہے۔

(سیلی آداب کہنے کے انداز میں جھکتی ہے، چچا میڈر ہونٹ سکوڑ کر ہلکی سی سیٹی بجاتے ہیں)

مسز میڈر (قدرے غصے سے) کیوں سارا! یہ کون صاحب ہیں؟

سیلی پتہ نہیں مادام، مجھے تو سیٹی بجانے والا کوئی باگڑ بلا قسم کی چیز دکھائی دیتی ہے۔

(چچا میڈر اپنی بے عزتی کے احساس پر سرخ پڑ جاتے ہیں اور سیٹی بجانا بند کر دیتے ہیں)

میریکیل ارے آپ نہیں جانتیں؟ یہ ڈکی، میرا مطلب ہے کہ کمفرٹ کے چچا ہیں۔

مسز میڈر کیوں سارا؟ کیا اس نے کمفرٹ کا نام لیا ہے؟

سیلی سنا تو میں نے بھی یہی ہے مادام!

مسز میڈر مجھے تو یہ صاحب ایسے چمگادڑ دکھائی دیتے ہیں جو اپنے آپ کو عقاب کہہ رہے ہوں، لیکن میں دھوکہ نہیں کھا سکتی کیونکہ میں نے چمگادڑ کو دیکھا ہوا ہے (چچا میڈر سے) سُن رہے ہو تم؟

چچا میڈر جی جی، بالکل سُن رہا ہوں، ایک ایک لفظ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) لیکن یہ کہہ کیا رہی ہے آخر؟

سیلی چمگادڑ تو میں نے بھی دیکھ رکھا ہے مادام

میریکیل اور میں نے بھی (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) اس سے زیادہ عزت افزائی اِس بڈھے کی اور کیا ہو گی (مسز میڈر سے) میں آپ سے صاحب کا تعارف کرانا چاہوں گا مادام

(چچا مینڈر بے چینی سے پہلو بدلتا ہے)

مسز میڈر خاموش! تم کیا جانتے ہوں ان کے بارے میں!!

میریکیل نہیں مادام میں جانتا ہوں اِن۔۔۔

مسز میڈر یہی ناں کہ یہ صاحب اور میں اجنبی ہیں؟

میریکیل جج جی مادام لل لیکن۔۔۔

مسز میڈر اور میں چاہوں گی کہ ہم بدستور اجنبی ہی رہیں (چچا مینڈر سے) سُن رہے ہیں اجنبی صاحب؟

میریکیل معذرت خواہ ہوں مادام، میرا یہ مطلب نہیں تھا، میں آپ پر اِن بزرگوار کی واقفیت زبردستی تھوپنا نہیں چاہتا ہوں لیکن میں بس اِتنا کہنا چاہتا ہوں کہ یہ صاحب بہت اچھے اخلاق و عادات کے مالک ہیں اور آپ ان کی معیت میں خوش رہیں گی۔۔۔تاہم، جیسی آپ کی مرضی (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) عجیب گڑبڑ گھوٹالہ ہے بھئی ان خاتون کا مزاج بھی۔

مسز میڈر سارا۔۔۔میرا خیال ہے کہ یہ جو اجنبی صاحب ہیں یہ اپنے متعلق میرے خیالات سے بخوبی واقف ہوں گے، کیوں؟

سیلی	اگر ان میں کامن سینس ہے تو یقیناً واقف ہوں گے مادام!
	(چچا میڈر دوبارہ ہونٹ سکوڑ کر سیٹی بجانا شروع کر دیتے ہیں)
مسز میڈر	دیکھو، دیکھو، اس نامعلوم شے نے پھر شونکنا شروع کر دیا ہے! میرے تو دست وپے میں چنگاریاں نکلنے لگتی ہیں یہ آواز سن کر!
سیلی	(چچا میڈر سے) کیوں جناب، کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ آپ اپنے سیٹی بجانے کے شوق کو کسی دوسرے خوشگوار لمحے کے لئے موقوف فرمادیں، یہ معزز خاتون احتجاج کر رہی ہیں۔
	(چچا میڈر سیٹی بجاتے رہتے ہیں، کمفرٹ سامنے والے دروازہ نمبر۲ سے ظاہر ہوتا ہے)
کمفرٹ	آخاہ۔۔۔محترم چچی جان! مزاج شریف؟
میریکیل	(منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ایں؟ ڈک کی چچی؟ یہ کیا گیم ہے بھئی!
کمفرٹ	مجھے امید ہے کہ آپ کو زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا ہوگا۔
مسز میڈر	(کمفرٹ کو آغوش میں لیتے ہوئے) کیا حال ہے بچے! کتنا عرصہ ہوگیا ہے تمہیں دیکھے ہوئے!!
کمفرٹ	مجھے امید ہے کہ میرے دوست میریگل نے آپ کو خاصا محظوظ کیا ہوگا۔
مسز میڈر	تمہارا دوست؟ کیا واقعی یہ تمہارا دوست ہے (سیلی سے) کہیں میرے کان دھوکہ تو نہیں دے رہے، میں نے ابھی

ابھی رچرڈ کو کہتے سُنا ہے کہ یہ شخص ۔۔۔ یہ سامنے والا شخص اس کا دوست ہے؟

سیلی: جی مادام، آپ نے بالکل ٹھیک سُنا ہے، ماسٹر کمفرٹ نے اِنہیں دوست ہی کہا ہے۔

مسز میڈر: ہائے رچرڈ، تمھارا معیار کتنا گر گیا ہے۔۔۔ٹھیک کہا ہے کسی نے، ہر آدمی اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ہے۔۔۔کیا اب تم سرکس کے جوکروں اور بازیگروں سے بھی دوستی کرنے لگے ہو؟

(کمفرٹ بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکتا ہے)

میریگل: لل۔۔۔لیکن محترمہ مم۔۔۔میں۔۔۔

کمفرٹ: نہیں چچی جان آپ غلط سمجھ رہی ہیں، محترم میریگل نہ تو سرکس کے جوکر ہیں اور نہ ہی کسی قسم کے بازیگر، بلکہ خاصے معزز قسم کے خوش پوش، یار باش انسان ہیں۔اِن کے کپڑوں پر کیچڑ لگ گیا تھا، چنانچہ اِنہیں اپنے کپڑے اتارنے پڑے، غلطی سے یہ میرے خول پارٹی والا لباس پہن گئے ہیں۔۔۔خاصے مضحکہ خیز لگ رہے ہیں۔۔۔ ہیں ناں؟

(کمفرٹ ہنستا ہے، چچا میڈر بھی اُن کی ہنسی میں شریک ہو جاتا ہے)

چچا میڈر: (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ویسے سرکس کا جوکر قرار دینے والا آئیڈیا بُرا نہیں، بلکہ اس شخص کی شخصیت سے تو خاصا

میل بھی کھاتا ہے یہ لقب ---سرکس کا جوکر---

ہاہاہاہا---

مسز میڈر (پُر وقار انداز میں) حیرت ہے ڈک---تم کہہ رہے ہو کہ یہ شخص کوئی معزز شخص ہے، چلو مانا کہ ایسا ہی ہوگا، لیکن یہ کیسا معزز شخص ہے جس کے لباس پر کیچڑ لگا ہوا تھا---اور میری سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ تم نے اس قسم کا جوکروں والا لباس اپنے گھر میں کیوں رکھ چھوڑا ہے؟

(چچا میڈر ہنستے ہیں)

مسز میڈر اور، رچرڈ، یہ کون شخص ہے؟

کمفرٹ یہ---کک---کیا آپ نہیں جانتی کہ یہ کون ہیں---یہ ---یہ--- (اچانک اُسے چچا میڈر کا کہا یاد آ جاتا ہے)

نن---نہیں چچی جان، مجھے نہیں پتہ کہ یہ کون ہیں!

چچا میڈر (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) بال بال بچا ہے بچونگڑا---

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) یہ ڈک کہہ کیا رہا ہے؟ باؤلا ہو گیا ہے کیا؟

مسز میڈر شکر ہے کہ تم نہیں جانتے اِسے---جب سے میں یہاں آئی ہوں، یہ میرا مذاق اُڑائے جا رہا ہے۔

کمفرٹ ایں---مذاق اُڑا رہا ہے آپ کا؟

سیلی جی جناب! جب سے ہم لوگ یہاں داخل ہوئے ہیں، یہ

مالکن کو چڑائے جا رہے ہیں۔

مسز میڈر: خاصی متنازعہ قسم کی شے ہے یہ۔۔۔رچرڈ! اِسے کسی بھی طور یہاں سے چلتا کرو!

(چچا میڈر سیٹی بجانے لگتے ہیں)

کمفرٹ: (انداز میں نخوت پیدا کرتے ہوئے زور سے) کیوں محترم! آپ تشریف لے جائیں گے یہاں سے؟ (منہ پر ہاتھ رکھ کر چچا میڈر سے عاجزی سے) چچا جان! سٹنگ روم میں سگار کی نئی ورائٹی آپ کی منتظر ہے!!

چچا میڈر: (اُٹھتے ہوئے) مجھے سگار وگار کا کوئی شوق نہیں لیکن چلیں، یہاں سے جانے کا بہانہ ہی سہی!!

(سامنے والے دروازے سے نکل جاتا ہے)

میریکیل: ہاں ڈک، تمھاری معلومات میرے بارے میں بالکل صحیح ہیں، میں تو سگار کا دیوانہ ہوں اس لئے میں بھی چلا چچا میڈر کے پاس!! (وہ بھی سامنے والے دروازے سے نکل جاتا ہے)

مسز میڈر: (کمفرٹ کے گرد لاڈ سے اپنی بانہیں حمائل کرتے ہوئے) آہ رچرڈ۔۔۔میری زندگی تو افسانہ بن کر رہ گئی ہے۔

سیلی: نہیں مادام۔۔۔ایسا نہ کہیں!

مسز میڈر: سارہ! تم میری سرپرست بننے کی کوشش مت کرو!!

سیلی: سوری مادام، میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں تھا، میں کہنا چاہ رہی تھی کہ آپ کمال کا صبر رکھتی ہیں۔

مسز میڈر بالکل درست کہا ہے سارہ تم نے، یہ میری شال اور ہیٹ تو ذرا پکڑنا۔۔۔۔

(دونوں چیزیں اُسے پکڑاتی ہے اور خود رونا شروع کر دیتی ہے)

مسز میڈر میری زندگی ایک سائے سے بندھی ہوئی ہے، ہر گزرتا لمحہ مجھ پر کوڑے برسا رہا ہے۔۔۔تم اندازہ نہیں لگا سکتے رچرڈ کہ میڈر مجھ سے کیسا سلوک کر رہا ہے۔

کمفرٹ یہ تو بہت بُرا ہوا۔۔۔کیا آپ دونوں میں اکثر جھڑپ رہتی ہے۔

مسز میڈر (روتے ہوئے) جھڑپ؟ ارے جھگڑوں کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ کہو!

سیلی جناب! مادام صحیح فرما رہی ہیں، بہت زیادہ جھگڑے ہوتے ہیں دونوں میں، مادام صاحب سے ہر وقت لڑتی رہتی ہیں۔

مسز میڈر (درشتی سے) سارا؟ میں کب لڑتی ہوں اُن سے؟

سیلی (جلدی سے) جج، جی مادام! آپ ان سے جھگڑا نہیں کرتی ہیں، وہی آپ سے ہر وقت لڑتے رہتے ہیں۔

مسز میڈر (کمفرٹ کے گرد بازو حمائل کرتی ہیں اور اُس کے کندھے پر سر رکھ دیتی ہیں) وہ مجھ سے اتنی بے اعتنائی برتتے ہیں کہ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اپنا یہ تھکا ماندہ سر کس کے کاندھے پر رکھوں!

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) لگتا ہے خاصی پریکٹس کرتی رہی ہیں محترمہ اس ایکٹ کے لئے!

مسز میڈر خود میرا شوہر بھی مجھے بوجھ سمجھتا ہے۔

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) محترمہ ہیں بھی تو خاصی وزنی۔۔۔

مسز میڈر میں تو اُن کے نزدیک ملازمہ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی۔

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) اِن محترمہ نے تو مجھے ہینگر ہی سمجھ لیا ہے۔

مسز میڈر تم شادی شدہ نہیں ہوناں رچرڈ، ورنہ تم میرے دکھ کو با آسانی سمجھ جاتے۔

کمفرٹ (چونک کر) ایں! کیا کہا؟ شادی شدہ؟؟ شادی اور میں۔۔۔ہاہاہا

(سامنے والے دروازے سے مسز کمفرٹ داخل ہوتی ہے)

مسز میڈر لیکن تم نے کبھی نہ کبھی شادی تو کرنی ہی ہے۔

(سامنے والے دروازے سے چچا میڈر اور میریکیل بھی داخل ہوتے ہیں، میریکیل کے منہ میں سگار ہے)

کمفرٹ لیکن چچی جان نہ تو میری شادی ہوئی ہے اور نہ ہی میں مستقبل میں ایسی کسی حماقت کا ارادہ رکھتا ہوں۔

(مسز کمفرٹ صدمے سے چیخ پڑتی ہیں)

مسز میڈر (مڑ کر اُس کی طرف دیکھتی ہے) کیوں رچرڈ، یہ کون عورت

ہے؟

کمفرٹ (بوکھلائے ہوئے انداز میں) اوہ۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ کون ہو سکتی ہیں، ہاں ہاں ارے یہ تو میری ملازمہ ہیں۔

(سامنے والے دروازے سے ہیرس داخل ہوتا ہے، صندوق اور بہت سے پیک سے لدا پھندا ہے، مسز کمفرٹ اس کے پیچھے جھکی ہوئی ہے)

پردہ گرتا ہے۔

دوسرا ایکٹ

منظر وہی منظر جو پہلے ایکٹ میں تھا، پیکٹ میز پر سلیقے سے رکھے جا چکے ہیں، ہیرس گرد جھاڑتا ہوا نظر آتا ہے۔

ہیرس (اپنے آپ سے باتیں کرتے ہوئے) میری تو کچھ بھی سمجھ میں نہیں آتا، مالک نے پہلے کبھی اِس طرح کا رویہ اختیار نہیں کیا، کم از کم جب سے میں اُنہیں جانتا ہوں، پتہ نہیں اُن کے ذہن میں کیا پک رہا ہے؟ بہر حال جو کچھ بھی ہے، اُن کے ذہن کا ہی کیا دھرا ہے۔ (سر کھجاتا ہے) آج کل تو موصوف کچھ زیادہ ہی انہونیاں بکھیرتے پھرتے ہیں۔ اب اسی کو لے لیجئے، ہر بات کا ملبہ میرے سر ڈال دینا، اُن کاموں کا بھی جو میں نے نہیں کیے، اور طوطوں کے متعلق موشگافیاں کرنا اور مجھ سے تقاضہ کرنا کہ میں اُنہیں پکڑ کر بھی لاؤں اور یہ کہ جب تک میں اُسے پکڑ نہ لوں، اُنہیں شکل بھی نہ دکھاؤں، یہ تو بندے کو ٹرک کی بتی کے پیچھے لگانے کے مترادف ہوا۔ میں تو کبھی دوبارہ اُنہیں اپنی شکل نہیں دکھاتا اگر مادام کا معاملہ نہ ہوتا، اور ان پیکٹوں کو یہاں نہ پہنچانا ہوتا (میز پر رکھے ہوئے پیکٹوں کو

دیکھتا ہے) ذرا دیکھئے تو سہی، میں یہ کبھی پیکٹ باہر سے اٹھا کر لایا ہوں اور یقین مانئے اِنہیں لانا کوئی خالہ جی کا گھر نہیں تھا، لیکن ان میں ہے کیا؟ (جائزہ لیتا ہے)

(اسٹیج کے دروازہ نمبر دو سے کمفرٹ داخل ہوتا ہے)

کمفرٹ (تیز آواز میں) ہیرس (ہیرس چونک کر سیدھا کھڑا ہو جاتا ہے) اِن پیکٹوں کو ہاتھ مت لگانا!

ہیرس نہیں جناب، میں تو صرف۔۔۔آپ کب آئے؟

کمفرٹ تمھیں ہر قسم کی حماقت پر پرہیز کرنا چاہئیے (میز کی طرف جاتا ہے)

ہیرس حماقت؟ کیسی حماقت جناب؟

کمفرٹ (غصے سے) نکل جاؤ کمرے سے!!

ہیرس نہیں جناب، میں کوئی حماقت نہیں کر رہا تھا!

کمفرٹ میں کیا کہہ رہا ہوں، کمرے سے نکل جاؤ، فوراً!!

ہیرس (آہستگی سے) جی جناب؟ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) میرا خیال ہے کہ مالک کے اوپر والے خانے میں کچھ گڑبڑ ہو گئی ہے! (باہر کی جانب جانے لگتا ہے)

کمفرٹ (پکارتا ہے) ہیرس!

ہیرس (رُکتے ہوئے) جی جناب؟

کمفرٹ (کرسی پر دراز ہوتے ہوئے) تم غالباً یہ سوچ رہے ہو کہ میں کچھ۔۔۔میرا مطلب ہے کہ آج میرا طرزِ عمل کچھ مناسب

نہیں ہے؟

ہیرس لگ تو کچھ ایسا ہی رہا ہے، لیکن یقین مانئے جناب! میں ایسا سوچ نہیں رہا ہوں۔

کمفرٹ **(دہاڑتے ہوئے)** کیا؟

ہیرس مم میرے کہنے کا مطلب ہے جناب کہ میں سوچنے والا کون ہوتا ہوں، آپ مالک ہیں جیسا چاہیں، کریں!

کمفرٹ اچھا؟ تو جو چاہوں کر سکتا ہوں؟؟

ہیرس جی جناب!

کمفرٹ **(خشک لہجے میں)** اطلاع کا شکریہ!

ہیرس (حیرانی سے) جی جناب؟

کمفرٹ میں نے کہا، تمہارا شکریہ!

ہیرس جی، جی، جی جناب! **(منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے)** قسم لے لیں جو مجھے پتہ ہو کہ مالک شکریہ کس بات کا ادا کر رہے ہیں۔

کمفرٹ شائد دو تین ایسی باتوں پر بھی میں نے تمہاری سرزنش کر ڈالی ہے جو تم سے سرزد ہی نہیں ہوئی تھیں۔

ہیرس جی جناب، اب آپ نے یہ تذکرہ چھیڑ ہی دیا ہے تو مجھے یہ کہنے کی اجازت بھی دیجئے کہ آپ نے دو تین ایسی باتوں کا بھی مجھ سے کہا ہے جس کے بارے میں ابھی تک کنفیوز ہوں کہ آپ کا مطلب کیا تھا؟

کمفرٹ (پُرتفکرانداز میں) ہاں کچھ باتیں ایسی تھیں تو، لیکن ان سے اغماز بھی تو برتا نہیں جاسکتا تھا۔

ہیرس جی جناب (ہچکچاتے ہوئے) مم۔۔۔میں کیا پوچھ سکتا ہوں کہ وہ کون سا طوطا تھا جس کو میں نے پروں سے پکڑ کر آپ کی خدمت میں پیش کرنا تھا؟

کمفرٹ اُس طوطے کا تذکرہ تو اب جانے ہی دو۔۔۔وہ طوطا ایک نہایت اُوپری پچوئیشن کا حصہ تھا (پیسے دیتے ہوئے) یہ کچھ پیسے ہیں، رکھ لو!

ہیرس (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) مالک تو واقعی سٹھیا گئے ہیں۔

کمفرٹ اور یاد رکھنا کہ کسی سے بھی اس گفتگو کا تذکرہ نہیں کرنا ہے، کسی سے بھی، سمجھ گئے ناں، دوسرے کسی ملازم سے بھی نہیں، اب تم کمرے سے جاسکتے ہو۔

ہیرس شکریہ جناب (کمرے سے نکل جاتا ہے)

کمفرٹ خدا کی پناہ، کتنا کوڑھ مغز ہے یہ شخص بھی۔۔۔یہ رہا میرا ڈرامہ، میں تو اِسے تقریباً بھول ہی بیٹھا تھا، ظاہر ہے دوسری ڈرامہ بازیوں سے فرصت ملتی تو اِس پر نظر جاتی، لیکن دوسرے ڈراموں نے تو میری زندگی اجیرن کر کے رکھ دی ہے۔ جب سے میں نے اپنے ڈپلومیٹک کیرئر کا آغاز کیا ہے۔۔۔میں اِس سلسلہ ہائے خرافات کو شک کا فائدہ اٹھاتے ہوئے

ڈپلومیسی کا نام دیئے دیتا ہوں، ویسے بھی ڈپلومیٹ لوگوں کا
کام جھوٹ بولنا ہی تو ہے، کبھی دوسروں کے سامنے اور کبھی خود
اپنے لوگوں سے۔۔۔خیر، تو میں نے آج اِس قدر جھوٹ
بولے ہیں کہ اب وہ کسی سبیل کی صورت خود ہی جاری ہو گئے
ہیں، بغیر میری مدد کے، بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اُن جھوٹوں نے خود
ہی مجھ سے خود کو کہلوایا تھا اور اس کثرت سے کہلوایا تھا کہ اب
اُنہیں چھپنا دشوار ہو گیا ہے۔۔۔جھوٹ بولنا نہایت کمینگی کا کام
ہے لیکن ان کی افادیت سے انکار ممکن نہیں۔ ویسے بھی جھوٹ
بولنے میں کون سے میرے پیسے لگتے ہیں۔اور اگر کسی دن
مجھے ان کی قیمت ادا کرنی پڑی تو غضب ہو جائے گا کیونکہ اُس
وقت تک ان کی مقدار اس قدر ہو جائے گی کہ الامان الحفیظ
کیونکہ اس کا کھاتا مسلسل جاری و ساری ہے، کسی بڑے
بیوپاری کے کاروباری کھاتے کی طرح۔ اب جب کہ ایڈتھ
واپس لوٹ آئی ہے تو میرا پول بھی کھلنے کو ہے، کم از کم اُس کے
ذہن میں تو بہت سے سوالات ہوں گے، لیکن یہ واپس اِتنی
جلدی آ کیسے گئی؟ ظاہر ہے کہ اُس نے گاؤں سے اسٹشنر ی
بھی خریدی ہو گی۔ لگتا ہے کہ اسٹشنر ی کی دکان والا کچھ
ضرورت سے زیادہ ہی چست ہے۔۔۔میں تو اس کی واپسی
کے بعد اس سے کسی بارے میں کوئی بات نہیں کر سکا ہوں،
موقع ہی نہیں مل سکا ہے مجھے اس کا، اور سچ پوچھیں تو مجھے ہمت

بھی نہیں ہے اس کا سامنا کرنے کی (مسز کمفرٹ اسٹیج کے دروازہ نمبر ایک سے داخل ہوتی ہے اور داخلی دروازے کی جانب بڑھتی ہے)

کمفرٹ: (اُٹھتے ہوئے) لو بھئی، وہ وقت بھی آن پہنچا، یا شیطان تیرا ہی سہارا (اس کے راستے میں آتے ہوئے) اوہ ایڈتھ!

مسز کمفرٹ: (بے نیازی سے) جی!

کمفرٹ: (اس کے ساتھ قدم ملا کر چلتے ہوئے) میں صرف یہ پوچھنا چاہتا تھا کہ کہ تم نے کیا ان کاغذ کے رموں کی ادائیگی کر دی تھی؟

مسز کمفرٹ: مجھے آپ سے بات نہیں کرنی۔
(باہر نکل جاتی ہے)

کمفرٹ: لو جی، اس عزت کی کسر تھی۔۔۔۔۔ (میز پر بیٹھ جاتا ہے) (ہنسنے کی کوشش کرتے ہوئے) ہاہاہا، میرے ٹھینگے سے، ویسے مذاق اچھا کر لیتی ہے میری بیوی (پھیکے انداز میں دوبارہ ہنستا ہے) ہاہاہا (قلم اٹھاتا ہے) اب مجھے کچھ لکھنا وکھنا بھی چاہئے (لکھنے لگتا ہے)

(میر یکیل دبے پاؤں کمرے میں داخل ہوتا ہے، ابھی تک اُسی جوکروں والے لباس میں ہے)

کمفرٹ: (قلم کو دور پھینکتے ہوئے) آخر لکھوں تو کیا لکھوں، کچھ سمجھ میں نہیں آتا!

میریکیل چھوڑ دیار! مجھے پتہ ہے کتنے شیکسپئر ہو تم، اور ہاں، اِتنا شور شرابا مت کرو، تم اُنہیں جگا دو گے!

کمفرٹ جگا دوں گا؟ کسے جگا دوں گا؟؟

میریکیل اپنے چچا میڈر کو اور کسے، میں ابھی ابھی اُنہیں سٹنگ روم میں چھوڑ آیا ہوں، ایسے سوئے پڑے ہیں گویا قیامت کو ہی اُٹھیں گے، اور اُن کے خراٹے، توبہ ہے بھئی! میں تو اُنہیں اپنا قصہ سُنا رہا تھا اور وہ سنتے سنتے سو گئے، حد ہو گئی!!

کمفرٹ چچا جان کا یہ ردِ عمل فطری ہے، میں ہوتا تو میں بھی۔۔۔۔

میریکیل ہاہاہا، بہت اچھا مذاق ہے یہ۔۔۔یقین مانو میں اپنی زندگی کا انتہائی دلچسپ قصہ سنا رہا تھا۔ میں تو اُنہیں۔۔۔

کمفرٹ (بات کاٹتے ہوئے) معذرت خواہ ہوں جارج لیکن اس وقت میں بہت مصروف ہوں، تمھارے ان دلچسپ قصے کہانیوں کے لئے میرے پاس وقت نہیں، پھر کبھی سہی۔

میریکیل میں تو صرف یہ کہہ رہا تھا کہ۔۔۔۔

کمفرٹ کوئی طوطا کہانی نہیں جارج (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) کہانیاں گھڑنے کی اجارہ داری تو صرف میرے پاس ہے اِن دنوں!

میریکیل ٹھیک ہے یار، پھر کبھی سہی، لیکن میں تمھاری ملازمہ کے بارے میں ضرور پوچھنا چاہوں گا، تمھاری ملازمہ۔۔۔

کمفرٹ (غصے سے) گولی مارو ملازمہ کو!

میریکیل — گولی ماردوں، توبہ، میں تو یہ کہنا۔۔۔

کمفرٹ — تو پھر پھانسی پر چڑھا دوا ُسے۔

میریکیل — کیوں یار، اِتنے تپ کیوں ہو جاتے ہو تم اس کے ذکر پر؟

کمفرٹ — کوئی بات نہیں یار (قدرے توقف سے) اگر تم اُس کے بارے میں جاننا ہی چاہ رہے ہو تو تمھیں بتانا ہی پڑے گا (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) لو جی ایک اور جھوٹ سننے کی تیاری پکڑلیں! (میریکیل سے) وہ میری رشتہ دار ہے۔

میریکیل — افوہ، تو یہ وجہ ہے تمھاری اُس میں دلچسپیوں کی!

کمفرٹ — میری دلچسپیاں، میرے خیال میں تو مجھ سے زیادہ تم اس میں دلچسپی لے رہے ہو۔

میریکیل — لیکن اگر وہ تمھاری رشتہ دار ہے تو تم نے اُسے ملازمہ کیوں بنا رکھا ہے؟

کمفرٹ — (ہچکچاتے ہوئے) وہ میری ملازمہ نہیں ہے وہ تو میری۔۔۔

میریکیل — گھر کی نگران ہے، یعنی کہ ہاؤس کیپر؟ یہی کہنا چاہتے ہو تم؟؟

کمفرٹ — (جلدی سے) بالکل بالکل، وہ میری ہاؤس کیپر ہے (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) مجھے پہلے کیوں نہ سوجھی یہ بات؟ (میریکیل سے) بات دراصل یہ ہے کہ وہ غریب دنیا میں یک وتنہا رہ گئی تھی بس مجھے اس کے سوا کوئی چارہ نہ نظر آیا کہ اُسے سر چھپانے کے لئے اپنے گھر لے آؤں، دراصل میں تمھیں اس لئے بھی بتا رہا ہوں کہ اگر تم کو اُس کی گفتگو میں

میرے حوالے سے کوئی ایسی بات دیکھو تو کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہو جاؤ۔

میریکیل بالکل کیوں نہیں، میں پہلے ہی جانتا تھا کہ وہ کوئی معمولی ملازمہ نہیں ہے، اور برسبیلِ تذکرہ، تم بھی نرے چغد ہو اس معاملے میں، نہ جانے کتنے ہی عرصے سے اُس کے جذبات کو مجروح کرتے رہے ہو اُسے ملازمہ قرار دے کر، اس قسم کے رشتہ دار خاصے حساس ہوتے ہیں ان معاملات میں!

کمفرٹ تم ٹھیک کہتے ہو یار، مجھ سے واقعی غلطی ہوتی رہی ہے (داخلی دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ارے باپ رے، محترمہ بھی آن ٹپکیں، اب مجھے ان دونوں کو باہمی ٹاکرے سے دور رکھنا پڑے گا (میریکیل سے) جارج، جلدی سے کہیں اوٹ میں ہو جاؤ (اُسے بازوؤں سے پکڑ کر کھینچتا ہے) اِدھر آ جاؤ، اس سکرین کے پیچھے!!

میریکیل کیوں؟ کیا ہوا؟؟

کمفرٹ میری ہاؤس کیپر آ رہی ہے۔

میریکیل تو پھر کیا ہوا، مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے اُس سے ملاقات پر۔۔۔

کمفرٹ وہ تو ٹھیک ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ میں اُس سے اپنے رویے کی معافی مانگوں اور میں یہ کام کسی دوسرے کی موجودگی

میں نہیں کرنا چاہتا، جلدی کرو۔

(کمفرٹ میریگیل کو اسٹیج کی سکرین کے پچھلی طرف دھکیل دیتا ہے، داخلی دروازے سے مسز کمفرٹ داخل ہوتی ہے، کمفرٹ میز پر جھک سا جاتا ہے اور دوسری سمت دیکھنے لگتا ہے)

مسز کمفرٹ (کچھ توقف کے بعد آہستگی سے) ڈِک!

کمفرٹ مجھے ڈِک نہ کہو! تمھیں پتہ ہے کہ میں دوسروں کے سامنے ڈِک کہلوائے جانا پسند نہیں کرتا۔۔۔مم۔۔۔میرا مطلب ہے کہ جب کوئی دوسرا بھی موجود ہو۔

مسز کمفرٹ لیکن کیوں ڈِک؟

کمفرٹ پھر تم نے مجھے ڈِک کہا!

مسز کمفرٹ تم جانتے ہو کہ میں دوسروں کے سامنے تمھیں ہمیشہ مسٹر کمفرٹ کہتی ہوں لیکن (چاروں طرف نظریں دوڑاتے ہوئے) اس وقت تو یہاں کوئی دوسرا موجود نہیں!

کمفرٹ (تیزی سے) بالکل یہاں اور کوئی بھی نہیں (بوکھلا کر) کس نے کہا ہے کہ کوئی اور بھی یہاں موجود ہے؟

مسز کمفرٹ پلیز مجھے بتاؤ کہ کیا بات ہے؟ مجھ سے ایسی کیا خطا سرزد ہو گئی کہ کہ تم ایسا رویہ اختیار کیے ہوئے ہو، تمھاری طبیعت تو ٹھیک ہے ناں؟

کمفرٹ بالکل! میں ٹھیک ٹھاک ہوں!! کوئی شک؟

مسز کمفرٹ تو پھر تم مجھ سے ایسا سلوک کیوں کر رہے ہو؟ تم نے مجھے ملازمہ کیوں کہا تھا؟

کمفرٹ افوہ، وہ؟ وہ تو میری زبان سے غلطی سے نکل گیا تھا، زبان لڑکھڑا گئی تھی! میں معافی چاہتا ہوں۔

مسز کمفرٹ کیا تم غلطی کے ازالہ کے طور پر مجھے، کس کر کے نہیں کہو گے کہ تمھیں اپنے گزشتہ رویے پر افسوس ہے اور یہ کہ تم مجھ سے از حد محبت کرتے ہو؟

کمفرٹ (بری طرح کھانستے ہوئے) کیا؟ ارے نہیں؟؟ ہرگز نہیں، میں ایسا نہیں کر سکتا!

مسز کمفرٹ (روہانسی ہوئی آواز میں) کیا تم مجھ سے محبت نہیں کرتے ڈک؟

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) جارج کیا سوچے گا (مسز کمفرٹ سے) تمھیں اس قسم کے رویے کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔ ہم اس موضوع پر بارہا بات کر چکے ہیں اور تمھیں میرے احساسات کا اچھی طرح اندازہ ہے کہ میرے خیالات تمھارے بارے میں کتنے مثبت ہیں، اب اس وقت اس بات پر اصرار کرنا کہ میں تم سے از سرِ نو محبت کا اظہار کروں تو یہ نہ صرف یہ کہ بے معنی ہے بلکہ بڑی حد تک خاصا احمقانہ بھی ہے۔

مسز کمفرٹ (روتے ہوئے) مجھے نظر آ رہا ہے کہ تم مجھ سے بالکل بھی

محبت نہیں کرتے۔ تم نے مجھے اسی لئے گھر سے دور بھیج دیا تھا تا کہ تم کسی دوسری عورت کے ساتھ وقت گزار سکو۔ کون ہے وہ؟ (مزید پُر جوش انداز میں) تم میں اِتنی اخلاقی جرأت ہے کہ مجھے بتا سکو؟

کمفرٹ تمھیں معلوم ہونا چاہیئے کہ میری محبت کون ہے۔

مسز کمفرٹ تم اُس لڑکی کو بھول چکے ہو جس سے تم محبت کا دعویٰ کیا کرتے تھے۔۔۔ تم اُسے فراموش کر چکے ہو جس سے تم نے وعدہ کیا تھا کہ۔۔۔

کمفرٹ میں نے اور کسی سے کوئی وعدہ شادہ نہیں کیا ہے، تم فضول باتیں کر رہی ہو۔

مسز کمفرٹ تم نے بالکل وعدہ کیا تھا۔۔۔ تم نے کہا تھا کہ تم۔۔۔

کمفرٹ وہی تو میں تمھیں بتانا چاہ رہا ہوں کہ وہ کون خاتون ہیں۔

مسز کمفرٹ لیکن مجھے نہیں سننا۔

کمفرٹ لیکن میں تمھیں بتانا چاہ۔۔۔

مسز کمفرٹ میں تمھاری کوئی بات سننا نہیں چاہتی۔ (دائیں طرف کے دروازہ نمبر ایک کی جانب جاتی ہے)

کمفرٹ تمھیں سننا پڑے گا۔

مسز کمفرٹ میں نہیں سننا چاہتی۔ (دروازے سے باہر نکل جاتی ہے اور اندر سے کنڈی لگا لیتی ہے)

میریگیل (سکرین کے عقب سے نکلتے ہوئے) چلی گئی، تم نے مجھے

اوٹ میں کر کے بہت اچھا کیا تھا۔۔۔

کمفرٹ (خشک لہجے میں) ٹھیک ہے۔۔۔

میریکیل خاتون کچھ غصے میں تھیں، تم نے اُنہیں ایسا کیا کہہ دیا تھا کہ وہ ناراض ہو گئیں؟

کمفرٹ کوئی خاص بات نہیں، بس وہ بھی دوسری عورتوں کی طرح اپنی آئی پر آئی ہوئی ہے۔

میریکیل ہا۔۔۔ یہی بات ہے کہ میں عورت ذات کو کبھی نہیں سمجھ سکا۔ ان کے جذبات کا اونٹ کسی کروٹ بیٹھ کے ہی نہیں دیتا، لیکن یار۔۔۔ میرا تو خیال ہے کہ تم نے اُن خاتون سے خاصی بے اعتنائی برتی ہے، لگتا ہے کہ اُس نے تم سے خاصی توقعات وابستہ کر رکھی تھیں۔

کمفرٹ (بے اعتنائی سے) یہ تمھارا خیال ہے۔

میریکیل بالکل۔۔۔ لگتا تو کچھ ایسا ہی تھا۔

کمفرٹ یہی تو مسئلہ ہے، مجھے اس بات پر قطعی کوئی اعتراض نہیں اگر اُس کے دل میں میرے بارے میں اچھے خیالات ہیں، بلکہ اُس کے یہ خیالات میرے نزدیک اُس کے اعلیٰ جمالیاتی ذوق کا مظاہرہ ہیں لیکن میں نہیں چاہتا ہوں کہ وہ اس امر کا اس قدر رواشگاف انداز میں اظہار بھی کرے (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) کم از کم اس وقت تو بالکل نہیں۔

میریکیل لیکن تم آخر اُس محترمہ کو اِتنی سپیس کیوں نہیں دیتے کہ وہ اپنے

جذبات کا اظہار کر سکے۔ ممکن ہے کہ وہ بھی دوسری خواتین کی طرح شکی مزاج کی حامل ہو جب کہ دوسری طرف تمھارے بارے میں کچھ جذبات رکھتی ہو، اِسی زعم میں وہ تم سے کچھ توقعات وابستہ کر بیٹھی ہو۔ایسے میں دوسری خواتین میں تمھاری دلچسپیوں پر اُس کا چراغ پا ہو جانا بنتا ہے۔

کمفرٹ: لیکن میں کسی کا پابند نہیں اور نہ ہی دوسری عورتوں کے چکر میں رہتا ہوں۔ میں اس فطرت کا انسان نہیں۔

میریکیل: شائد تم سمجھتے ہو کہ تم ایسے نہیں ہو لیکن دوسرے کسی اور نقطہ نظر سے دیکھیں تو ممکن ہے کہ اُنہیں ایسا ہی نظر آتا ہو، یوں بھی تم پہلے بڑے ''وہ'' رہے ہو، مجھ سے چھپے ہوئے تو نہیں ہو تم۔

کمفرٹ: (قدرے طیش میں) چھوڑو یار، میں اپنے معاملات تم سے بہتر جانتا ہوں۔

میریکیل: ممکن ہے، تمھیں جاننے بھی چاہئیں ویسے بھی۔۔۔

کمفرٹ: (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) کاش ایسا ہو سکتا (میریکیل سے) اور تم بے سبب میرے ابا جی بننے کی کوشش بھی مت کرو۔

میریکیل: دیکھو دیکھو، یوں سیخ پا ہونے کی ضرورت نہیں، میرا کوئی غلط مطلب نہیں تھا۔

کمفرٹ: بہتر یہی ہے کہ ہم اس موضوع کو فی الفور موقوف کر دیں۔

میریکیل: ٹھیک ہے یار، اگر تم یہی چاہتے ہو تو یونہی سہی۔

(ہیرس سامنے والے دروازے سے نمودار ہوتا ہے)

ہیرس جناب، وہ آدمی کہہ رہا ہے کہ اُسے کب تک انتظار کرنے پڑے گا، آپ اُسے کب تک ادائیگی کر کے فارغ کریں گے؟

کمفرٹ کون آدمی؟

ہیرس وہی آدمی جو کاغذوں کے رِم لے کر آیا تھا، وہ اُس وقت سے منتظر بیٹھا ہے۔

کمفرٹ میں نے تو اُسے انتظار کرنے کا نہیں کہا تھا۔

ہیرس میں نے بھی نہیں کہا تھا جناب۔

کمفرٹ پہلے کیوں نہیں بتایا مجھے، اُسے یہیں بھیج دو، لیکن نہیں، ذرا ٹھہرو، میں خود ہی جا کر اُس سے مل لیتا ہوں (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) کہیں وہ نامعقول میریکیل کے سامنے میری بیوی کے بارے میں کچھ اُگل ہی نہ دے۔

(سامنے والے دروازے سے باہر نکل جاتا ہے)

میریکیل ہیرس، مسز میڈر کہاں ہیں؟

ہیرس پتہ نہیں جناب، اپنے شوہر سے لڑ شور ہی ہوں گی کہیں۔

میریکیل کس سے لڑ رہی ہوں گی؟

ہیرس اپنے شوہر سے جناب، شائد آپ سمجھ رہے ہیں کہ مسز میڈر صاحبہ کا کوئی خاوند نہیں ہے، نہیں جناب ایسا نہیں ہے، اُن کے بھی ایک شوہر ہیں۔

میریکیل میری تو سمجھ میں نہیں آ رہا کہ تم کہہ کیا رہے ہو۔

ہیرس اِس میں نہ سمجھنے والی کیا بات ہے جناب؟

میریکیل کون ہیں اُن کے شوہر، ڈک تو نہیں۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ وہ ڈک کے چچا ہوں گے۔

ہیرس ظاہر ہے جناب، وہ اُن کی چچی جان ہیں۔

میریکیل تو پھر اُنہوں نے اپنا نام کیوں تبدیل کرلیا ہے؟

ہیرس (کھلکھلاہٹ کے ساتھ) جی جناب، اس بات پر تو بسا اوقات خود اُن کو بھی حیرت ہوتی ہے۔

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ہوں تو یہ بات ہے، اب مجھے کچھ کچھ اندازہ ہوتا جا رہا ہے کہ انہوں نے کمفرٹ کے بجائے میڈر کا نام اپنے نام کے ساتھ کیوں لگا رکھا ہے، اب تو اُس خوبرو خادمہ سے ملنا اور بھی ضروری ہو گیا ہے، وہی اس پر روشنی ڈالنے کی پوزیشن میں ہے۔ کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے (ہیرس سے) میں اس گھر کی ہاؤس کیپر سے ملنا چاہتا ہوں۔

ہیرس (حیرانی سے) ہاؤس کیپر؟ یہاں کوئی ہاؤس کیپر نہیں ہے جناب۔ گھر کی نگرانی کا کام صرف اور صرف مسز کمفرٹ کا استحقاق ہے اور وہی یہ کام کرتی ہیں۔

میریکیل مسز کمفرٹ؟ تمھارا مطلب اُن بوڑھی خاتون سے ہے؟

ہیرس اب میں تو ایسا نہیں کہہ سکتا جناب، ہاں البتہ مسٹر کمفرٹ اُنہیں ازراہِ مذاق بوڑھی خاتون کہہ جایا کرتے ہیں (ہنستا

ہے)

میریکیل لیکن وہ تو مستقل یہاں نہیں رہتی ہوں گی۔

ہیرس مستقل کی بھی آپ نے خوب کہی جناب، اُن کا تو زیادہ تر وقت یہیں گزرتا ہے، ہاں البتہ کبھی کبھار اُنہیں کہیں جانا پڑ جاتا ہے، قصبے میں بھی جا کر رہتی ہیں۔

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) اب معاملہ کچھ کچھ سمجھ میں آتا جا رہا ہے، دو چکیوں کا پسا ہمیشہ مصیبت میں رہتا ہے، اب کمفرٹ کا میٹر گھوما گھوما نہ رہے تو اور کیا ہو۔ دونوں خواتین میں گھمسان کا رن پڑتا ہوگا اور دونوں کا غصہ کمفرٹ پر اُترتا ہوگا (ہیرس سے) وہ ملازمہ کہاں ہیں؟ میں اُن سے ملنا چاہتا ہوں۔

ہیرس جی کیا کہا؟ ملازمہ جناب؟؟

میریکیل (غصے سے) ہاں، ملازمہ، اور یہ تم میری ہر بات پر منہ کیوں کھول لیتے ہو؟ میں سیلی کا تذکرہ کر رہا ہوں، یہی نام ہے غالباً اُس کا (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) عجیب ہے یہ ملازم طبقہ بھی، ہر وقت ایک دوسرے سے جلتے رہتے ہیں۔

ہیرس جب سے میں یہاں ہوں، کوئی سیلی نام کی ملازمہ نہیں ہے یہاں پر جناب۔

میریکیل وہ ملازمہ ہے یا نہیں ہے، میں اُس سے ملنا چاہتا ہوں، اس

سے کہو کہ میں اُسے یاد کر رہا ہوں۔

ہیرس جی جناب (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) حیرت ہے، کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا کہ یہ صاحب سیلی سے کیوں ملنا چاہتے ہیں۔

(ہیرس دروازہ نمبر ایک سے باہر نکل جاتا ہے)

میریکیل بہت پُراسرار، بہت ہی۔۔۔

(چچا میڈر دائیں طرف والے دروازے سے داخل ہوتے ہیں)

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) لو جی ڈھلو شاہ چلے آ رہے ہیں منہ اُٹھائے ہوئے، لگتا تو یہ ہے کہ ابھی ابھی جاگے ہیں خوابِ غفلت سے (چچا میڈر سے) تو جناب، آخر آپ کامیاب ہو ہی گئے۔

چچا میڈر (تیزی سے) کامیاب ہو گیا؟ کس کام میں کامیاب ہو گیا؟؟

میریکیل چھت پھاڑنے کے کام میں، میں آپ کو اِسی مشقت پر لگا کر آیا تھا، آپ یقیناً کامیاب لوٹے ہوں گے۔

چچا میڈر پتہ نہیں تم کیا فضول باتیں کر رہے ہو۔ تم تو مجھے کمرے میں برانگیختہ چھوڑ آئے تھے، میری بات کو انتہائی بیہودہ انداز میں کاٹ کر۔

میریکیل (ہنستا ہے) ہاہاہا، آپ نے بھی کیا خوب بات کہی ہے، میں آپ کی بات کاٹنے کا مرتکب ہوا تھا یا آپ نے میری گفتگو

میں مداخلت کی تھی۔ آپ نے اِتنی زور سے خراٹے لینے شروع کر دیئے تھے کہ مجھے اپنا قصہ روک دینا پڑا، اِتنا دلچسپ قصہ سُنا رہا تھا میں آپ کو۔

چچا میڈر کیا کہا؟ خراٹے لے رہا تھا؟؟ میں خراٹے نہیں لیتا ہوں، اس سے غلط بات تو کوئی ہو ہی نہیں سکتی۔

میر کیل (طنزیہ انداز میں) بجا کہا آپ نے جناب، آپ تو شائد سوئے بھی نہیں ہیں، اور آپ اس وقت سٹنگ روم سے بھی نہیں آ رہے ہیں، کیوں جناب، میں کچھ غلط کہہ رہا ہوں؟

چچا میڈر نہیں، بالکل نہیں اور یہ بھی سچ ہے کہ تم خود ہی پڑ کر سو رہے تھے۔

میر کیل جو چاہے آپ کا حُسنِ کرشمہ ساز کرے۔۔۔ چہ خوب، گویا وہ جو خراٹے لے رہا تھا وہ ذات شریف میں بقلم خود تھا، یہ بھی لطیفہ ہو گیا، اگر وہ واقعی میں تھا تو میں تو اپنی شکل بھی دیکھنا پسند نہ کروں گا (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) کیونکہ ایسی بھیانک آواز سے تو ہر کوئی دہل کر رہ جائے (چچا میڈر سے) اب مجھے پتہ چلا کہ آپ کی بیوی آپ سے کیوں لڑتی رہتی ہیں۔

چچا میڈر (غصے سے) تمھیں میرے ذاتی معاملات میں مداخلت کی جرأت کیسے ہوئی؟ مجھے تو لگتا ہے کہ تمھیں ان باتوں کا رتی بھر بھی تجربہ نہیں۔

میر یکیل	آپ نے دُرست کہا، میں ابھی کنوارہ ہوں۔
چچا میڈر	اوہ، تو یہ بات ہے تمھاری کج فہمی کی، کیا خوب کہا ہے کسی نے ''ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا'' (دانت نکالتے ہوئے) تو تم کنوارے ہو، کتنا بھلا لگتا ہے یہ لفظ، لیکن میاں، شادی شدہ لوگوں کی زندگی کے بارے میں رائے زنی نہیں کرنی چاہیے، اس سلسلے میں میں تمھیں ایک کہانی سُناتا ہوں۔ (بیٹھ جاتا ہے)
میر یکیل	آپ نے تو میری کہانی نہیں سُنی تھی۔
چچا میڈر	تمھاری کہانی میں بے معنی مذاق اور ہنسی کے علاوہ کچھ نہ تھا جبکہ میں تمھیں گُر کی باتیں بتانے والا ہوں۔
میر یکیل	(منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) یقیناً اب سنجیدہ خان کے پوتے بھی شرما جائیں گے۔ (بیٹھ جاتا ہے)
چچا میڈر	یہ کہانی ایک نہایت رنجیدہ اور سنجیدہ شخص کی ہے جس کی زندگی دکھوں سے عبارت تھی۔
میر یکیل	(منہ پر رکھے ہوئے رومال پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) لگتا ہے کسی دردوں کی ماری ذی روح کی کہانی سنانے چلے ہیں بزرگوار۔
چچا میڈر	بہت عرصہ گزرا (سوچتے ہوئے) بھلا کتنا عرصہ گزرا ہوگا۔
میر یکیل	کیا فرمایا ہے آپ نے کتنا عرصہ گزرا؟
چچا میڈر	عرصے ورصے کو دفع کرو، بس یوں سمجھ لو کہ بہت عرصہ

گزرا کہیں کوئی نوجوان ہوا کرتا تھا، یہی کوئی پینتیس چھتیس برس کا۔

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے، طنزاً) گویا کل کا بچہ ہوا۔

چچامیڈر اُس کی ملاقات ایک نوجوان اور خوبصورت بیوہ سے ہوئی۔

میریکیل (بات کاٹتے ہوئے) دونوں میں محبت ہوگئی ہوگی جس کا انجام شادی خانہ آبادی پر ہوا ہوگا اور اس کے بعد اُن دونوں نے اپنی بقیہ زندگی ہنسی خوشی گزار دی ہوگی اور ہمارے لئے سبق یہ ہوا کہ ہمیشہ بیواؤں کو خوش رکھو، تم خود بھی خوش رہو گے اور اللہ بھی تم سے خوش ہوگا، سب کہانیاں ایک جیسی ہوتی ہیں۔

چچامیڈر (پُر وقار انداز میں) براہِ مہربانی کہانی کے بیچ میں مداخلت مت کرو۔ ویسے تمھارا یہ اندازہ دُرست ہے کہ وہ نوجوان اُس بیوہ خاتون کے عشق میں بُری طرح مبتلا ہو گیا تھا۔

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) وہ رہ بھی کیسے سکتا تھا محبت میں مبتلا ہوئے بغیر۔

چچامیڈر اُس نوجوان بیوہ نے بھی اُس کی محبت کا جواب محبت سے دیا۔

میریکیل کہانی کے پلاٹ کی وجہ سے مجبور ہوگی بیچاری۔

چچامیڈر (غصے سے) تمھاری بے وقت مذاق کرنے کی بیہودہ عادت میرے صبر کا امتحان لے رہی ہے، پلیز مجھے کہانی کو اپنے انداز میں بیان کرنے کی اجازت دو گے تم؟

میریکل	کیوں نہیں جناب، بے شک یہ آپ کی کہانی ہے، آپ ہی سنائیں۔
چچا میڈر	تو میں کیا کہہ رہا تھا، ہاں یاد آیا، نوجوان کو اُس کی محبت کا جواب محبت سے ملا۔
میریکل	(منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) محبت کا جواب محبت سے۔۔۔واہ۔۔۔بیوہ یقیناً ریپبلک پارٹی کی رُکن ہوگی۔
چچا میڈر	اُن دونوں کی شادی ہوگئی لیکن توقعات کے بالکل برعکس، اُن کی ازدواجی زندگی خوشگوار نہیں تھی۔
میریکل	(منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) یہ غیر معمولی بات ہے اس قصے میں۔
چچا میڈر	اُس کی بیوی ہر وقت اپنے خاوند کو غصہ دلانے میں مشغول رہتی تھی۔
میریکل	ایسا تو ہونا ہی تھا، ہمیشہ خاتونِ خانہ کو ہی فساد کی جڑ ٹھہرایا جاتا ہے اس قسم کے معاملات میں۔
چچا میڈر	جی جناب اور یہ محض الزام تراشی نہیں بلکہ ایک زندہ حقیقت تھی۔
میریکل	(طنزیہ انداز میں) ایسا تو ہونا ہی تھا۔
چچا میڈر	دراصل اُس بیوہ کو جیسی توقعات اپنے مرحوم شوہر سے تھی وہی توقعات اپنے شوہر نمبر دو سے بھی وابستہ کر بیٹھی تھی۔
میریکل	جبکہ اُس کے شوہر نمبر دو کے خیالات اس کے برعکس ہوں

گے۔

چچا میڈر: بالکل ٹھیک کہا تم نے، وہ ایک مختلف مزاج کا شخص تھا، وہ اُس خاتون کی ہر جائز و ناجائز بات پر آنکھ بند کر کے صاد کہنے کا عادی نہیں ہو سکا تھا۔

میریکیل: واقعی بہت دردیلی کہانی ہے۔

چچا میڈر: (پُرجوش انداز میں) برخوردار، یہ محض ایک کہانی نہیں ہے، اس ناکام زندگی کی کہانی کا جیتا جاگتا کردار میری صورت تمھارے سامنے موجود ہے (آہستگی اور متانت سے) میں ہی تھا جس نے اُس بیوہ سے شادی کی تھی۔

میریکیل: آپ کی ظاہری وضع قطع کو دیکھتے ہوئے بآسانی کہا جا سکتا ہے کہ آپ کی زندگی کوئی اِتنی خوشگوار نہیں ہے۔

چچا میڈر: بدترین کہو برخوردار لیکن اس کے باوجود میری زندگی کی زنبیل میں کچھ نہ کچھ خوشگوار لمحے موجود ہیں۔

میریکیل: ناممکن۔

چچا میڈر: ہمارے ازدواجی معرکے عارضی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ پھر جب جنگ کا خوفناک عقاب اپنے پر سمیٹ لیتا ہے اور امن کی سفید فاختہ ہماری زندگیوں پر پرافشاں ہو جاتی ہے تو ہماری زندگی کے خوشگوار لمحے لوٹ آتے ہیں اور میں بھی اِتنا ہی خوش ہو جاتا ہوں جتنے تم یا کوئی اور شخص ہو سکتا ہے۔

میریکیل: جناب، اگر میں آپ کی جگہ ہوتا تو میں اُس جنگ کے عقاب کا

ٹینٹوا دبا دیتا اور امن کی فاختہ کو پنجرے میں ڈال دیتا، یوں وہ میری زندگی سے کبھی دور نہ ہو پاتی، عارضی طور پر بھی نہیں۔

چچا میڈر امن کی فاختہ کو پنجرے میں ڈال دیتے، یہ تو کچھ اچھی بات نہ ہوتی۔

میریکیل ہو سکتا ہے کہ میں نے مثال غلط دے دی ہو، میں ان مثالوں وسالوں کے معاملے میں اِتنا اچھا نہیں۔

(داہنی طرف کے دروازہ نمبر ۲ سے مسز میڈر اندر داخل ہوتی ہے)

چچا میڈر یہ پچھتاوا ساری زندگی میرا تعاقب کرتا رہا کہ میں نے وہ شادی کی ہی کیوں تھی، شائد اُس وقت میں نہایت احمق تھا۔

مسز میڈر اب بھی کچھ کم نہیں ہو۔

(چچا میڈر اور میریکیل چونک جاتے ہیں)

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) لو جی پھر کسی عالمی جنگ کا احتمال ہونے چلا ہے، میں کوشش کرتا ہوں ٹالنے کی (مسز میڈر سے) مادام، ابھی آپ کے شوہر آپ ہی کا تذکرہ کر رہے تھے۔

مسز میڈر (خشک لہجے میں) جی ہاں، میں سُن چکی ہوں۔

میریکیل لیکن آپ کے انداز سے لگتا ہے کہ آپ کو کوئی غلط فہمی سی ہو گئی ہے، وہ آپ کا تذکرہ نہایت مثبت انداز میں کر رہے تھے۔

مسز میڈر مجھے اس کا اثبات ابھی تک ڈنک مار رہا ہے۔

میرِیکیل — یہ کہہ رہے تھے کہ اُسے اُس وقت کتنا افسوس ہوتا ہے جب میاں بیوی میں مسلسل لڑائی ہو رہی ہو۔

چچا میڈر — میں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔

میرِیکیل — جج جی آ۔۔۔ آپ نے اِن الفاظ میں تو نہیں کہا تھا لیکن آپ کا مطلب کچھ ایسا ہی تھا۔

مسز میڈر — نوجوان، تم بلاوجہ ان صاحب کی ترجمانی کرنے کی کوشش مت کرو، یہ جو کچھ کہہ رہے تھے وہ میں سُن چکی ہوں، میری سماعت ابھی اِتنی بھی کمزور نہیں ہوئی ہے اور مجھے کہہ لینے دو کہ حماقت کا اگر کوئی پیکر ہوتا تو وہ اِنہیں ذاتِ شریف کی شکل میں ہوتا، اور یہ کہ اگر یہ اپنے آپ کو احمق کہہ رہے ہیں تو بالکل درست کہہ رہے ہیں، کم از کم اس حد تک اِن کا تجزیہ بالکل صحیح ہے۔

چچا میڈر — بات یہ ہے برخوردار کہ یہ جو خاتون ہیں یہ احمق شناسی میں ایکسپرٹ ہیں۔

مسز میڈر — جی بالکل، لیکن مجھے ایسا ہونا پڑا ہے، میرا پالا ہی جب آپ جیسوں سے پڑتا ہو تو کیا کیا جا سکتا ہے۔

چچا میڈر — بالکل، ان کا کام ہی اسی سے چلتا ہے۔

میرِیکیل — بزرگوار، میں استدعا کروں گا کہ اپنے غصے پر قابو پانے کی کوشش کریں۔

چچا میڈر — میں ایک بار پھر یہ بات اعلانیہ کہہ رہا ہوں کہ میں اُس وقت

دنیا کا احمق ترین شخص تھا جب میں نے شادی کا ارتکاب کیا
تھا۔

مسز میڈر اور ہنوز افاقہ نہیں ہوا ہے۔

چچا میڈر ہاہاہا، گویا آپ ابھی تک۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ یہ خاتون
ابھی تک اس کا حظ لے رہی ہیں۔

مسز میڈر میرا تو خیال ہے کہ یہ صاحب بھی اس سے لطف اندوز ہو رہے
ہیں، ظاہر ہے کہ جب ایک تماشہ ہو رہا ہو تو تماشائی تو آئیں
گے چاہے وہ خود اپنا ہی تماشہ کیوں نہ ہو، دلچسپ ہونا شرط
ہے۔ ایسا تو کوئی نہیں ہے جو کسی ایسی بات پر ہنسے جو ہو ہی
نہیں۔

چچا میڈر اب یہ خاتون خود کو ''کوئی نہیں'' کہہ رہی ہیں، مجھے تو اس
بات پر بھی ہنسی آ رہی ہے۔

مسز میڈر ان صاحب کو کوئی اور نقطہ سجھائی نہیں دے رہا، یونہی ہواؤں
میں تیر چلا رہے ہیں۔

چچا میڈر ہنسی والا تو یہی موضوع ہے فی الحال۔

(داخلی دروازے سے کمفرٹ داخل ہوتا ہے)

میریکیل محترم، محترم، شانت ہو جایئے، عمل اور ردِ عمل کے اس معرکے
میں خرابیاں ہی پیدا ہوں گی۔ (کمفرٹ کو دیکھ کر) یارڈک،
تمھیں کوشش کر کے اپنے چچا، چچی کو شانت کرو، اِن دونوں
میں اس وقت خاصی۔۔۔ خاصی غلط فہمیاں پیدا ہو گئیں ہیں۔

مسز میڈر	تمھیں کس نے کہا تھا کہ ہمارے معاملات میں مداخلت کرو؟
چچا میڈر	اور تمھارا ہمارے معاملات سے کیا لینا دینا ہے؟
میریکیل	خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ دونوں کسی ایک بات پر تو متفق ہوئے ہیں (کمفرٹ سے سرگوشی کرتے ہوئے) یار ڈک، کسی طرح یہاں امن و امان قائم کرو۔
کمفرٹ	(میریکیل سے سرگوشی کرتے ہوئے) ٹھیک ہے، تم اب کھسکو، میں یہاں امن کا پیغامبر بننے کی کوشش کرتا ہوں۔
میریکیل	(کمفرٹ سے سرگوشی کرتے ہوئے) ٹھیک ہے ڈک، گڈ لک، میں اس دوران اپنے کپڑے تبدیل کئے لیتا ہوں، میرے اپنے کپڑے اب تک ڈھل کر آ گئے ہوں گے، اس لباس نے تو مجھے ننکو بنا کر رکھ دیا ہے۔
	(میریکیل داہنی طرف کے دروازہ نمبر۲ سے نکل جاتا ہے)
کمفرٹ	چچا جان، کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ آپ سٹنگ روم چلے جائیں اور سگار سے لطف اندوز۔۔۔۔
چچا میڈر	نہیں، میں نے وہاں نہیں جانا، میں تمھیں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ مجھے تمبا کو نوشی کا کوئی شوق نہیں، اور ویسے بھی میں اپنا بہت سا قیمتی وقت پہلے ہی اس کمرے میں برباد کر چکا ہوں۔
کمفرٹ	تو پھر کسی دوسری جگہ تشریف لے چلئے، کسی بھی کمرے میں (پشت پر موجود دروازوں کی طرف اشارہ کرتا ہے)
چچا میڈر	نہیں، میں نے کہیں نہیں جانا، اور یہ تو سراسر علاقۂ غیر ہے۔

مسز میڈر رچرڈ، انہیں کہیں بھی بھیجنے کی ضرورت نہیں، میں خود اپنا قیمتی وقت یہاں پر ضائع کرنے کی قائل نہیں۔

کمفرٹ اوہ چچی جان، میں آپ کو تکلیف دینا نہیں چاہتا تھا، مم ---میں---

مسز میڈر میں بخوشی جانے کو تیار ہوں رچرڈ، جہاں کی سکونت ناخوشگوار یادوں کا باعث بن جائے، وہاں سے کوچ ہی بہتر۔

(مسز میڈر تن فن کرد ہی دروازہ نمبر ۲ سے باہر نکل جاتی ہے)

چچا میڈر یہ ڈائیلاگ میرے لئے بولا گیا تھا (پھیکے سے انداز میں ہنستا ہے)

کمفرٹ (کچھ توقف کے بعد) چچا جان، کیا آپ کو خیال نہیں آتا کہ آپ دونوں میں یہ بے وجہ کی مسلسل لڑائیاں ضرورت سے زیادہ طوالت پکڑ جاتی ہیں۔

چچا میڈر میں بھلا ایسا کیوں نہیں سوچ رہا ہوں بھتیجے، یہ بات واقعی قابلِ افسوس ہے لیکن کیا کیا جائے، ہاں تمھارا یہ خیال کہ ہم میں تسلسل سے جھگڑے ہوتے رہتے ہیں، درست نہیں ہے۔ہم میں جھڑپیں ہوتی ضرور ہیں لیکن کبھی کبھار، ہاں البتہ اس بار کی لڑائی ضرورت سے کچھ زیادہ ہی طویل ہوگئی ہے، پھر بھی، مجھے افسوس ہے کہ ایسا ہورہا ہے، لیکن کیا کیا جا سکتا ہے؟

کمفرٹ اگر آپ کو بعد میں افسوس ہوتا ہے تو پھر آپ لڑتے ہی کیوں

ہیں؟

چچامیڈر مجھے لڑنے وڑنے کا شوق نہیں، میرا قطعاً کوئی قصور نہیں ہوتا۔

کمفرٹ اوہ، تو ایسا ہمیشہ ہی ہوتا ہے؟

چچامیڈر ہاں، ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے۔

کمفرٹ دراصل ہمارے اور آپ کے باوا آدم نے اماں حوا کو کوسنے کا فیشن نکالا تھا، بس تبھی سے عورتوں کو الزام دینے کا سلسلہ جاری ہے، مرد حضرات یہ سوچنا ہی گناہ سمجھتے ہیں کہ وہ غلطی پر ہو سکتے ہیں۔

چچامیڈر تب پھر یہ باوا آدم کی غلطی ہے، میرا کیا قصور؟

کمفرٹ آپ دونوں میاں بیوی یوں ایک دوسرے کو ملزم قرار دیتے ہیں جیسے یہ بھی کوئی کھیل ہو۔

چچامیڈر کہہ تو تم ٹھیک رہے ہو لیکن مجھے بھی اپنی ہی بیوی کا دشمن بننے کا کوئی خاص شوق نہیں مگر۔۔۔

کمفرٹ مگر یہ کہ آپ کو سمجھ میں نہیں آتا کہ معاملات کو درست کیسے کیا جائے؟ یہی بات ہے ناں۔۔۔ میں آپ کو بتاتا ہوں، نہایت آسان نسخہ ہے، سیدھے چچی جان کے پاس جایئے اور اُن سے کہیئے کہ جو کچھ ہوا اس پر آپکو افسوس ہے، اب آپ۔۔۔

چچامیڈر ارے! بھلا میں یہ کیسے کر سکتا ہوں۔

کمفرٹ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ یہی وہ واحد رستہ ہے جس سے آپ کا یہ بلاوجہ کا بنایا ہوا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔

چچا میڈر تم تو اپنی چچی کے دشمن ہی بن گئے ہو۔۔۔ذرا تصور تو کرو کہ اگر میں نے اُس سے افسوس کا اظہار کر دیا تو وہ تحیر کے اس جھٹکے کو برداشت ہی نہ کر سکے گی اور لڑھک جائے گی۔

کمفرٹ ارے نہیں چچا جان، اب ایسا بھی نہیں ہے، ہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ اُنہیں حیرانی ضرور ہوگی۔

چچا میڈر لیکن مجھے تو کچھ ایسا ہی خدشہ ہے۔

کمفرٹ اُنہیں حیرت ضرور ہوگی لیکن یہ خوشگوار حیرت ہوگی۔۔۔اب چھوڑیں بھی چچا جان، اُنہیں اس انبساط سے محروم نہ کریں، اُنہیں بتا دیں کہ اس جلتے ہوئے سورج کے نیچے کچھ بھی ہو سکتا ہے، کچھ بھی۔

چچا میڈر رچرڈ، میرے عزیز ترین بھتیجے، تم صحیح کہہ رہے ہو۔واقعی ''سوری'' ایک ایسا لفظ ہے جس میں پہاڑوں کا مردہ بھی دفن کیا جا سکتا ہے **(اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے)** ٹھیک ہے بھتیجے، میں یہ بھی کر گزروں گا۔اِن معاملات میں تمھاری معاملہ فہمی دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔اب تمھیں بھی شادی کر لینی چاہیئے۔مجھے یقین ہے کہ تم ایک کامیاب ازدواجی زندگی گزارنے کی جملہ صلاحیت رکھتے ہو۔

کمفرٹ **(کچھ خوشی سے)** اچھا، آپ ایسا سوچتے ہیں۔

چچا میڈر لیکن تم ابھی شادی شدہ نہیں ہو۔یہ بھی ایک وجہ ہے کہ تم اِن معاملات میں دوسرے رخ سے بھی سوچنے کی صلاحیت رکھتے

ہو۔ ہماری تو مت ہی ماری گئی ہے۔

(صدر دروازے سے سیلی داخل ہوتی ہے)

سیلی جونہی میرا کام ختم ہوا، میں یہاں چلی آئی ہوں جناب۔

چچا میڈر (غصیلے انداز میں) آپ کو کہا کس نے ہے کہ یہاں تشریف لانے کی زحمت بھی گوارا کیجئے۔ بہتر ہے کہ آپ جلد از جلد اپنا کام ختم کریں اور تشریف لے جائیں۔

سیلی مجھے معلوم ہے کہ مجھے کیا کرنا ہے، آپ کے مشورے کی مجھے کوئی ضرورت نہیں (کمفرٹ سے) مجھ سے کہا گیا تھا کہ وہ جو سرکس کے جوکر صاحب ہیں، اُنہوں نے مجھے بلایا ہے اور میرے منتظر ہیں۔

کمفرٹ جی اُنہوں نے ضرور بلایا ہوگا اور یہ ماضی بعید کا تذکرہ ہے، فی الحال وہ یہاں تشریف نہیں رکھتے اس لئے آنسہ سیلی صاحبہ، آپ بھی تشریف لے جائیں۔

سیلی میرا نام سیلی نہیں ہے جناب، فرانسیسی میں یہ لفظ ''ساریئ'' ہے، یہی میرا نام بھی ہے۔

کمفرٹ مجھے مطلق جاننے کا شوق نہیں ہے کہ آپ کا نام فرانسیسی میں کیا ہے یا اسے چینی، جاپانی یا کسی اور زبان میں کیا کہتے ہیں۔ مجھے بس یہ پتہ ہے کہ میری اپنی زبان میں یہ ''سیلی'' ہے۔

(مسز میڈر دوسری دروازہ نمبر ۲ سے داخل ہوتی ہیں)

مسز میڈر	سارہ، فٹافٹ جاؤ اور میرا بیگ پیک کرنا شروع کر دو!
سیلی	کیوں مادام، میرا تو خیال تھا کہ۔۔۔
مسز میڈر	اپنے خیالات کو اپنے پاس رہنے دو، اور جو میں نے کہا ہے وہ کرو، فٹافٹ، سُن رہی ہو ناں۔
سیلی	جی مادام! (داہنی رو دروازہ نمبر۲ سے چلی جاتی ہے)
چچا میڈر	ارے بھئی کلیمنٹینا، کدھر کا ارادہ ہے، میرا تو خیال۔۔۔
مسز میڈر	(کاٹ کھانے والے انداز میں) آپ ذرا زبان سنبھال کر بات کریں محترم، آپ کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ اس قدر بے تکلفی کے ساتھ، مجھے میرے نام سے مخاطب کریں۔
چچا میڈر	(منہ پر ہاتھ رکھ کر کمفرٹ سے) اب کہو برخوردار، کون قصوروار ہے؟
کمفرٹ	(منہ پر ہاتھ رکھ کر چچا میڈر سے) کیا آپ کو نظر نہیں آ رہا کہ اس وقت چچی جان کا پارہ چڑھا ہوا ہے۔
چچا میڈر	(منہ پر ہاتھ رکھ کر کمفرٹ سے) یہ کوئی خلافِ معمول وقوعہ نہیں ہے۔
کمفرٹ	(منہ پر ہاتھ رکھ کر چچا میڈر سے) آپ چچی جان سے اُس وقت بات کیجئے گا جب وہ غصے میں نہ ہوں اور اطمینان سے آپ کی بات سُن سکیں۔
چچا میڈر	(منہ پر ہاتھ رکھ کر کمفرٹ سے) ایسا منظر تو چشمِ فلک نے شائد ہی کبھی دیکھا ہو۔

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر چچا میڈر سے) لیکن ابھی آپ اُن سے کچھ نہ فرمایئے ابھی وہ غصے میں ہیں (مسز میڈر سے) کیوں چچی جان، آپ اپنا سامان پیک کیوں کروانا چاہ رہی ہیں؟ کہیں آپ کا جانے کا ارادہ تو نہیں بن رہا ؟

مسز میڈر (طنزیہ انداز میں) ارے نہیں میاں، میں تو یہاں ساری زندگی گزارنے آئی ہوں۔

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) خدا نہ کرے (منہ پر ہاتھ رکھ کر چچا میڈر سے) چچا جان، میرا خیال ہے کہ آپ کو فی الحال یہاں سے ٹل ہی جانا چاہیے تا آنکہ طوفان کی شدت میں کمی آجائے۔ چلیں میرے ساتھ، ہم پائیں باغ کو چلتے ہیں (مسز میڈر سے) چچی جان، میں ابھی چچا جان کو پائیں باغ دکھا کر لاتا ہوں۔

چچا میڈر جیسا تم کہو بھتیجے، لیکن ذرا ٹھہرو، میں اپنا ہیٹ لے کر ابھی آیا۔

(داہنی طرف والے دروازے سے باہر نکل جاتے ہیں)

مسز میڈر میرا خیال ہے کہ تمھارے چچا کے دماغ کو تھوڑی سے ٹھنڈی ہوا لگے گی تو اسے سکون ملے گا۔

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) راستے کا سائن بورڈ بننا اور ناراض جوڑوں کو امن کی راہ دکھانا آسان ہے لیکن یہ الگ بات ہے کہ اس معاملے میں سائن پوسٹ اپنی جگہ پر دھرے کے دھرے رہ گئے ہیں۔ امن کا راستہ سجھائی ہی نہیں دے

رہا ہے۔ کاش کوئی خضرِ راہ مجھے بھی امن کا راستہ دکھا پائے تا کہ میری ازدواجی زندگی کو بھی امن کی منزل حاصل ہو سکے

(چچا میڈر داخل ہوتے ہیں) (چچا میڈر سے) تو پھر چلیں چچا جان؟

(چچا میڈر اور کمفرٹ داخلی دروازے سے باہر نکل جاتے ہیں)

مسز میڈر

نہیں، اب مجھ سے مزید برداشت نہیں ہوتا، اور ہونا بھی نہیں چاہیئے، میں کب تک یہاں ٹھہر کر اپنی بے عزتی کرواتی رہوں۔ ان کا سلوک تو اب مجھ سے شرمناک حد تک بدترین ہو چکا ہے۔ ہائے۔۔۔اب مجھے بارن مرحوم کی قدر ہو رہی ہے، اُس نے تو شائد زندگی میں مجھ سے اس قسم کا سلوک کرنے کا سوچا بھی نہ ہوگا۔۔۔اِنہیں دیکھو، ہر بات کا الزام مجھ ہی پر دھرے جاتے ہیں اور خود تو جیسے دودھ کے دُھلے ہوئے ہیں۔ اپنی غلطی ہو بھی تو تسلیم کرنے کی اخلاقی جرأت نہیں رکھتے۔۔۔ایک بار، صرف ایک بار مان جائیں کہ وہ غلطی پر ہیں تو میں اگلی پچھلی تمام باتیں بھول کر اُنہیں معاف کر دوں۔۔۔اور اگر اُنہوں نے ایسا نہیں کیا تو میں تو زندگی بھر اُنہیں معاف نہیں کروں گی۔

(مسز کمفرٹ بائیں طرف والے دروازے نمبر ۲ سے نمودار ہوتی ہیں)

مسز کمفرٹ (مسز میڈر کی موجودگی کے احساس سے لاعلم ہیں) مجھے اس سے بات کرنی ہی پڑے گی۔

مسز میڈر (تیز لہجے میں) کس سے بات کرنا پڑے گی تمھیں؟

مسز کمفرٹ (چونک جاتی ہے، منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) تو وہی والی عورت یہاں پر ہے۔

مسز میڈر (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) سارہ اب تک میرا سامان پیک کر چکی ہوگی۔ (مسز کمفرٹ سے) بھاگ کر اوپر جاؤ اور میری ملازمہ سے کہو کہ میں اُس سے ملنا چاہتی ہوں، فٹافٹ!

مسز کمفرٹ (پُر وقار انداز میں) میں ہر ایرے غیرے کی اس قسم کی تحکمانہ باتوں کی عادی نہیں۔

مسز میڈر (طنزیہ انداز میں) اچھا؟ ماشا اللہ!! (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ٹھہرو! ابھی اِسے مزا چکھاتی ہوں (مسز کمفرٹ سے) اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ تم مجھے جانتی ہو یا نہیں، جب تک میں یہاں کمفرٹ کے گھر میں ہوں تو۔۔۔

مسز کمفرٹ اور آپ بتا سکتی ہیں کہ آپ یہاں اس گھر میں کس استحقاق کے تحت ہیں؟

مسز میڈر استحقاق۔۔۔خوب گویا اب تم میری انکوائری بھی کروگی؟ میں ہر قسم کا استحقاق رکھتی ہوں، تم کون ہوتی ہو جواب طلبی کرنے والی؟

مسز کمفرٹ (آہستگی سے) میرا خیال ہے کہ مسٹر کمفرٹ نے مجھے یہ فریضہ سونپا ہے۔

مسز میڈر کیا کہا، کمفرٹ نے تمھیں یہ فریضہ سونپا ہے، غلط، بالکل غلط۔۔۔جلدی سے نیچے جاؤ اور تم سے جو کہا گیا ہے فوراً کرو، سُنتی ہو، میں کیا کہہ رہی ہوں؟

مسز کمفرٹ اور یہ آپ کس خوشی میں مجھ پر حکم چلا رہی ہیں؟

مسز میڈر ظاہر ہے کمفرٹ نے مجھے اس کا کلی حق دیا ہے، میرا اُن سے قریبی تعلق ہے (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) انتہائی قریبی بھی کہنا ناموزوں نہ ہوگا۔

مسز کمفرٹ یہ آپ کا محض خیال ہے، آپ یہاں صرف اور صرف مسائل پیدا کرنے کے لئے آئی ہیں۔۔۔اور یہ بات آپ خود بھی جانتی ہیں۔آپ کمفرٹ کو مجھ سے چھیننا چاہتی ہیں لیکن میں ایسا نہیں ہونے دوں گی۔وہ صرف اور صرف مجھ سے محبت کرتے ہیں۔

مسز میڈر کیا کہا؟ محبت؟؟ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) یہ لڑکی تو بالکل ہی کھسکی ہوئی ہے (مسز کمفرٹ سے) بس! بہت ہو چکا!! میں کمفرٹ سے تمھاری شکایت کروں گی اور اُسے بتاؤں گی کہ تم اُس کے بارے میں کیا کہہ رہی تھی۔۔۔۔ غضب خدا کا، تم تو ساری حدود پھلانگنے پر تلی ہوئی ہو۔

مسز کمفرٹ (پُرجوش انداز میں) تم اب اس گھر میں ایک منٹ کے لئے

بھی نہیں ٹھہر سکتی، نکل جاؤ یہاں سے، فوراً۔۔۔ (پکارتی ہے)
ہیرس!

مسز میڈر مجھے اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا ہے۔۔۔ تمھاری ہمت کہ تم مجھ سے اس لہجے میں بات کرو۔۔۔ تم، ایک معمولی ملازمہ، ایک انتہائی کم حیثیت عورت،۔۔۔ میں ابھی تمھاری شکایت کرتی ہیں۔۔۔ میں دیکھتی ہوں کہ اس گھر سے کون جاتا ہے، تم یا میں۔۔۔ ابھی پتہ چل جائے گا۔ (داہنی طرف والے دروازہ نمبر ۲ سے نکل جاتی ہے)

مسز کمفرٹ اس عورت کو فوری طور پر یہاں سے چلے جانا چاہیئے (پکارتی ہے) ہیرس!

(ہیرس صدر دروازے سے اندر داخل ہوتا ہے)

ہیرس جی جناب۔۔۔ میرا مطلب ہے مادام!!

مسز کمفرٹ مسٹر کمفرٹ کہاں ہیں؟

ہیرس پائیں باغ میں ہیں وہ۔۔۔ گلاب کے تختے کے پاس، جی مادام، آخری وقت وہیں تھے وہ۔

مسز کمفرٹ اُن سے جا کر کہو کہ میں اُن سے ابھی ملنا چاہتی ہوں۔

ہیرس مالک بزرگوار کو پائیں باغ کی سیر کروا رہے ہیں اور ہر خوبصورت جگہ کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ وہ بلا تفریق ہر جگہ کو خوبصورت قرار دے رہے ہیں، میں نے تو کچھ ایسا ہی سُنا تھا۔

مسز کمفرٹ	تم سُن رہے ہو میں کیا کہہ رہی ہوں، میں اُن سے فوری طور پر ملنا چاہتی ہوں۔
ہیرس	جی جناب ۔۔۔ میرا مطلب ہے مادام!! (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) مجھے لگتا ہے کہ آج پھر میاں بیوی میں کوئی جھڑپ ہونے والی ہے، اللہ خیر کرے۔ (صدر دروازے سے نکل جاتا ہے)
مسز کمفرٹ	ڈک کو اُس عورت کو نکال باہر کرنا پڑے گا ورنہ میں خود چلی جاؤں گی ۔۔۔ تو کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ اب اُسے مجھ سے محبت نہیں رہی؟ اُسے میرے بجائے اُس دوسری عورت کی پرواہ ہے۔ مجھے تو وہ عورت زہر لگتی ہے۔ میں اپنی ساری زندگی میں کبھی اِتنی آزردہ خاطر نہیں ہوئی ہوں اور اگر واقعی وہ اُس چھنال میں دلچسپی رکھتا ہے تو میں اُس سے ہمیشہ کے لئے علیحدہ ہو جاؤں گی ۔۔۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے۔ (بے دم سی ہو کر صوفے پر گر جاتی ہے اور رونے لگتی ہے)
	(سیلی داہنی طرف والے دروازہ نمبر ۲ سے داخل ہوتی ہے، ہاتھ میں بیگ ہے)
سیلی	(بیگ کو فرش پر تقریباً پٹختے ہوئے) چلو خلاصی ہوئی، بیگ میں ہر شے ٹھونس دی ہے میں نے، میں تو، لگتا ہے پیدا ہی محترمہ کی خدمت کے لئے ہوئی ہوں، لحد سے مہد تک ۔۔۔ ہوں!! (مسز کمفرٹ پر نظر پڑتی ہے) اور اس مریل مخلوق کو

دیکھو، کرسی پر پڑی اینٹھ رہی ہے، کام کی نہ کاج کی دشمن اناج کی۔۔۔یہ مسٹر کمفرٹ کہاں ہیں؟؟ (مسز کمفرٹ کا رونا دھونا رُک جاتا ہے) اور یہ تم ٹسوے کس بات پر بہا رہی ہو؟ اتنی مسٹنڈی کاکی میں نے زندگی میں پہلی بار دیکھی ہے۔۔۔ یہ مسٹر کمفرٹ کہاں ہیں۔۔۔ہیلو، میں تم سے پوچھ رہی ہوں!

مسز کمفرٹ (آنکھیں پونچھتے ہوئے) تمھیں مجھ سے اِس انداز میں بات کرنے کی جرأت کیسے ہوئی۔

سیلی جرأت کیسے ہوئی، ہاہاہاہا، کیا بات ہے تمھاری بھی، تم نواب زادی سے تو جیسے کوئی عالی جناب کہے بغیر بات کرتا ہی نہ ہوگا، مجھے جرأت کیسے ہوئی، ابھی کچھ دیر میں تمھیں پتہ چلے گا کہ کتنے نو کا سو ہوتا ہے۔۔۔بس کچھ دیر اور انتظار کرو۔

مسز کمفرٹ (اُٹھتے ہوئے، زور سے) نکل جاؤ یہاں سے۔۔۔ فوراً۔۔۔

سیلی ہاں ہاں جا رہی ہوں میں ۔۔۔لیکن تمھارے کہنے پر نہیں۔۔۔خود اپنی مرضی اور بڑی خوشی سے چلی جاؤں گی کیونکہ مجھے تمھارا چہرہ دیکھنے کا کوئی خاص شوق نہیں۔

مسز کمفرٹ میں کہتی ہوں دور ہو جاؤ۔

سیلی مادام بخوبی جانتی ہیں کہ تمھاری اس گھر میں کیا حیثیت ہے۔تم اس طرح کے میڈموں جیسے کپڑے منڈھ کر کوئی میڈم نہیں بن جاؤ گی۔ میں پوچھتی ہوں کہ تم ایسے کپڑے کیوں نہیں

پہنتی جیسے دوسری ملازمائیں پہنتی ہیں۔اب جو مادام نے کرنا ہے وہ کر گزریں گی۔

(داہنی طرف والے دروازے کی طرف بڑھتی ہے)

مسز کمفرٹ: تم کہنا کیا چاہتی ہو؟

سیلی: (باہر سے آواز آتی ہے) میرے راستے سے ہٹ جائیں جناب کلاؤن صاحب۔۔۔

(میریکیل اندر داخل ہوتا ہے، جوکروں کے بجائے اپنے مناسب والے لباس میں ہے)

میریکیل: (دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے) انتہائی اجڈ اور گنوار قسم کی خاتون ہے یہ سیلی نام کی بلا بھی، کاش یہ فرانسیسی ہونے کے بجائے آئرش ہی ہوتی، کم از کم نصف تہذیب سے تو بہرہ مند ہوتی۔۔۔اور کچھ اسمارٹ بھی۔۔۔(مسز کمفرٹ پر نظر پڑتی ہے، بوکھلا جاتا ہے) معذرت خواہ ہوں میں خاتون، مجھے نہیں پتہ تھا کہ آپ یہاں ہوں گی، ورنہ اس طرح نہ چلا آتا، میں ایک مرتبہ پھر معذرت چاہتا ہوں، میں مخل تو نہیں ہوا؟مم میں ڈک کو ڈھونڈھ رہا تھا،مم میرا مطلب ہے مسٹر کمفرٹ کو(منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) کس قدر نفیس خاتون لگ رہی ہیں یہ محترمہ بھی۔

مسز کمفرٹ: مسٹر کمفرٹ یہاں آنے ہی والے ہیں، میں آپ کا نام دریافت کرسکتی ہوں؟

میریکیل اوہ کیوں نہیں مادام (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) کس قدر نفیس اندازِ گفتگو ہے ان کا، یہ ڈک تو نرا گاؤدی ہے، کچھ سمجھتا ہی نہیں (ایک لمحے کو خاموشی چھا جاتی ہے)

مسز کمفرٹ جی جناب، آپ کی تعریف؟

میریکیل میریکیل مادام، مم میرا مطلب ہے جارج میریکیل ۔۔۔

مسز کمفرٹ اوہ مسٹر میریکیل، میں نے آپ کا نام اکثر مسٹر کمفرٹ کی زبانی سُنا ہے، وہ اکثر آپ کا تذکرہ فرمایا کرتے ہیں۔ آپ اُن کے بہت پرانے دوست ہیں، یہی بات ہے ناں؟

میریکیل جج جی محترمہ، یہ امر میرے لئے باعث فخر ہے کہ آپ بھی مجھے جانتی ہیں۔

مسز کمفرٹ (ہچکچاتے ہوئے) تو محترم، اُن کے ایک دوست کی حیثیت سے کیا آپ نے یہ بات نوٹ نہیں کی کہ اُن کے طرزِ عمل میں کچھ تبدیلی آ گئی ہے، میرا مطلب ہے پہلے کے مقابلے میں، مم میرا مطلب ہے کہ کیا ضرورت سے زیادہ کام نے اُنہیں خاصا مضمحل نہیں کر دیا ہے؟

میریکیل جی بالکل، اس میں کوئی شک نہیں، آپ کا مشاہدہ بالکل ٹھیک ہے، وہ واقعی آج کل بہت مصروف ہو کر رہ گئے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ ہم دوستوں میں سب سے زیادہ نمایاں حیثیت کے حامل ہیں۔ کم از کم میں تو اِتنی محنت کا متحمل نہیں ہو سکتا (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ڈک اگر میرے منہ

سے ایسے الفاظ سنے تو خودکش بمبار کی طرح پھٹ پڑے لیکن خیر ہے، ایسی خوبصورت خاتون کے لئے تو میں اپنا قتل بھی معاف کرسکتا ہوں۔

مسز کمفرٹ
میرے بارے میں اُن کا رویہ عجیب سا ہو گیا ہے اِن دنوں، خصوصاً آج صبح سے تو خاصے عجیب انداز میں پیش آ رہے ہیں۔ پہلے کبھی ایسا سلوک نہیں کیا تھا اُنہوں نے مجھ سے، مم مجھے تو لگ رہا ہے کہ اُن کا میلان کسی دوسری۔۔۔ دوسرے مسئلے کی جانب ہو گیا ہے، لیکن ایسا نہیں ہو سکتا، قطعاً نہیں ہو سکتا، وہ ایسا نہیں کر سکتے، وہ ایسے نہیں ہیں، اُن کے اعصاب پر بوجھ ہو گا زیادہ کام کا۔

میر یکیل
جی مادام، آپ نے بالکل درست فرمایا ہے، وہ ہمیشہ سے محنتی رہے ہیں۔

مسز کمفرٹ
کیا آپ کو ایسا نہیں لگتا، مم میرا مطلب ہے کہ کیا آپ نے کبھی یہ محسوس نہیں کیا کہ۔۔۔ کہ وہ کسی دوسری خاتون کی ضرورت سے کچھ زیادہ پرواہ کرنے لگے ہیں، مم میرا مطلب کہ اُن کی توجہ کسی دوسری خاتون کی طرف ہو گئی ہے، آپ میرا مطلب سمجھ رہے ہیں ناں؟

میر یکیل
نہیں ابھی تو ایسا کچھ نہیں ہے، ہاں البتہ آپ کو شائد علم نہیں ہے کہ مسٹر کمفرٹ بہت پہلے کسی سے بہت زیادہ محبت۔۔۔

مسز کمفرٹ
کسی سے محبت کرتے تھے؟ کس سے محبت کرتے تھے؟؟

میریکیل (جلدی سے) اوہ، یہ بہت پرانی بات ہے لیکن اب وہ بظاہر اُس حماقت کے حصار سے آزاد ہو چکے ہیں۔ ابھی آج ہی اُنہوں نے مجھے بتایا ہے کہ وہ اب کسی بھی خاتون کی پرواہ نہیں کرتے، لیکن سچ پوچھیں تو مجھے یہ بات کچھ ہضم نہیں ہو رہی ہے۔ درحقیقت، میں اس معاملے کو خاصی اچھی طرح جانتا ہوں اور میں کسی بھی دوسرے فرد کی نسبت زیادہ وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ وہ ابھی تک اُن خاتون کے عشق میں گرفتار ہیں، پتہ نہیں کیوں، لیکن مجھے لگتا کچھ ایسا ہی ہے۔

مسز کمفرٹ (تیزی سے) یہ صحیح نہیں ہے جناب، مجھے اس پر رتی بھر بھی یقین نہیں، یہ بالکل جھوٹ کا پلندہ ہے۔

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) خدا کی پناہ، میں بھی کیسا گدھا ہوں، کس سے کیسی بات کہہ رہا ہوں (مسز کمفرٹ سے) جی بالکل آپ کا اندازہ بالکل درست ہے، واقعی اس بات میں کوئی سچائی نہیں، ساری کہانی ہی بے بنیاد مفروضوں پر گھڑی گئی ہے۔

(مسز میڈر دائیں طرف والے دروازہ نمبر ۲ سے اندر داخل ہوتی ہیں)

مسز میڈر تو تم نے میری ملازمہ کو بتانے سے انکار کر دیا ہے کہ مسٹر کمفرٹ کہاں ہیں، کیوں؟ تمھیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ میں خود اُنہیں تلاش کرلوں گی اور جب وہ مل جائیں گے تو

تم دیکھنا، تمہیں اس گھر سے چلتا کر دیا جائے گا۔

(سامنے والے دروازے سے باہر نکل جاتی ہیں)

مسز کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) یہ عورت تو پیر تسمہ پا بن کر رہ گئی ہے، جان ہی نہیں چھوڑتی (میر یکیل سے) ایک بات تو بتائیں جناب، یہ کون خاتون ہیں؟

میر یکیل ارے آپ کو پتہ نہیں ہے، یہ مسز کمفرٹ ہیں۔

مسز کمفرٹ مسز کمفرٹ؟ آپ مجھے دھوکے میں رکھنا چاہ رہے ہیں؟

میر یکیل نہیں محترمہ، مجھے پتہ ہے کہ یہ خاتون مسز کمفرٹ ہیں۔

مسز کمفرٹ لیکن یہ کیسے ممکن ہے، مسز کمفرٹ تو میں ہوں۔

میر یکیل (ہکا بکا ہو کر) آ آ آپ؟ آپ مسز کمفرٹ ہیں؟؟ مجھے اس بات کا علم نہیں تھا کہ آپ بھی شادی شدہ ہیں!

(مسٹر کمفرٹ، مسٹر اور مسز میڈر صدر دروازے سے اندر داخل ہوتے ہیں)

مسز کمفرٹ میں اپنی بات دہراتی ہوں جناب کہ میں ہی مسز کمفرٹ ہوں، مسٹر کمفرٹ کی منکوحہ۔

میر یکیل ڈک کی بیوی؟

مسز میڈر یہ سب کیا ہو رہا ہے؟

مسز کمفرٹ (اُن سب کی طرف پلٹتے ہوئے) یہ سامنے مسٹر کمفرٹ کھڑے ہوئے ہیں اور میں، مسٹر کمفرٹ کی قانونی بیوی ہونے کی حیثیت سے مطالبہ کرتی ہوں کہ اس عورت کو (مسز

میڈر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) فوری طور پر میرے گھر سے نکال باہر کیا جائے۔

(پردہ گرتا ہے)

تیسرا ایکٹ

منظر

وہی جو پہلے اور دوسرے ایکٹ میں تھا۔

میریکیل

(اسٹیج کے عین وسط میں ہے اور اخبار کا مطالعہ کر رہا ہے)

کوئی فائدہ نہیں (اخبار میز پر رکھ دیتا ہے) میرے خیالات منتشر ہو کر رہ گئے ہیں، ایک بے چینی سی ہے جس نے میرے قویٰ معطل کر کے رکھ دئے ہیں۔۔۔ چلیں میں ایک اور کوشش کرتا ہوں، ممکن ہے کہ اس بار میں وہ سب کچھ بھولنے میں کامیاب ہو جاؤں اور اپنی توجہ کو مربوط کر سکوں (اخبار اٹھا لیتا ہے اور اُسے آگے پیچھے سے اُلٹ پلٹ کر دیکھنے لگتا ہے اور مطالعہ کی کوشش کرتا ہے) نہیں، اب یہ مجھ سے نہیں ہونے والا، لگتا ہے کہ جیسے مجھے کبھی تازہ خبروں میں دلچسپی رہی ہی نہ ہو، اور تو اور، اب تو ریسلرز کی خبروں سے بھی جی اوبھ سا گیا ہے۔۔۔ اور اس کا ذمہ دار کون ہے؟ ڈِک کی بیوی؟؟ لیکن ڈک تو کہتا ہے کہ وہ غیر شادی شدہ ہے، کس کی بات پر یقین کیا جائے؟ کچھ بھی ہو، خاتون کبھی بھی، کسی بھی حال میں غلطی پر نہیں ہو سکتی۔۔۔ ممکن ہے کہ ڈک کے لئے اس شادی کو

دوسروں کے سامنے مشتہر کرنے میں کسی قسم کے تحفظات لاحق ہوں، لیکن ایسا کیوں ہے، میری سمجھ میں تو کچھ بھی نہیں آتا۔
(کسی خیال کے تحت چونک پڑتا ہے) ارے باپ رے، اب میں سمجھا، ڈک اپنی ملازمہ سے شادی رچا بیٹھا ہے اور ظاہر ہے کہ یہ بات دوسروں کے سامنے تسلیم کرنے والی نہیں ہے چنانچہ ہینکیاں پینکیاں مارتا پھر رہا ہے، ویسے بھی اُس کے چچا خاصے پرانے خیالات کے مالک ہیں اور اِس قسم کی شادیوں کے تو سرے سے ہی خلاف ہیں اور یہ شادی کا وقوعہ بھی کوئی زیادہ پرانا نہیں لگتا کیونکہ ابھی ایک برس قبل کا ذکر ہے کہ اُس کی منگنی کسی دوسری خاتون سے ہوئی تھی۔۔۔کیا بھلا سا نام تھا اُس کا؟۔۔۔۔۔۔نہیں، اب نہیں یاد آنے والا اُس کا نام، بالکل ہی محو کر کر رہ گیا ہے دماغ سے۔ غالباً یہی ہوا ہوگا کہ اُس خاتون نے ڈک کی اپنی ملازمہ میں دلچسپی کی بابت سُن لیا ہوگا اور اُس نے خود ہی منگنی توڑ دی ہوگی، ظاہر ہے جانتے بوجھتے مکھی کون نگلتا ہے۔

(صدر دروازے سے ہیرس داخل ہوتا ہے)

ہیرس: سیلی سے آپ کی بات ہوئی جناب؟ میں نے اُسے آپ کی طرف بھیجا تھا۔

میریکیل: ہاں آں، میں اُس سے مل چکا ہوں، مسز کمفرٹ کہاں ہیں؟

ہیرس: پتہ نہیں جناب، مجھے نہیں معلوم کہ وہ اس وقت کہاں ہیں، ہاں

البتہ اس بات کا مجھے پتہ ہے کہ وہ کمفرٹ صاحب سے سخت ناراض ہیں، اور اُن دونوں میں جھڑپ بھی ہوئی ہے۔

میریکیل میں کمفرٹ صاحب کی چچی کی بات نہیں کر رہا ہوں۔

ہیرس مجھے پتہ ہے کہ آپ اُن کی بات نہیں کر رہے ہیں، میں بھی اُن کی بات نہیں کر رہا ہوں۔

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ممکن ہے اسے ڈک کی شادی کے بارے میں علم ہی نہ ہو۔ یہ ڈک بہت کائیاں بندہ ہے، مجھے بھی اس معاملے میں ذرا احتیاط کا مظاہرہ کرنا پڑے گا (ہیرس سے) میری مراد اُن کی ملازمہ سے تھی، میرا مطلب ہے سیلی سے۔

ہیرس جی جناب، مجھے پتہ ہے کہ سیلی اُن کی ملازمہ ہے، آپ نے مسز کمفرٹ کہا تھا تو میں اُن کے بارے میں بات کرنے لگا تھا۔ اور میرا نہیں خیال کہ کمفرٹ صاحب کسی بھی صورت پسند فرمائیں گے کہ اُن کی بیوی کو ملازمہ سمجھا جائے، یہ میرا ذاتی خیال ہے جناب۔

میریکیل ظاہر ہے، کون شخص پسند کرے گا کہ اُس کی بیوی کو ملازمہ سمجھا جائے۔

ہیرس لیکن آپ نے کچھ ایسا ہی تاثر دیا ہے جناب، پہلے آپ نے پوچھا ہے کہ مسز کمفرٹ کہاں ہیں اور پھر کہا ہے کہ آپ سیلی کے متعلق پوچھ رہے ہیں۔

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) اِسے تو اس بارے میں برابر بھی شبہ نہیں ہے، لگتا ہے کہ ڈک نے اس معاملے کو بہت زیادہ خفیہ رکھا ہوا ہے۔

ہیرس اور سیلی تو مسز کمفرٹ کی جوتیوں سے بھی نہیں ملتی جناب۔

میریکیل کس کی مسز سے؟

ہیرس جی جناب۔۔۔

میریکیل تم کہہ کیا رہے ہو؟

ہیرس جوتیوں سے جناب۔

میریکیل نہیں، میں پوچھ رہا تھا کہ سیلی کس کی جوتیوں سے نہیں ملتی؟

ہیرس مسز کمفرٹ کی جناب۔

میریکیل تمھاری مراد اُن بوڑھی خاتون سے ہوگی۔

ہیرس مسز کمفرٹ بوڑھی تو ہرگز نہیں ہیں جناب۔

میریکیل خیر، یہ تو تمھارا نقطۂ نظر ہے۔

ہیرس وہ نوجوان ہیں اور بہت خوبصورت بھی۔

میریکیل خوبصورت۔۔۔خیر، یہ بھی تمھارا اپنا نقطۂ نظر ہے (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ہاہاہا، ذرا سوچیے تو کہ کوئی ڈک کی چچی کو بھی نوجوان اور خوبصورت کہہ سکتا ہے (ہیرس سے) بہرحال میں اس بات سے اتفاق نہیں کرتا اور اگر تم ایسا سمجھتے ہو تو یہ تمھارا ذوقِ نظر ہے اور تمھارا ذوقِ نظر بھی قابلِ علاج ہے۔

ہیرس: لیکن جناب، اگر کمفرٹ صاحب کا خیال ہوتا کہ اُن کی بیوی خوبصورت نہیں ہیں تو وہ ہرگز ہرگز اُن سے شادی نہیں کرتا، وہ اس معاملے پر سمجھوتے کے قائل نہیں، وہ تو وہ، میں بھی ایسا نہیں سوچ پاتا۔

میریکیل: کیا کہہ سکتا ہوں میں، بس وہ بڈھا سٹھیا گیا ہوگا اگر اُس نے اُن خاتون میں کسی قسم کا حسن دریافت کرلیا ہوگا۔

ہیرس: بڈھا جناب؟

میریکیل: (جھنجھلاتے ہوئے) ہاں ہاں، بڈھا، کیا تم بہرے ہوگئے ہو؟

ہیرس: آپ کہنا کیا چاہتے ہیں جناب؟

میریکیل: اور میں پوچھتا ہوں کہ تم کیا کہہ رہے ہو، انتہائی احمق اور ماٹھے ہو تم، کمفرٹ کا خیال بالکل ٹھیک ہے تمھارے بارے میں۔۔۔حد ہوگئی، خود بھی الجھی الجھی باتیں کرتے ہو اور مجھے بھی چکرا کر رکھ دیتے ہو۔

ہیرس: جیسی آپ کی مرضی جناب (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) مجھے تو لگتا ہے کہ یہ صاحب سٹھیا گئے ہیں، بھلا یہ ہمارے کمفرٹ صاحب کو بڈھا کیسے کہہ رہے ہیں (میریکیل سے) میں رچرڈ صاحب کے بارے میں بات کر رہا ہوں جناب۔

میریکیل: نہیں، تم رچرڈ کے بارے میں نہیں بلکہ تم کہہ رہے تھے کہ سِلی تو مسز کمفرٹ کی جوتیوں سے بھی نہیں ملتی۔

ہیرس: وہ واقعی ایسی ہی ہیں جناب۔

میریکیل	واہ بھئی واہ، ثابت کرتے ہو کہ تم اول تا آخر سکاٹ ہو، تمھیں پتہ بھی ہے کہ اُس کی بیوی کون ہے۔
ہیرس	بالکل جناب، مجھے تو ایک سال پہلے سے پتہ ہے کہ مسز کمفرٹ کون ہیں۔
میریکیل	ایک سال سے، لیکن وہ ایک سال سے تو نہیں ہیں یہاں پر؟
ہیرس	جی جناب، جب سے اُن کی منگنی ہوئی، اس بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا گیا تھا، میں نے بھی اس معاملے کو ویسا ہی سیکرٹ رکھا ہے جیسا مس ایڈتھ نے!
میریکیل	مس ایڈتھ، کون مس ایڈتھ؟
ہیرس	میں مس ایڈتھ کی بات کر رہا ہوں جناب، مس ایڈتھ بارلے کی، اگرچہ اب تو اُن کو اس نام سے کم ہی لوگ پکارتے ہیں، ظاہر ہے کہ شادی کے بعد خواتین کے نام بدل جاتے ہیں۔
میریکیل	ایڈتھ بارلے، بالکل، اب یاد آیا، یہی وہ خاتون تھیں جس کے ساتھ ڈِک کی نسبت طے ہوئی تھی۔
ہیرس	بالکل جناب، میں بھی تو یہی کہہ رہا ہوں۔
میریکیل	لیکن ڈِک تو اب شادی شدہ ہے۔۔۔ (کہتے کہتے رُک جاتا ہے)
ہیرس	ظاہر ہے جناب، میں یہ بھی بتا چکا ہوں آپ کو۔
میریکیل	(منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ہوں، تو ثابت ہوا کہ اس بندے کو ڈِک کی شادی کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں

(ہیرس سے) اور اب مسز کمفرٹ کہاں ہیں؟

ہیرس: پتہ نہیں اس وقت کہاں ہیں وہ۔ کہیں آس پاس ہی ہوں گی، وہ زیادہ تر گھر میں ہی رہتی ہیں، سوائے اس وقت کے کہ جب اُنہیں اپنی والدہ سے ملنے کے لئے قصبے جانا پڑے اور یہ موقع ہفتے میں کم از کم ایک بار تو ضرور آتا ہے۔

میریکیل: (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) مجھے ابھی اور اسی وقت کمفرٹ سے ملنا ہوگا اور اس بارے میں وضاحت طلب کرنی ہوگی، پتہ نہیں کیا گورکھ دھندہ پھیلاتا پھر رہا ہے یہ بندہ۔ (ہیرس سے) کمفرٹ سے کہو کہ میں اُس سے ملنا چاہتا ہوں، آج اُس سے دو دو باتیں ہو ہی جائیں۔

ہیرس: جی جناب (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) لگتا ہے کہ اِنہیں دو دو باتیں کرنے کا کچھ زیادہ ہی شوق ہے۔ (صدر دروازے سے باہر نکل جاتا ہے)۔

میریکیل: دو دو بیویاں، ڈک ہمیشہ سے شوقین مزاج رہا ہے لیکن یہ تو حد ہی ہوگئی، یعنی کہ دو دو بیویاں اور وہ بھی ایک وقت میں، واہ بھئی واہ، اور اوپر سے موصوف اس امر کے بھی دعویدار ہیں کہ انہوں نے سرے سے شادی ہی نہیں کی، کیا کہنے ڈک کے واہ بھئی واہ۔

(میڈر اور مسز میڈر داہنی طرف کے دروازہ نمبر ۲ سے داخل ہوتے ہیں)

میڈر چچا ٹھیک ہے کلیمنٹائن، مجھے تمھارا ہر مطالبہ منظور ہے۔

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ایک اور انہونی، مجھے میڈر صاحب سے ڈک کے بارے میں بات کرنی ہی پڑے گی۔

میڈر چچا تم جو کچھ کہہ رہی ہو وہ بالکل ٹھیک ہے، کمفرٹ کو وضاحت پیش کرنی پڑے گی۔

میریکیل اور آپ کے خیال میں، میں کیا کہہ رہا ہوں جناب؟

میڈر چچا (میریکیل پر نظر پڑتی ہے تو آواز میں غصیلا پن آ جاتا ہے) بھلا تمھیں کیا حق ہے کہ تم اس معاملے میں کچھ سوچو مسٹر؟

میریکیل (بوکھلاتے ہوئے) ح ح حق جناب، میرا خیال ہے کہ۔۔۔

میڈر چچا حد ہوگئی۔

مسز میڈر بالکل، یہ تو حد ہوگئی۔

میڈر چچا کیا تم نے یہ اپنا فرض سمجھ لیا ہے کہ ہر شخص کے معاملے میں اپنی ٹانگ اَڑاتے پھرو۔۔۔تم نے تو میرے اور میری بیوی کے درمیان بھی غلط فہمیاں پیدا کرنے کی پوری پوری کوشش کی ہے، آخر تم چاہتے کیا ہو۔

میریکیل یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں جناب، میں نے تو حتیٰ المقدور کوشش کی ہے کہ آپ دونوں کے بیچ جو معاملات ہیں اُس میں بہتری پیدا کی جائے اور۔۔۔

مسز میڈر بالکل نہیں، مکّے سے کبھی کیل نہیں ٹھونکی جا سکتی۔

میڈر چچا اور اگر ایسا کرو گے تو نہ صرف اپنے ہاتھ کا ستیاناس کرو گے

بلکہ نکو بھی کہلاؤ گے۔

میر یکیل لیکن میں نے تو بڑی نیک نیتی سے۔۔۔

میڈر چچا (بات کاٹتے ہوئے) تمھاری نیک نیتی کو شہد لگا کر چاٹا جائے صاحبزادے؟ تمھاری کوششوں کا کوئی نتیجہ نکلا؟

میر یکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ویسے ہے تو یہ سچ کہ میں بیکار ہوا میں تیر چلاتا رہا ہوں۔

میڈر چچا جب تک پانی کی گہرائی کا اندازہ نہ ہو، بندے کو ڈبکی لگانے سے پرہیز ہی کرنا چاہیئے۔

میر یکیل آپ ٹھیک فرما رہے ہیں جناب۔

میڈر چچا (قدرے تیز لہجے میں) تب پھر آپ بھی حماقت فرمانے سے پرہیز فرمائیں محترم۔

میر یکیل ٹھیک ہے جناب، اب میں احتیاط کروں گا (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) اِن لوگوں کو لڑتا مرتا دیکھوں گا تو رُخ موڑ کر گزر جاؤں گا، لیکن لگتا ہے کہ اِن دونوں میاں بیوی میں کوئی انہونا سا سمجھوتہ ہو چلا ہے (میڈر چچا سے) لیکن جناب، ایک معاملہ ایسا بھی ہے جس پر میں بات۔۔۔۔

میڈر چچا میرے پاس تضیعِ اوقات کے لئے وقت نہیں۔

میر یکیل اگر آپ کی بیوی ذرا سی دیر کے لئے یہاں سے تشریف لے جائیں تو میں۔۔۔

میڈر چچا (چمک کر) میری بیوی چلی جائے۔۔۔ بھلا وہ کس خوشی میں؟

مسز میڈر	اب ہمیں کوئی سازشی جدا نہیں کرسکتا۔
میریکیل	(منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) واہ، کیا ڈائیلاگ مارا ہے بڑھیا نے رکھ کے۔۔۔تو پھر ٹھیک ہے، میرے بھی ٹھینگے سے، اگر یہ دونوں اِتنے ہی لیلیٰ مجنوں بنے ہوئے ہیں تو (میڈر چچا سے) مجھے آپ دونوں میاں بیوی میں اس قدر حسنِ اتفاق دیکھ کر بہت خوشی ہو رہی ہے لیکن۔۔۔
میڈر چچا	میں اپنی بیوی سے کچھ بھی چھپانا نہیں چاہتا۔
مسز میڈر	(میریکیل کی طرف دیکھ کر، مسکراتے ہوئے) اور اگر یہاں سے کسی کو کوچ کرنے کا شوق ہو رہا ہے تو وہ جا سکتا ہے۔ (کرسی پر بیٹھ جاتی ہے)
میڈر چچا	بالکل، میری طرف سے پوری پوری اجازت ہے۔ (کمفرٹ اسٹیج کے داہنی طرف والے پہلے دروازے سے داخل ہوتا ہے)
کمفرٹ	(منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ایڈتھ تو مفاہمت پر کسی طور بھی آمادہ نہیں۔
میریکیل	ارے ڈک! شکر ہے تمھاری شکل تو نظر آئی، مجھے تم سے کسی ۔۔۔کسی موضوع پر، بہت ضروری بات کرنی ہے۔
میڈر چچا	بھتیجے، مجھے تمھارے قیمتی وقت سے چند لمحے درکار ہیں۔
کمفرٹ	واہ، میری قدر میں تو خاصا اضافہ ہو گیا ہے اِن دِنوں۔
میریکیل	بھتیجے، اگر تم میرے ساتھ سٹنگ روم میں چلو تو میں۔۔۔

میڈ رچچا نہیں رچرڈ، تم یہیں رکو۔

میریکیل لیکن میں اِنہیں کافی دیر سے بلوا رہا ہوں اور میرا خیال ہے کہ

میڈ رچچا تم اپنے فضول خیالات اپنے پاس رہنے دو میاں۔

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) اب آپ لوگ ہی کہئے کہ میں کیا کروں۔۔۔ چکرا کر رکھ دیا ہے اِن لوگوں نے!

میڈ رچچا تمھارے چچا ہونے کی حیثیت سے میرا حق فائق ہے کہ تم میری بات پہلے سنو۔

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) بہتر ہے کہ میں یہیں رہوں اور مقدور بھر کوشش کروں کہ طوفان ٹل جائے (میڈ رچچا سے) چچا جان ٹھیک کہہ رہے ہیں، سب سے پہلے اِنہیں کو استحقاق حاصل ہے کہ مجھ سے ہر قسم کی باز پرس کریں، میں انہیں مطمئن کرنے کی پوری پوری کوشش کروں گا۔

میڈ رچچا خوشی کی بات ہے کہ تمھیں اب بھی حسب و مراتب کا خیال ہے۔ سامنے بیٹھ جاؤ۔

کمفرٹ میں یہیں ٹھیک ہوں۔

میڈ رچچا میں کہہ رہا ہوں بیٹھ جاؤ۔ (کمفرٹ کرسی پر بیٹھ جاتا ہے)

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) لگتا ہے کہ طوفان خاصا تیز رفتار ہے، مجھے اپنے قدم زمین پر سختی سے گاڑنے ہوں گے۔

(میڈ رچچا کے داہنی والی کرسی پر براجمان ہو جاتا ہے)

میڈر چچا | بھتیجے، تمھیں اب تک ہونے والے تمام واقعات کی وضاحت پیش کرنی پڑے گی۔

کمفرٹ | جیسا آپ فرمائیں چچا جان، میں حاضر ہوں ہر خدمت کے لئے۔

میڈر چچا | سوال تم نہیں میں کروں گا، اور سب سے پہلے تم سے اس امر کی وضاحت چاہوں گا کہ یہاں، تمھارے اِس گھر میں میری بیوی کی توہین کی گئی ہے، کیوں؟

مسز میڈر | توہین اور وہ بھی اِس گھر کی ایک معمولی ملازمہ نے۔

کمفرٹ | کیا؟۔۔۔ناممکن!!

میڈر چچا | تم کہنا کیا چاہتے ہو بھتیجے۔۔۔ایسا ہی ہوا ہے اور میں تم سے اس کی وضاحت چاہتا ہوں۔

کمفرٹ | (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) ارے یہ تو طوفانِ بادو باراں ہے (میڈر چچا سے) لیکن چچا جان، میں تو چچی جان کی توہین کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

میڈر چچا | نہیں، تم نے ایسا ہی کیا ہے اور اگر تم نے خود نہیں بھی کیا ہے تو جو کچھ ہوا ہے تمھاری اجازت اور رضا مندی سے ہوا ہے، چنانچہ دونوں ایک ہی بات ہیں۔

مسز میڈر | مطلب یہ کہ تمھیں نے اُس ملازمہ کو رکھا ہوا ہے۔

کمفرٹ | ہاں وہ ہے تو میری۔۔۔

مسز میڈر | اُسے فوراً سے پہلے چلتا کرو۔

کمفرٹ	لیکن چچا جان۔۔۔
مسز میڈر	تو تم اُسے برخواست کرنے سے انکار کر رہے ہو **(میڈر چچا سے علیحدگی میں)** لگتا ہے ہمارے شک میں کچھ نہ کچھ صداقت ضرور ہے۔
میڈر چچا	اور بھتیجے، ایک اور معاملہ بھی ہے۔
کمفرٹ	**(منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے)** لو جی، اب تو یہ سیلاب سر سے گزرتا جا رہا ہے۔
میڈر چچا	تم اپنی شادی سے متعلق میرے خیالات سے آگاہ ہی ہو، اب ذرا یہ تو بتاؤ کہ تمھاری ملازمہ یہ کیوں کہہ رہی تھی کہ وہ تمھاری بیوی ہے۔۔۔اس کا کیا مطلب ہے؟؟
کمفرٹ	لیکن میں نے تو ایسا کچھ نہیں کہا ہے ناں چچا جان۔
میریکیل	لیکن ڈک، تم جانتے ہو کہ۔۔۔
میڈر چچا	تم کون ہوتے میاں، ہماری باتوں میں مداخلت کرنے والے؟ **(کمفرٹ سے)** اُس ملازمہ نے جو کہا ہے تم اُس کی بات کرو۔
کمفرٹ	مم۔۔۔ میں کیا کہہ سکتا ہوں چچا جان، سوائے اس کے کہ وہ کچھ کھسکی ہوئی ہے۔
میریکیل	**(منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے)** توبہ، یہ تو جھوٹوں کا سردار ہے۔
میڈر چچا	تو تم یہ کہنا چاہ رہے ہو کہ تم نے اُس خاتون سے شادی نہیں کی

ہوئی ہے؟

کمفرٹ — میں نے کسی بھی خاتون سے شادی نہیں کی ہوئی ہے۔

میریکیل — ڈک، تم کیسے بندے ہو، کس ڈھٹائی سے اپنی بات پر ڈٹے ہوئے ہو جبکہ۔۔۔۔

میڈرچچا — (میریکیل سے، خشک لہجے میں) اپنے کام سے کام رکھو میاں (کرسی سے اٹھتے ہوئے) تمھارا اس سے کیا تعلق کہ رچرڈ ڈٹا ہوا ہے یا پسپا ہو رہا ہے، تمھاری بلا سے اگر میرے بھتیجے نے ایک چھوڑ دس ہزار عورتوں سے شادی رچا رکھی ہو۔

مسز میڈر — اسے حق پہنچتا ہے کہ یہ جس سے چاہے شادی کرے۔۔۔

میڈرچچا — ہم سے پوچھے بغیر؟

کمفرٹ — (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) اس سے پہلے کہ میں اس طوفان میں کسی تنکے کی طرح بہہ جاؤں، مجھے حفظِ ماتقدم کے طور پر یہاں سے کھسک لینا چاہیئے (اٹھتا ہے) (میریکیل سے مخاطب ہو کر کہتا ہے) کیا بات ہے، تم مجھ سے اکیلے میں کیوں ملنا چاہتے تھے؟

میریکیل — اگر تم برا نہ مناؤ تو ہم کچھ دیر کے لئے سٹنگ روم چلے چلتے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ تمھارے چچا اور چچی میری یہاں موجودگی کو کچھ زیادہ پسند نہیں کرتے۔

مسز میڈر — اور یاد رکھو رچرڈ، تمھیں اُس ملازمہ کو نکال باہر کرنا ہوگا۔

میڈرچچا — بالکل، میں قطعاً برداشت نہیں کروں گا کہ کوئی میری بیوی کی

توہین کرے اور اُسے اُس کی قرار واقعی سزا نہ دی جائے۔

کمفرٹ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) خود اپنی بیوی کو ہی نکال باہر کروں؟ اب میں کیا کروں؟؟

(کمفرٹ اور میریکیل اسٹیج سے باہر نکل جاتے ہیں)

مسز میڈر میری تو کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا، اُس عورت نے واضح طور پر کہا تھا کہ رچرڈ اُس کا شوہر ہے، بھلا وہ کس برتے پر ایسا کہہ رہی تھی؟

میڈر چچا یہ معاملہ تو کچھ زیادہ ہی پُر اسرار ہوتا جا رہا ہے۔ (کرسی پر بیٹھ جاتا ہے) لیکن رچرڈ بھی تو کہہ رہا ہے کہ اس بات میں کوئی صداقت نہیں، تم خود ہی سُن چکی ہو اور ظاہر ہے ہمیں ایک معمولی باورچن کے مقابلے میں اپنے بھتیجے کی بات پر یقین کرنا ہے۔ مجھے بھی یہ عورت کچھ کھسکی ہوئی سی لگ رہی ہے، کیا پتہ یہ عورت ہمارے بھتیجے پر ریجھ گئی ہو اور اس سے شادی کرنا چاہ رہی ہو اور اُس کی یہ خواہش اس کے لاشعور پر اس قدر حاوی ہو گئی ہو کہ وہ شعوری طور پر سچ مچ خود کو اُس کی بیوی سمجھ بیٹھی ہو۔

مسز میڈر لیکن اگر وہ ایسی ہی پاگل ہے تو رچرڈ اُس کو نکال باہر کرنے میں ہچکچاہٹ سے کیوں کام لے رہا ہے۔

میڈر چچا یہی بات تو سمجھ میں نہیں آ رہی ہے، بہر حال، میں دیکھوں گا کہ وہ عورت کس طرح اس گھر میں رہتی ہے۔ میں ہرگز

برداشت نہیں کروں گا کہ کوئی ایرا غیرا میری بیوی کی توہین کرتا پھرے۔

مسز میڈر: ایرا غیرا۔۔۔تو کیا تم یہ کہنا چاہ رہے ہو کہ واقف کار لوگ میری توہین کر سکتے ہیں۔

میڈر چچا: اوہ ہرگز نہیں، کبھی نہیں۔

مسز میڈر: اور تم اب مجھ سے جھگڑا بھی نہیں کرو گے؟

میڈر چچا: نہیں آئندہ ایسا نہیں ہوگا، لیکن ڈیئر، یاد رکھو، تالی ہمیشہ دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔

مسز میڈر: کبھی کبھی ایک ہاتھ سے بھی بج جاتی ہے۔

میڈر چچا: نہیں، اگر دوسرا بندہ نہ چاہے تو کوئی تنِ تنہا ہرگز نہیں لڑ سکتا۔

مسز میڈر: لیکن کوئی تنِ تنہا لڑائی کا آغاز تو کر سکتا ہے۔

میڈر چچا: ہاں یہ بھی سچ ہے، لیکن اب ماضی کو بھول جاؤ، میں تمھیں کوئی الزام تو نہیں دے رہا ہوں۔

مسز میڈر: الزام اور مجھے، تمھارے پاس مجھے الزام دینے کو ہے ہی کیا؟

میڈر چچا: میں تمھاری لڑائی جھگڑوں کے حوالے دے سکتا ہوں۔

مسز میڈر: میرا کبھی کوئی قصور نہیں رہا ہے۔

میڈر چچا: چھوڑو بھی کلیمنٹینہ، ہم دونوں ہی۔۔۔

مسز میڈر: صرف اپنی بات کرو۔

میڈر چچا: تمھارا پارہ تو ایک دم ہی چڑھ جاتا ہے۔تم سے تو کوئی عقل والی بات کرنا ہی فضول ہے۔

مسز میڈر بالکل، اور جب وہ تمھاری عقل والی بات ہو تو پھر تو کبھی بھی نہیں۔

میڈر چچا دیکھو کلیمنٹینہ، اب تم دوبارہ وہی کچھ شروع ۔۔۔

مسز میڈر ہاں ہاں، کہو کہو، میں دوبارہ تم سے لڑنا چاہ رہی ہوں **(طنزیہ انداز میں)** اور تم مجھ سے لڑنا ہی نہیں چاہ رہے، کیوں؟ ہاہاہاہا، بات دراصل یہ ہے کہ تمھیں اپنے حواسوں پر کنٹرول رہا ہی نہیں ہے۔

میڈر چچا **(آہستگی سے)** تو اب میں کیا کہہ۔۔۔

مسز میڈر تمھیں جرأت کیسے ہوئی مجھ سے اس انداز میں بات کرنے کی **(اُٹھتے ہوئے)** تم ایک ناسور ہو، ایک ایسا ناسور، جس کا پارہ ہمیشہ بانس پر چڑھا رہتا ہے، اس وقت بھی تمھاری آنکھیں شعلے اُگل رہی ہیں۔ تمھاری باتوں میں زہر گھلا رہتا ہے، تمھارے لہجے میں سانپ لوٹتے ہیں۔۔۔ تم ۔۔۔ تم۔۔۔ **(میڈر چچا کچھ کہنے کی کوشش کرتے ہیں)** خبردار جو مجھ سے بات کرنے کی کوشش کی، ایک لفظ بھی مت نکالنا اپنی زہریلی زبان سے، میں نے تمھاری کوئی بات نہیں سننی۔ **(سامنے والے دروازے کے کمرہ نمبر ۲ سے باہر نکل جاتی ہے)**

میڈر چچا اور سُنئے اور سر دھنئے، میری زبان زہریلی ہے، میرا پارہ بانس پر چڑھا رہتا ہے، لڑائی کا آغاز میں کرتا ہوں، میری آنکھیں

شعلے اُگلتی ہیں، بھلا میری آنکھوں میں کسی قسم کا کوئی غصہ دکھائی دے رہا ہے، کتنے افسوس کی بات ہے، ابھی تو ہم میں اچھی خاصی ہم آہنگی پیدا ہوئی تھی اور محترمہ نے ایک منٹ میں لٹیا ڈبو کر رکھ دی۔ اب کچھ بھی ہو جائے، میں نے کسی قسم کی لچک نہیں دکھانی، جب میرا اس معاملے میں کوئی قصور ہے ہی نہیں تو میں کیوں معذرتیں کرتا پھروں۔

(ڈرائنگ روم سے میریکیل اندر داخل ہوتا ہے)

میریکیل (دروازے کی طرف منہ کر کے باآوازِ بلند) ٹھیک ہے ڈک، میرا اب اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں، میں۔۔۔

کمفرٹ (کمرے داخل ہوئے بغیر) تو پھر ٹانگ کیوں اڑاتے پھر رہے ہو؟

میریکیل (دوبارہ دروازے کی طرف منہ کر کے باآوازِ بلند) تمھارا طرزِ عمل ہی کچھ اس قسم کا تھا، اور یہ بات تم اچھی طرح جانتے ہو۔

کمفرٹ (کمرے داخل ہوئے بغیر) جب میں جانتا ہوں تو تم مجھے بتانا کیا چاہتے ہو؟

میریکیل (خودکلامی کے انداز میں) کتنا ڈھیٹ اور کمینہ بندہ ہے یہ ڈک بھی، ٹھیک ہے، اب میں بھی اسے ٹھینگے پر رکھوں گا، ڈوبتا ہے تو ڈوبے، میری بلا سے۔

میڈر چچا رچرڈ نے تمھیں مدد کے لئے پکارا تھا؟

میریکیل نہیں آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں، جب کسی بندے کا جھاکا

عورتوں کے معاملے میں کھل جائے تو وہ دو شادیاں کرے یا دس شادیاں، اُسے کون منع کرسکتا ہے، پھر وہ کسی کی سنتا ہی کب ہے۔

میڈر چچا — تم عجیب بہکی بہکی سی باتیں کر رہے ہو، کچھ عقل کو ہاتھ مارو۔

میریکیل — کاش میں ڈک کے کسی کام آسکوں۔۔۔

میڈر چچا — یہ شادیوں سے تمھاری کیا مراد ہے؟ رچرڈ کا اس سے کیا لینا دینا ہے؟؟

میریکیل — سامنے کی بات ہے، ڈک انکار کر رہا ہے کہ وہ شادی شدہ ہے جبکہ میرا دعویٰ ہے کہ اُس کا یہ دعویٰ درست نہیں ہے۔

میڈر چچا — ظاہر ہے اُس نے انکار ہی کرنا ہے، اُس نے جب شادی کی ہی نہیں تو بھلا وہ کیسے مانے کہ۔۔۔

میریکیل — ڈک نے نہ صرف اپنی ملازمہ سے شادی کر رکھی ہے بلکہ اُس کی ایک اور بیوی بھی ہے۔

میڈر چچا — ہیں۔۔۔کیا کہا؟ دو دو شادیاں۔۔۔ناممکن (میڈر چچا اُٹھ کھڑے ہو جاتے ہیں)

میریکیل — یہ آپ کا خیال ہے، میں تو کہتا ہوں کہ یہ ممکن ہے بلکہ ایسا ہو بھی چکا ہے۔اُس نے دو دو شادیاں رچا رکھی ہیں۔اور مجھے اس پر پورا پورا یقین ہے۔اب اگر کوئی سوال ہے تو یہ ہے کہ اُس نے اس سلسلے کو کس حد تک پہنچایا ہوا ہے، میرا مطلب ہے کہ کتنی شادیاں کر رکھی ہیں۔

میڈر چچا — مجھے تو تمھاری کسی بات پر بھی یقین نہیں آ رہا، بھلا تم ایسا کس بنیاد پر کہہ رہے ہو؟

میریکیل — پہلا ثبوت تو یہ ہے کہ اُس خاتون نے ایسا خود کہا ہے۔

میڈر چچا — ایک ایسی عورت نے جو دماغی طور پر کھسکی ہوئی ہے۔

میریکیل — یہ آپ کا خیال ہے جناب، میں اُن خاتون سے بات چیت کر چکا ہوں اور میں نے اُن کے انداز سے اخذ کیا ہے کہ اس بات میں اس قدر صداقت ہے کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔

میڈر چچا — بکواس۔۔۔ بھلا تم نے ایسا کیا سُن لیا ہے اُس عورت سے؟

میریکیل — اِتنا کہ جو میرے شبے کی تصدیق کے لئے کافی تھا، اور جب سے میں نے ڈک کی باتیں سنیں تو میرا شک یقین میں بدل گیا ہے۔

میڈر چچا — اور وہ کیا تھا؟

میریکیل — یہی جو میں نے آپ کو بتایا ہے کہ ڈک نے دو دو شادیاں کر رکھی ہیں۔

میڈر چچا — مجھے تمھاری باتوں پر رتی برابر بھی بھروسہ نہیں لیکن۔۔۔ (طنزیہ لہجے میں) تمھاری معلومات اور مشاہدات دونوں عدیم المثال ہیں۔ اور وہ دوسری خاتون کون ہیں؟

میریکیل — وہ لڑکی جس سے ایک برس قبل ڈک کی نسبت طے ہوئی تھی۔

میڈر چچا — یہ کیسے ہوسکتا ہے، رچرڈ نے خود مجھے بتایا تھا کہ اُس کی نسبت کسی خاتون سے طے ہوئی تھی اور یہ کہ وہ معاملہ کب کا ختم

بھی ہو چکا ، اب تو مجھے پورا یقین ہو گیا ہے کہ تمھارے سارے شکوک وشبہات بالکل بے بنیاد ہیں۔

میریکیل ٹھیک ہے ڈک نے ایسا ہی کہا ہوگا آپ سے لیکن کیا وہ جھوٹ نہیں بول سکتا؟

میڈرچا (غصے سے) خاموش ہو جاؤ، مجھ سے جھوٹ تم بول سکتے ہو لیکن رچرڈ، ہرگز نہیں۔۔۔اب تم ذرا یہ تو بتاؤ کہ اُس نے اگر یہ شادیاں کی ہوئی ہیں تو ہم سے چھپانے کی اُسے ضرورت ہی کیا ہے؟

میریکیل بظاہر تو کوئی وجہ نہیں لیکن کیا پتہ اُسے آپ کی طرف سے شدید ردِعمل کا خطرہ ہو، اس لئے وہ اس سارے معاملے کو چھپانا چاہ رہا ہو۔

میڈرچا میری جانب سے تو شدید ردِعمل کا خطرہ اُسے ہونا بھی چاہیئے، وہ اس ضمن میں مجھے اچھی طرح جانتا ہے۔۔۔تو کیا واقعی تم درست کہہ رہے ہو، میں اس کا پتہ لگا کر رہوں گا (صدر دروازے کی طرف جاتا ہے) لیکن نہیں، تمھارے شبہات پر تکیہ نہیں کیا جا سکتا، اس معاملے میں کسی نتیجے پر پہنچنے کے لئے مزید ٹھوس شواہد کی ضرورت ہے۔یہ ملازمہ کہاں ہے، سب سے پہلے میں اس سے ملنا چاہوں گا۔

میریکیل آپ یہیں ٹھہریئے، میں اُسے آپ کی طرف بھیجتا ہوں، آپ خود دیکھیں گے کہ میرا دعویٰ کتنا درست ہے۔

(میر یکیل کمرہ نمبر۲ سے باہر نکل جاتا ہے)

میڈر چچا یہ تو ایک سکینڈل ہوا، صریحاً سکینڈل، یعنی کہ حد ہو گئی، لیکن نہیں، یہ محض شبہ ہی ہے، اس میں صداقت نہیں ہو سکتی، میرا دل کہتا ہے کہ یہ سب کسی قسم کی غلط فہمی کا شاخسانہ ہے۔۔۔دو دو بیویاں، اگر ایسا ہے تو مجھے تو غریب رچرڈ پر ترس آ رہا ہے، کیا تماشہ ہوتا ہو گا جب وہ اُن دونوں بیویوں سے بیک وقت لڑائی کر رہا ہوتا ہو گا، یا، یا وہ دونوں اُس سے بھڑ پڑتی ہوں گی، غضب کا طوفانی منظر دکھائی دیتا ہو گا۔ (مسز کمفرٹ داہنی والے دروازے نمبر ا سے داخل ہوتی ہیں، میڈر چچا منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) لو جی، یہ ملازمہ تو حاضر ہو گئی پیشی کے لئے، ویسے دیکھنے میں تو یہ کچھ ایسی بھی بُری نہیں ہے۔ (مسز کمفرٹ سے، انتہائی نرم لہجے میں) دیکھیں محترمہ، میں تم سے کچھ باتیں کرنا چاہ رہا ہوں (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) بہتر ہے کہ ابھی اِن خاتون سے پیار دُلار سے بات کی جائے۔

مسز کمفرٹ آپ ہی مسٹر میڈر ہیں، ڈک کے چچا؟

میڈر چچا جی بالکل، میں ہی ڈک کا چچا ہوں۔

مسز کمفرٹ ڈک نے مجھے بتایا تھا کہ آپ ہمارے یہاں آئے ہوئے ہیں۔

میڈر چچا تم دونوں میں اِتنی بھی بے تکلفی تو نہ ہو گی کہ تم اُسے کمفرٹ

صاحب کہنے کے بجائے ''ڈک'' کہہ کر پکارو۔

مسز کمفرٹ افوہ، معذرت، میں بھول گئی، واقعی دوسروں کے سامنے مجھے اُنہیں کمفرٹ ہی کہنا چاہیئے تھا۔

میڈر چچا لیکن ایک ملازمہ کو تو اس امر کا استحقاق حاصل نہیں کہ وہ اپنے مالک کو اُس کے سامنے بھی اُس کے نام سے پکارے۔

مسز کمفرٹ میں ملازمہ نہیں ہوں بلکہ کمفرٹ کی بیوی ہوں۔۔۔آپ مجھے ملازمہ کیوں سمجھ رہے ہیں، کیا کمفرٹ نے آپ سے کہا ہے کہ میں ملازمہ ہوں۔۔۔میں یقیناً ملازمہ بن کر رہ جاؤں گی اگر کمفرٹ نے دوسرا بیاہ کرلیا ہوگا (رونے لگتی ہے)۔

میڈر چچا اچھا۔۔۔اب روؤ تو نہیں۔ (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) اب میں کیا کروں، روتی ہوئی عورت اور غصیلی گھوڑی پر قابو پانا کسی خاص جادو ٹونے کا متقاضی ہے، جس سے کم از کم میں تو واقف نہیں۔ (مسز کمفرٹ سے) رچرڈ کی کوئی بیوی نہیں، اس بات کی تو قسم کھائی جا سکتی ہے (پھر تیزی سے) سوائے تمہارے، اگر تم ہو تو۔۔۔

مسز کمفرٹ (بھرائی ہوئی آواز میں) لیکن اُس کی دوسری بیوی بھی ہے، مم، مم، میں جانتی ہوں کہ وہ۔۔۔

میڈر چچا (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) جب کوئی خاتون کسی بات کو جاننے کا دعویٰ کرے تو اُس کو کوئی دوسری بات بتانا اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے کے مترادف ہے۔

مسز کمفرٹ وہ اسی گھر میں موجود ہے، میں ڈک اور اُسے بغلگیر ہوتے ہوئے دیکھ چکی ہوں۔

میڈر چچا کیا کہا، تم اُسے دیکھ چکی ہوں، یہاں، اس گھر میں، ناممکن، کیا تمھیں یقین ہے؟

مسز کمفرٹ جی، میں نے خود دیکھا تھا۔

میڈر چچا کیا تمھارے پاس کوئی ثبوت ہے کہ تم رچرڈ کی بیوی ہو، میرا مطلب ہے کوئی نکاح نامہ ہے تمھارے پاس؟

مسز کمفرٹ جی ہاں، میرے کمرے میں پڑا ہوا ہے۔

میڈر چچا اور تم نے اُس نالائق کو کسی دوسری عورت سے بغلگیر ہوتے ہوئے بھی دیکھا تھا؟ کیا تمھیں یقین ہے کہ وہ کوئی عورت ہی تھی؟؟

مسز کمفرٹ مجھے سو فیصد یقین ہے۔

میڈر چچا (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) میرا میٹر پھرکی کی طرح گھوم رہا ہے اور غصہ ضبط کی آخری حدوں کو چھو رہا ہے، میری آنکھیں تو بالکل انگارہ بن کر رہ گئی ہوں گی۔۔۔ رچرڈ رچرڈ رچرڈ، یہ تم نے کیا کیا، میرے اعتماد کو اس بری طرح دھچکا کیوں لگایا ہے تم نے (مسز کمفرٹ سے) سیلی، کیا تم جانتی ہو کہ۔۔۔

مسز کمفرٹ جی میرا نام ایڈتھ ہے۔

میڈر چچا اُس نے تو مجھے تمھارا نام سیلی بتایا تھا۔۔۔ ایک اور دھوکہ۔۔۔

ایڈتھ، کیا تم جانتی ہو کہ تمھارا شوہر کرتا کیا ہے، میرا مطلب ہے کہ اُس کی کمائی کا ذریعہ کیا ہے؟

مسز کمفرٹ فی الحال تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔اُس نے مجھے بتا رکھا ہے کہ آپ اُسے سالانہ خطیر رقم دیتے ہیں گھر کے خرچے کے لئے، کیا یہ دُرست ہے؟

میڈر چچا ہاں، افسوس کہ یہ دُرست ہے، لیکن کیا تم جانتی ہو کہ یہ رقم اُسے کس شرط پر ملتی ہے؟

مسز کمفرٹ نہیں، مجھے کسی شرط کا علم نہیں۔

میڈر چچا شرط یہ تھی کہ وہ کبھی شادی نہیں کرے گا۔

مسز کمفرٹ ایسی تو کوئی بات نہیں بتائی اُنہوں نے مجھے۔

میڈر چچا ظاہر ہے، وہ بتا بھی کیسے سکتا تھا، انتہائی مکار ہے وہ۔۔۔ اگویا کہ ایک اور دھوکہ۔۔۔ دیکھ لو ایڈتھ، میرا اپنا بھتیجا مجھ سے کیسا سلوک کرتا رہا ہے، وہ بھی ایسا بھتیجا جس سے میں بے پناہ محبت کرتا ہوں۔ میرے لئے ناقابل برداشت ہے یہ بات، خیر، جو اُس سے ہو سکا وہ اُس نے کیا، اب میری باری ہے۔اُس نے جتنا میرے ٹین باندھنا تھا باندھ چکا، اب جو ٹین میں اُس کے باندھوں گا وہ ساری زندگی یاد رکھے گا۔

مسز کمفرٹ اوہ چچا جان، پلیز ڈک کے ساتھ کچھ ایسا ویسا مت کیجئے گا، میں اب بھی اُسے اُسی قدر چاہتی ہوں جتنا پہلے چاہتی تھی، میری محبت کا کوئی رنگ پھیکا نہیں پڑا ہے، مجھے یقین ہے کہ

اس میں اُس کا کوئی قصور نہیں ہوگا، یہ سب اُس مکروہ اور مکار بڑھیا کا کیا دھرا ہے، اُسی نے اسے پٹیاں پڑھائی ہوں گی، اگر ڈک واقعی اُسے۔۔۔اُسے۔۔۔

میڈر چچا: ڈک نے اُسے شہ دے رکھی ہوگی، کہاں ہے وہ، میں خود اُسے نکال باہر کروں گا۔

مسز کمفرٹ: (جذباتی ہو کر میڈر چچا کا ہاتھ تھام لیتی ہے) آپ بہت مہربان شخص ہیں، پلیز، ڈک کو کچھ مت کہیے گا۔

میڈر چچا: (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) یہ تو بہت ہی پیاری بچی ہے (مسز کمفرٹ سے) نہیں، میں اُسے معاف نہیں کر سکتا۔

(مسز میڈر داہنی طرف والے دروازہ نمبر۲ سے کسی طوفان کی مانند داخل ہوتی ہیں، لیکن ہنوز دونوں اس سے بے خبر ہیں)

مسز کمفرٹ: پلیز، میری خاطر۔

میڈر چچا: (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) میری بیوی کا کیا ردِعمل ہو گا اگر وہ ہم دونوں کو اس حالت میں دیکھ لے (مسز کمفرٹ سے) چلو، میں کوشش کروں گا کہ تمھاری خاطر اُسے کچھ زیادہ سزا نہ دوں لیکن ایک بار اُس کے ہوش ضرور اُڑاؤں گا، یہ تو طے ہے، بلکہ میں ابھی اُس کی خبر لیتا ہوں، وہ اس وقت سٹنگ روم میں ہے۔ (سٹنگ روم کی جانب جاتا ہے)

مسز کمفرٹ: اس سارے معاملے میں اُس کا کوئی قصور نہیں ہوگا، مجھے یقین

ہے اس بات کا۔

مسز میڈر (پھنکارتے ہوئے) لیکن تمھارا قصور تو بہر حال ہے، تم، تم ۔۔۔پتہ نہیں تمھیں ایسی کن شرائط پر یہاں رکھا گیا ہے لیکن میں تمھیں ہرگز ہرگز اس بات کی اجازت نہیں دوں گی کہ تم اپنے آپ کو کمفرٹ کی بیوی کہو اور اُس کو بدنام کرتی پھرو۔ ہاں البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ کسی دوسری عورت کے خصم پر ڈورے ڈالو اور اپنا مطلب نکلواؤ۔

مسز کمفرٹ میں ۔۔۔میں ۔۔۔میں تمھیں ابھی تک سمجھ نہیں پائی ہوں کہ تم ہو کیا شے، اور تمھیں مجھ سے اس انداز میں بات کرنے کی جرأت کیسے ہوئی۔

مسز میڈر سچی بات کرنے کی جرأت ہے مجھ میں۔

مسز کمفرٹ تم جانتی ہو کہ تم جھوٹ بول رہی ہو، میں پھر تمھیں حکم دیتی ہوں فوراً یہاں سے چلتی بنو۔

مسز میڈر میں تمھاری بات کیوں مانوں (کرسی پر بیٹھ جاتی ہے) تم دیکھتی جاؤ کہ میں کرتی کیا ہوں، میں یہاں بیٹھی ہوئی ہوں اور اُس وقت تک بیٹھی رہوں گی جب تک میرا دل چاہے گا۔

مسز کمفرٹ تو تم یہاں سے جانے سے انکار کر رہی ہو۔

مسز میڈر بالکل! میں صرف اُسی کی بات سنوں گی جس کے پاس اس بات کا استحقاق ہوگا۔

مسز کمفرٹ تو پھر ٹھیک ہے، تم میری بات نہیں مان رہی ہو تو پھر وہی تم سے

آ کرنسٹ لے گا جو تمھیں یہاں سے اُٹھا کر باہر پھینکنے کی استطاعت رکھتا ہے۔(سٹنگ روم کی طرف چلی جاتی ہے)

مسز میڈر: یہ تو واقعی بالکل ہی پاگل ہے۔

(سٹنگ روم کے دروازے سے مسز کمفرٹ اور میڈر ریچا داخل ہوتے ہیں)

میڈر ریچا: (مسز کمفرٹ کی طرف دیکھتے ہوئے) کہاں ہے وہ؟

مسز کمفرٹ: (میڈر ریچا کی طرف دیکھتے ہوئے) یہ سامنے بیٹھی ہوئی ہیں، کہہ رہی ہیں کہ میں یہاں سے نہیں جاؤں گی۔

میڈر ریچا: (بدستور مسز کمفرٹ کی طرف دیکھتے ہوئے) اچھا، ایسا کہہ رہی ہے وہ، اب نہیں کہہ سکے گی، میں ابھی اُسے نکال باہر کرتا ہوں۔(مسز میڈر سے، اُس کی طرف غور کئے بغیر) تم نے ان معزز خاتون کی بات ماننے سے انکار کیا ہے۔۔۔ٹھیک ہے، اب تم میرا حکم تو مانو گی، اس گھر سے فوراً اور ہمیشہ کے لئے نکل جاؤ اور اگر آئندہ تم نے یہاں آنے کی کوشش کی تو ۔۔۔(مسز میڈر اُٹھ کھڑی ہوتی ہیں اور میڈر ریچا کی نظر اُن پر پڑتی ہے)۔۔۔مم میری بیوی۔۔۔

مسز میڈر: (انتہائی نخوت کے ساتھ) ٹھیک ہے جناب، میں آپ کی بات مانے لیتی ہوں اور اس کمرے سے تو کیا اس گھر سے ہی چلی جاتی ہوں، ابھی اور اسی وقت، ہمیشہ کے لئے (دائیں طرف کے دروازہ نمبر۲ سے باہر نکل جاتی ہیں، میڈر ریچا بے

حال ہو کر کرسی پر گرتے ہیں اور دھنس کر رہ جاتے ہیں)

میڈر چچا (کراہتی ہوئی آواز میں) میری بیوی۔

مسز کمفرٹ ایں، آپ کی بیوی، خدا کی پناہ، یہ مجھ سے کیا غلطی سرزد ہوگئی۔

میڈر چچا اور مجھ سے کیسی غلطی سرزد ہوگئی۔

مسز کمفرٹ مجھے تو بتایا گیا تھا کہ یہ مسز کمفرٹ ہیں، کمفرٹ کی بیوی۔

میڈر چچا ہائے، میں بھی کتنا بدنصیب بندہ ہوں، یہ تو گرینڈ کلائمکس ہوا، اب تک کئے گئے تمام جھگڑوں کا آخری انجام، وہ ہمیشہ کے لئے چلی گئی ہے (بے چینی سے اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں) اُسے نہیں جانا چاہیئے، مجھے اُس سے بات کرنی پڑے گی۔ (تیزی سے دروازہ نمبر۲ کی جانب لپکتا ہے لیکن پھر ٹھہر جاتا ہے) لیکن اُسے میری بات پر ہرگز ہرگز یقین نہیں آئے گا۔۔۔اور وہ یقین کرے بھی تو کیوں، خود مجھے اپنی بات پر یقین نہیں آئے ایسے موقع پر۔۔۔

مسز کمفرٹ اوہ چچا جان، مجھے بہت افسوس ہے۔۔۔

میڈر چچا افسوس تو مجھے بھی ہے لیکن اس میں تمھارا کوئی قصور نہیں، تمھیں غلط اطلاع دی گئی تھی، خود مجھے دیکھنا چاہیئے تھا کہ میں کس سے بات کر رہا ہوں، یونہی انھے واہ انٹ شنٹ بولتا گیا لیکن اب کیا ہو، تمھیں میری مدد کرنی ہوگی، چلو ہم دونوں چلتے ہیں اور اُس سے بات کرنے کی کوشش کرتے ہیں، شائد وہ سمجھ جائے۔

مسز کمفرٹ — لل لیکن چچا جان۔۔۔

میڈر چچا — (اُسے بائیں طرف والے دروازہ نمبر ۲ کی طرف دھکیلتے ہوئے) تمھیں میرے ساتھ چلنا ہوگا میری بچی، اُسے میری بات پر یقین نہیں آئے گا۔۔۔چلو (میریکیل صدر دروازے سے داخل ہوتا ہے)

میریکیل — سیلی ابھی آتی ہے۔۔۔

میڈر چچا — سیلی کو دفع کرو اور ہٹ جاؤ میرے راستے سے، فوراً (میریکیل کو ایک طرف دھکیلتا ہوا مسز کمفرٹ کو لیتا ہوا باہر نکل جاتا ہے)

میریکیل — یا وحشت، کیا پتا پڑی ہے اِن بڑے میاں پر کہ اس قدر طوفانی انداز سے کوچ فرمایا ہے اُنہوں نے، ابھی تو سیلی سے گفتگو کرنے کے لئے بیقرار ہو رہے تھے۔ (صدر دروازے سے کمفرٹ داخل ہوتا ہے)

کمفرٹ — (میڈر چچا کو نہ پا کر اطمینان کا سانس لیتا ہے) ان لوگوں نے تو مجھے پاگل ہی کر کے رکھ دیا تھا اپنی لایعنی باتوں سے۔

میریکیل — میرا خیال ہے کہ وہ تمھارا ضمیر ہوگا جس نے تمھیں پاگل بنا رکھا ہوگا۔

کمفرٹ — ایں، بھلا وہ کس خوشی میں؟

میریکیل — یا پھر ہو سکتا ہے کہ وہ اب تک مر ہی چکا ہو۔

کمفرٹ — (خنک مزاجی سے) میریکیل، تم اوّل درجے کے احمق ہو۔

میریکیل (آہستگی سے) شکریہ۔

کمفرٹ تم نے مجھ سے اکیلے میں ملنے کا کہا تھا، اکیلے میں تم نے اس قدر واہیات باتیں کی ہیں کہ میرے سر میں درد ہو گیا ہے، کس احمق نے تمھیں بتایا ہے کہ میں نے دو دو شادیاں کر رکھی ہیں۔ اب تم نئی بجھارتیں لے کر بیٹھ گئے ہو، کوئی نیا لطیفہ گھڑ لیا ہے کیا تم نے، اگر ایسا ہے تو نہایت ماٹھا لطیفہ ہے یہ۔۔۔ میں سمجھ نہیں پا رہا ہوں کہ آخر تم کہنا کیا چاہتے ہو۔

میریکیل لیکن ڈک، تم اس بات سے انکار نہیں کر سکتے کہ ۔۔۔

کمفرٹ کہ میری دو بیویاں ہیں۔۔۔ میں اس سے صریحاً انکار کروں گا، ارے بھئی جب ایسا ہے ہی نہیں تو میں کیوں نہ انکار کروں۔

میریکیل ظاہر ہے تم نے تو ایسا ہی کہنا ہے۔

کمفرٹ (غصے سے) اور میں ایسا ہی کہتا رہوں گا، میں تمھاری اِن لایعنی باتوں سے ناکوں ناک آ چکا ہوں، اور یہ تم نے میری بیوی سے کیوں کہہ دیا تھا کہ۔۔۔

میریکیل تو تم اقرار کرتے ہو کہ تمھاری کوئی بیوی بھی ہے۔

کمفرٹ بالکل ہے، لیکن صرف ایک۔

میریکیل لیکن تم تو اس سے بھی انکاری تھے۔

کمفرٹ اس کی بھی ایک وجہ تھی جس کا تم سے دور کا بھی تعلق نہیں، دراصل میں نہیں چاہتا تھا کہ میرے چچا کو میری شادی کی سُن

گن ملے، وہ اس معاملے میں بہت حساس ہیں۔ اب جبکہ اُنہیں سب کچھ معلوم ہو چکا ہے بلکہ "سب کچھ" سے بھی کچھ زیادہ معلوم ہو چکا ہے، کیونکہ تم نے اپنی حماقتوں سے اُنہیں یقین دلا دیا ہے کہ میں دو دو شادیوں کے جرم میں ملوث ہوں۔۔۔ اور یہ تم نے ایڈتھ سے کس خوشی میں کہہ دیا تھا کہ میں نے دو دو شادیاں کر رکھی ہیں۔

میریکیل — ایڈتھ؟ میری تو اُس سے ابھی تک ملاقات ہی نہیں ہوئی ہے۔

کمفرٹ — خیر یہ تو تم سچ نہیں بول رہے۔

میریکیل — نہیں میں واقعی سچ کہہ رہا ہوں ڈک، میں تو تمھاری دوسری والی بیوی سے ہی مل پایا ہوں اب تک، میرا مطلب تمھاری ملازمہ سے ہے۔

کمفرٹ — وہی تو ایڈتھ ہے، میں اُسے ملازمہ اس لئے کہا تھا تا کہ چچا جان کو پتہ نہ چل جائے کہ میں شادی شدہ ہوں۔

میریکیل — ارے۔۔۔ تب تو میں بالکل ہی گھامڑ ہوں۔

کمفرٹ — وہ تو تم ہو۔

میریکیل — ور میں نے تمھارے چچا جان سے بھی کہہ دیا تھا کہ تم نے دو دو شادیاں کر رکھی ہیں۔

کمفرٹ — تبھی میں کہوں کہ وہ ایسی الٹی اُلٹی باتیں کیوں کر رہے ہیں کیونکہ وہ تو اِتنے خردماغ کبھی بھی نہ رہے تھے، تو یہ بھی تمھاری ہی کارستانی تھی (طنزیہ انداز میں) میریکیل، میں تمھاری

تمام تر خرافات پر تمھارا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میریکیل لیکن میں نے تمھاری ملازمہ کو، میرا مطلب ہے کہ تمھاری بیوی سے یہ ہرگز نہیں کہا تھا کہ تمھاری ایک اور بیوی بھی ہے۔

کمفرٹ تم نے اُس کے سامنے کسی خاتون کا حوالہ دیا تھا، پتہ نہیں کس خاتون کا۔۔۔اور اُسے مسز کمفرٹ پکارا تھا۔

میریکیل بالکل کہا تھا لیکن میرا ایسا کہنے کا مطلب یہ تھا کہ وہ تمھاری چچی ہیں، اُنہیں اُن کے خاندانی نام سے پکارا تھا۔

کمفرٹ میری چچی؟، لیکن اس نام سے تو میری کوئی چچی نہیں ہیں، ارے کہیں تمھاری مراد کلیمنٹینہ چچی سے تو نہیں؟

میریکیل نہیں، میری مراد اُن خاتون سے ہیں جو خود کو مسز میڈر کہتی ہیں۔

کمفرٹ ظاہر ہے کہ اُنہوں نے خود کو مسز میڈر ہی کہنا تھا، یہی اُن کا نام ہے۔

میریکیل لیکن یہ اُن کا اصلی نام تو نہیں ہے ناں۔۔۔میرا خیال تو تھا کہ وہ خاتون بیگم۔۔۔خدا کی پناہ، میرا خیال تھا کہ اُن کے شوہر بھی تمھاری طرح کمفرٹ خاندان سے ہوں گے۔

کمفرٹ تمھاری طرح کا چغد بھی زمانے نے کم ہی پیدا کیا ہوگا، تم بھی اپنی نوعیت کے ہی ایک ہو۔

میریکیل تم ٹھیک کہہ رہے ہو، مجھ سے تو واقعی عظیم حماقت سرزد ہو گئی ہے۔

کمفرٹ — عظیم سے بھی کچھ بڑھ کر۔۔۔

میریکیل — مجھے بہت افسوس ہے یار، مم، میں۔۔۔

کمفرٹ — اب میں تمھارے افسوس کا کون سا چورن بناؤں کہ جو اس معمّے کو ہضم کرنے میں میری مدد کرے۔ اب میں کیا کروں کہاں جاؤں، اب میری گزر اوقات کیسے ہوگی، چچا جان کے سالانہ الاؤنسز پر میری گزر بسر ہو رہی تھی اور وہ بھی اس شرط پر کہ میں شادی نہیں کروں گا، اب تو اس باب کو بھی ختم سمجھو۔

میریکیل — اب تو مجھے بھی لگ رہا ہے کہ تمھارے چچا نے میرے بارے میں بالکل دُرست اندازہ لگایا تھا۔ میں واقعی تمھارے لئے اچھا دوست ثابت نہیں ہوا ہوں۔

کمفرٹ — تم میرے حق میں بہت بہتر ثابت ہوتے اگر ایک دانا دشمن ہوتے۔

میریکیل — ایسا نہ کہو ڈِک، کم از کم مجھے میری اپنی نظروں سے اِس قدر تو نہ گراؤ، میں پہلے ہی بہت شرمندہ ہوں۔

کمفرٹ — ہوئے تم دوست جس کے اُس کا دشمن آسماں کیوں ہو۔۔۔ تم نے تو مجھے تقریباً پاگل کر کے رکھ دیا ہے **(میز پر دھرے ہوئے کاغذات پر نظر پڑتی ہے)** لو، اب اِسی کو دیکھ لو، میں نے تو اپنے کامیڈی کھیل کو اُدھورا ہی چھوڑ رکھا ہے۔۔۔ بالکل ہی فراموش کر بیٹھا ہوں اِسے۔

میریکیل — تم نے کسے ادھورا چھوڑ رکھا ہے؟

کمفرٹ کامیڈی کھیل کو، میں ایک ڈرامہ تحریر کر رہا ہوں۔

میریکیل (منہ پر ہاتھ رکھ کر حاضرین سے) یہ تو واقعی باؤلا ہو چکا ہے۔

کمفرٹ اس کھیل کو آج رات تک مکمل ہو جانا چاہیئے تھا لیکن اب کافی دیر ہوگئی ہے۔ اس کھیل کے دوران میری حقیقی زندگی میں اِتنی دخل اندازیاں ہو چکی ہیں کہ اسے مکمل کرنے کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو ہی نہیں سکتا تھا۔ اگر یہ کھیل کامیڈی کی جگہ ٹریجڈی کا ہوتا تو یقیناً میں اس میں اپنے حالات کا مسالہ ڈال لیتا اور اسے شاہکار قسم کا ٹریجڈی کھیل بنا دیتا ،جس میں میرا اپنا کردار بنیادی نوعیت کا ہوتا۔

میریکیل یہ سارا کیا دھرا میرا ہے، اور مجھے اپنے کیئے پر اس قدر شرمندگی محسوس ہو رہی ہے کہ میں بھی کسی ٹریجڈی کھیل کے کردار کی طرح زہر کھا کر مر جانا چاہتا ہوں۔

کمفرٹ زہر۔۔۔ ہا، زہر، کیا اس گلاس میں بھی زہر بھرا ہوا ہے؟ (میز سے پانی سے بھرا ہوا گلاس اُٹھاتا ہے، اسی اثناء میں سیلی سامنے والے دروازے سے اندر داخل ہوتی ہے) (مزید پُر جوش انداز میں) زہر، ایسے حالات اور ایسا زہر، واہ، کیا شاندار موت ہوگی، کتنا سکون ملے گا اسے پی کر، تمام دکھوں اور پریشانیوں سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔۔۔ زہر، میں ابھی یہ سارا گلاس پی جاتا ہوں، غٹا غٹ۔۔۔

(سیلی کے منہ سے چیخ نکل جاتی ہے اور کمفرٹ کے ہاتھ سے گلاس چھوٹ جاتا ہے)

سیلی: اُنہوں نے زہر پی لیا ہے (دوبارہ چیخ مارتی ہے) قتل قتل، مدد مدد۔۔۔ (میریکیل سے) ارے آپ مدد کیوں نہیں کرتے، کسی ستون کی طرح کھڑے ہوئے ہیں وہاں پر، کچھ کریں پلیز، مالکن کہاں ہیں، میں ابھی اُنہیں بتاتی ہوں جا کر۔۔۔ (سیلی داہنی طرف والے دروازہ نمبر ۲ سے باہر نکل جاتی ہے)

میریکیل: یہ چغد سمجھتی ہے کہ تم نے زہر پی لیا ہے۔ (کمفرٹ گلاس اُٹھانے کے لئے جھکتا ہے)

(مسز کمفرٹ اور سیلی دروازہ نمبر ۲ سے داخل ہوتی ہیں)

سیلی: یہ رہے کمفرٹ صاحب جناب، سارا زہر پی لیا ہے اِنہوں نے۔

مسز کمفرٹ: (بھاگتی ہوئی کمفرٹ کی طرف جاتی ہے) اوہ ڈک، یہ تم نے کیا کر دیا، کیوں کیا تم نے ایسا؟ یہ سب میرا قصور ہے ہے، میں۔۔۔ میں۔۔۔

کمفرٹ: لیکن ایڈتھ میں نے۔۔۔

مسز کمفرٹ: بولنے کی کوشش مت کرو اس سے تم مزید متاثر ہو جاؤ گے، یہاں بیٹھ جاؤ، اس کرسی پر (اُسے کرسی کی طرف دھکیلتی ہے) جلدی سے، کوئی پانی تو لا دے، جلدی سے۔۔۔

کمفرٹ نہیں، کوئی ضرورت نہیں ہے پانی کی، اب اور نہیں پینا میں نے پانی۔۔۔میں بتا رہا ہوں کہ۔۔۔

مسز کمفرٹ تم مر جاؤ گے۔

کمفرٹ نہیں، میں نے نہیں مرنا۔۔۔

مسز کمفرٹ پلیز ڈک، میں تم سے تمھاری بھیک مانگتی ہوں، زندہ رہو، پلیز، میری خاطر۔۔۔

کمفرٹ ایسی کوئی بات نہیں ہے ایڈتھ، میرا فی الحال مرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے، میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں۔ (اُٹھنے کی کوشش کرتا ہے)

مسز کمفرٹ اٹھو نہیں، پلیز اٹھو نہیں، اُس وقت تک مت اٹھو جب تک بالکل ٹھیک نہ ہو جاؤ (جھکتے ہوئے) ڈک، پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔

کمفرٹ معاف کر دوں، لیکن کیا کیا ہے تم نے؟

مسز کمفرٹ میں نے تمھیں بالکل غلط سمجھا، کتنی بے رحمی کا سلوک کیا ہے تمھارے ساتھ، تم پر شبہ کیا۔۔۔تمھارے جیسے شخص پر شبہ، خدا کی پناہ، پلیز ڈک، مجھے معاف کر دو۔۔۔

کمفرٹ نہیں ایڈتھ، تم نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کیا ہے جس کی تمھیں معافی مانگنی پڑے (داہنی طرف والے دروازہ نمبر ۲ سے میڈر چچا اور مسز میڈر اندر داخل ہوتے ہیں) لل۔۔۔لیکن کیا تم مجھے معاف کر دوگی؟

مسز کمفرٹ آ آ آپ پ نے کیا کیا ہے؟

کمفرٹ ہر وہ برا کام کیا ہے جو کر سکتا تھا۔ میں نے انتہائی بزدلی کا ثبوت دیا ہے، میں اِتنا بزدل تھا کہ چچا جان کو یہ بھی بتانے کی ہمت نہیں کر پایا کہ تم میری بیوی ہو، ایسا نہیں ہے کہ مجھے تمھیں بیوی کہتے ہوئے کسی قسم کی کوئی شرمساری لاحق تھی، نہیں، ہرگز نہیں، مجھے صرف اور صرف چچا جان کے غصے کا خوف تھا، میں نہیں چاہتا تھا کہ اُنہیں پتہ چل جائے کہ میں شادی شدہ ہوں۔

مسز کمفرٹ لیکن یہ سب میری خاطر ہی تو تھا۔

کمفرٹ ہاں، تھا تو تمھاری خاطر ہی لیکن بہرحال میں نے بزدلی کا ثبوت تو دیا تھا، کاش میں تمھیں اُسی وقت سب کچھ بتا دیتا جب ہماری شادی ہوئی تھی۔

مسز کمفرٹ چھوڑو بھی ڈِک، اب اِسے جانے بھی دو۔ اب تو سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے۔

کمفرٹ ہاں ایڈتھ، اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے۔ بس یہ ہے کہ اب مجھے کوئی ملازمت ڈھونڈنا ہوگی تا کہ میں تمھاری کفالت سے عہدہ برا ہو سکوں۔ شائد یہ ڈرامہ جو میں لکھ رہا ہوں، اس سے مجھے کچھ خاطر خواہ رقم مل جائے۔ اب مجھے توقع نہیں ہے کہ چچا جان۔۔۔

میڈر چچا (آگے بڑھتے ہوئے) نہیں رچرڈ، اب تمھیں مجھ سے کچھ

نہیں ملنے والا۔ میں تمھیں اس بات کا الزام نہیں دے رہا ہوں کہ تم نے اس لڑکی سے شادی کیوں کی، یہ تو ہیرا ہے ہیرا۔۔۔قسم سے، اگر تم نے اس سے شادی نہ کی ہوتی تو میں خود کر لیتا۔

مسز میڈر ارے!

میڈر چچا مم میرا کہنے کا مطلب ہے کہ اگر میں تم جیسی نفیس خاتون سے پہلے اس سے ملا ہوتا تو۔۔۔(کمفرٹ سے) لیکن رچرڈ، مجھے تم سے شکایت ہے کہ تم اپنی بیوی پر قطعاً بھروسہ نہیں کرتے اور اس سے اپنے مسائل کا اشتراک نہیں کرتے۔۔۔اور جہاں تک تمھاری اس بات کا تعلق ہے کہ اب تمھیں مجھ سے کسی قسم کی مالی امداد کی توقع نہیں رہی تو تم غلطی پر ہو، ہاتھ ملاؤ رچرڈ! (اُس کی طرف ہاتھ بڑھاتا ہے) میں تمھیں معاف کرتا ہوں، دل کی گہرائی سے معاف کرتا ہوں۔

کمفرٹ جی۔۔۔کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے؟

میڈر چچا ہاں، ایسا بھی ہو سکتا ہے لیکن صرف اور صرف تمھاری بیوی کی خاطر۔

کمفرٹ میں کس زبان سے آپ کا شکریہ ادا کروں، مجھے توقع نہیں تھی کہ۔۔۔

میڈر چچا اگر معاملہ صرف تمھارا ہوتا تو شائد میں تمھیں معاف نہیں کرتا۔

مسز میڈر تمھاری بیوی تمھارے لئے ایک رحمت سے کم نہیں رچرڈ!

کمفرٹ مجھے پہلے ہی پتہ تھا اور اب تو ثابت بھی ہو گیا ہے۔

میریکیل مسز میڈر، میں سوچتا ہوں کہ۔۔۔

میڈر چچا میں تمھیں ایک نصیحت کرنا چاہتا ہوں نوجوان، اور وہ یہ ہے کہ تم سوچا نہ کرو، کم از کم تمھاری حد تک یہ ایک بہت بُری عادت ہے۔ اور رچرڈ، یاد رکھو، ڈرامہ نویسی سے اِتنی رقم حاصل نہیں ہوتی کہ جس سے زندگی سہل انداز سے گزر سکے جبکہ میں چاہتا ہوں کہ تمھاری زندگی خوشیوں سے بھرپور ہو۔ تم اپنی خوشی اور طمانیت کے لئے ضرور ڈرامے لکھو لیکن جہاں تک مصارفِ حیات کا تعلق ہے تو اس کے لئے تم اپنے اس چچا پر کُھلی تکیہ کر سکتے ہو۔ میں ہر قدم پر تمھارے ساتھ ہوں۔ (کمفرٹ فرطِ انبساط سے اُٹھ کھڑا ہوتا ہے)

(پردہ گرتا ہے)

میری طرف تو دیکھئے، میں نازنیں سہی!